تو پاک باش برادر مدار از کس باک (سعدی)

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ:۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھیے اور اگر وہ خریداری جاری رکھنا ہے تو گویا وہ کاغذ کو بھیج اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی چندہ قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں تا زمانہ ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کیطرف وی پی بھیجنے کا پورا فائدہ اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار صاحبان اپنی انکسار وی پی کی قیمتیں بیہودہ کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنےٰ ہونگے۔ (مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اسلئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر (کہ جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوتا ہے) ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ ہرج نہیں۔ مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔ (مینیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۱۳۱ | یوم شنبہ ۱۱ اگست ۱۹۰۶ء مطابق ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۲۴ھ موافق ۲۷ ساون سمبت ۱۹۶۳ | جلد ۲۰

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

خزانہ:۔ ہندوستان سے ولایت کو جانے والے سرکاری خزانے کی کیفیت حسب ذیل ہے۔ سنہ ۱۸۹۸ء کے اندر جانے والی رقم ۱۰۰۰۰۰۰ ۱۷۸ پونڈ۔ یکم اپریل سنہ ۱۹۰۶ء سے ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء تک بذریعہ کونسل بلز (۵۰۵۰۵۰۵۶) پونڈ۔ تعداد جو ۲۹ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۷ء تک روانہ کیجانی چاہیئے ۲۱۴۵۰۳۰ (۱۲ ۱۴) پونڈ۔

روسی ڈوما کے ممبر:۔ توڑ دیئے جانے کے وقت روسی پارلیمنٹ میں ممبروں کی تعداد حسب ذیل تھی۔ گریٹ رشینز ۲۰۵۔ سمال رشینز ۶۲۔ وائٹ رشینز ۱۱۔ پولز ۵۱۔ لیتھوانیئنز ۱۰۔ لیٹس ۴۔ ایسٹونینز ۴۔ جرمن ۳۔ تاتاری ۸۔ بشکار ۴۔ کرغیز ۱۔ چیچنٹ ۱۔ مارڈوین ۱۔ ووٹیک ۲۔ یہودی ۱۳۔ ملداوی ۱۔ سوئیڈش ۱۔ مولڈیوین ۱۔ قلماق ۱۔ مذہبی تقسیم یہ ہے۔ گریک چرچ ۳۳۹۔ اولڈ بلیورز ۴۔ رومن کیتھولک ۶۳۔ لوتھرین ۱۴۔ پروٹسٹنٹ ۱۔ یہودی ۱۱۔ مسلمان ۱۳۔ بدھ ۱۔ لامذہب ۱۔ کل ۴۴۸ ممبروں میں سے ۱۸۹ نے اعلیٰ تعلیم پائی تھی۔ ۹۲ نے مڈل اسکولوں میں پڑھا تھا۔ ۱۱۱ خود آموز تھے۔ ۲ محض اَن پڑھ تھے۔

مزدوروں کی تعداد:۔ ایک انگریزی اخبار کے نامہ نگار نے انگلستان اور ہندوستان کی کپڑے کی ملوں میں مزدوروں کے کام کا مقابلہ کیا ہے۔ اعداد نقشہ کی شکل میں اس طرح لکھے گئے ہیں۔

	لنکاسٹر	ہندوستان
مزدور فی ہزار تکلا	۲ ر ۴	۳۰
مزدور فی ۱۰۰ کرگھا	۴ ر ۴	۹۰
اوسط سالانہ نکاسی سوت		
فی مزدور ...... پونڈ	۶۷۳۲	۳۷۰۰
اوسط سالانہ نکاسی پارچہ		
فی مزدور ...... گز	۳۷۴۷۰	۱۳۰۰۰
محنت دار اوسط مدت		
کام گذاری ...... گھنٹہ	۵۵۲	۸۰
اوسط تنخواہ ماہوار		
فی مزدور ...... روپیہ	۸۰	۳۱

مذاق

امیر (رنڈی کے بچے سے) "تمہاری کیا عمر ہے؟"
رنڈی کا بچہ:۔ "غریب پرور ۱۲ سال۔"
امیر (رنڈی کی طرف دیکھ کر) "اور تمہاری؟"
رنڈی:۔ "حضور صرف چودہ۔"
امیر (رنڈی کے بچے سے) "اے میاں یہ کیا بات؟ تمہاری عمر ۱۲ برس اور تمہاری ماں کی ۱۴ برس؟"
رنڈی کا بچہ:۔ "غریب پرور میرے پیدا ہونے میں ابھی دو سال باقی ہیں۔"

بدھن:۔ "کہو بھئی جمن تمہارے گھر میں کیا بچہ ہوا؟"
جمن:۔ "دو لڑکیاں۔"
بدھن:۔ "مگر تم نے تو لڑکے کی پیشگوئی کی تھی؟"
جمن:۔ "مگر بات تو ایک ہی ہے۔ جیسے دو اٹھنیاں ایک روپیہ کے برابر ہوتی ہیں۔ اسی طرح دو لڑکیاں ایک لڑکے کے برابر ہیں۔" (غلام حیدر)

حمید:۔ "کریم بڑا بخیل ہے۔"
"کس طرح؟" ولی نے پوچھا۔
حمید:۔ "وہ دینے کے نام سے کوا بھی نہیں دیتا۔"

ایک امریکن اخبار نے پرچہ میں خبریں تھوڑی ہونے کی معافی اپنے ناظرین سے حال میں ان الفاظ کے ساتھ چاہی تھی۔ "ہمیں اس ہفتہ میں ایک شادی اور ایک موت کی خبر ملنے کی اُمید تھی مگر شادی موسم کی خرابی کے سبب نہ ہو سکی اور مریض خود ڈاکٹر کے علیل ہو جانے کی وجہ سے اچھا ہو گیا۔ اسلئے ہم زیادہ خبریں درج نہ کر سکے۔"

فرینکلن (بیوی سے) "رسم شادی کے وقت تم گرجا میں ایسی گھبرائی ہوئی کیوں تھیں؟"
آئیڈا:۔ "اس ڈر سے کہ کہیں تم مجھے چھوڑ کر نہ بھاگ جاؤ۔"

عجیب عجیب باتیں

ایک عجیب و غریب قرآن مجید:۔ بھوپال کے بالا قلعہ میں ایک قرآن شریف عجائبات روزگار سے ہے۔ اسکی نظیر دنیا میں شاید ہی ہے۔ ہر منزل کی علیحدہ علیحدہ سات جلدیں ہیں۔ ہر جلد کا حجم ۱۲ انچ اور وزن ایک من ۳۰ سیر اور ساتوں جلدوں کی ضخامت ۸۰ انچ اور وزن ۹ من ۲۰ سیر ہے۔ یہ قرآن جس کاغذ پہ لکھا گیا ہے۔ باوجودیکہ جہانگیر محمد خاں میں لکھا گیا ہے جسکو تقریباً ایک سو پچاس برس کا عرصہ گذر گیا۔ لیکن کاغذ میں آثار کہنگی مطلق پیدا نہیں ہوئے۔ نہ کہیں سے بوسیدگی ہوئی ہے۔ اس قرآن کی مناسبت سے رحل بھی ایسی ہی عظیم الشان بنائی گئی ہے۔ اسکی جسامت دو انچ طول ۷ فیٹ ۲ انچ عرض ۵ فیٹ ۲ انچ ہے۔

بنفشئی شعاعیں:۔ ڈاکٹر شیڈ نے تجربہ کے بعد رائے دی ہے کہ بنفشئی رنگ کی شعاعیں مرض دیوانگی کیلئے نہایت مفید ہیں۔ اگر کسی دیوانہ کو ایسے مکان میں رکھا جائے جس کے اندر بنفشئی شیشوں سے روشنی آیا کرے تو اُسے بہت جلد صحت ہو سکتی ہے۔

بھیڑ کی کھوپڑی:۔ قاہرہ کی طبی انجمن خدیویہ میں ایک ڈاکٹر نے اپنے عمل جراحی کا ذکر کیا کہ میں نے ایک شخص کی کھوپڑی کا ایک حصہ کاٹ کر اس پر بھیڑ کی کھوپڑی کا اتنا ہی بڑا ٹکڑا چسپاں کر دیا۔ اور یہ ہڈی جم کر مریض کی کھوپڑی کا جزو بن گئی۔

الکحل اور روغن:۔ الکحل اور روغن جو مختلف چیزوں مثلاً سڑے ہوئے آلوؤں گاجر گیہوں جو وغیرہ سے نکالا جائے وہ روشنی اور حرارت حاصل کرنے کے کام میں لایا جا سکتا ہے۔

زخموں کا علاج:۔ جاپانی ڈاکٹر زخموں پر گھاس پھونس کی راکھ ڈالتے ہیں۔ جس سے زخم سڑنے سے محفوظ رہتا ہے۔ وہ اس راکھ کو کپڑے کی تھیلیوں میں بھر کر بھی زخم پر باندھتے ہیں۔

حفظ صحت

استفسار

١٠٧- کانچ:- میرے لڑکے کی عمر قریب ۷ سال کی ہے اُسکی کانچ بعد پاخانہ کے نکل جاتی ہے

١٠٨- کیا مرض ہے:- میرا ایک لڑکا جسکو چوتھا سال شروع ہے اسکو ایک قسم کا دورہ ہوتا ہے - ہاتھ پیر ٹھنڈے ہوکر بخار تیز ہو جاتا ہے - اُسی حالت میں آنکھیں چڑھ جاتی ہیں دانت بیٹھ جاتے ہیں - اور حواس باختہ ہوکر چند منٹ یہی کیفیت رہتی ہے - اسکے بعد حالت اصلی پر آکر رفتہ رفتہ بخار کم ہو جاتا ہے (شیخ علی حسین)

١٠٩- مختلف امراض:- قبض رہتا ہے اور تلی ناف تک بڑھ گئی ہے - پیشاب سیاہی مائل زرد مانند تیل کے آتا ہے تمام بدن میں سستی رہتی ہے - آنکھوں میں زردی ہے گو بینائی پر کچھ فرق نہیں - (خریدار ٢٠٠٩٣)

١١٠- سینہ کا درد:- میری اہلیہ کے سینہ میں ۲ سال سے درد ہے - اور دورہ سے ہوتا ہے - سینہ کی ایک ہڈی کچھ اونچی ہوگئی ہے - (سلطان علی)

١١١- دانتوں کا ہلنا:- میرے سب دانت ہلتے ہیں - اور نیچے کے دانتوں کے اندر کی طرف گوشت کم ہوتا جاتا ہے (ایضاً)

١١٢- ریاح:- مجھے سوداویت نے بہت ستا رکھا ہے ریاح بکثرت پیدا ہوتے ہیں جن میں بدبو نہیں مگر جب وہ قلب و دماغ کو چڑھتے ہیں تو سر میں چکر گھومیر اور گھبراہٹ ہوتی ہے (ماسٹر عبد الحکیم کارندہ [illegible])

علاج

٩٩- لاغری جسم:- تودری سفید ایک تولہ ہمراہ دودھ کے رات کے وقت استعمال کریں - (حاکم علی)

١٠٠- کدو دانہ:- تگر ۳ ماشہ - تج ۳ ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - بالچھڑ ۳ ماشہ - حب بلسان ۳ ماشہ - عود بلسان ۳ ماشہ - تخم حنظل ۵ ماشہ - مصطگی ۳ ماشہ - ایلوا ۲ تولہ - کمیلا ۳ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ - جوار کے برابر گولیاں بنائی جاویں - اور خوراک بچہ کے لیے ۲ - اور جوان کے لیے ۴ گولیاں ہیں (خریدار پیسہ اخبار)

١٠١- اسغناذیرہ:- تین تعویذ خالص سونے کے بنا کر اندر نہایت باریک سوئی کی نوک کے برابر سوراخ کیے جاویں اور پھر انہیں سم الفار خام (فی تعویذ ایک رتی) ڈال کر خوب بند کرکے گلے میں ایسے طور پر باندھے جاویں کہ حلق کے ساتھ چپٹے رہیں - انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا - ترشی وغیرہ کا پرہیز ہے - (عبد الرحیم)

١٠٢- صرع:- برگ عشق پیچاں نچوڑ کر ناک میں ٹپکانا مفید ہے (آئی ایس گیل)

١٠٣- پلکوں کا گرجانا:- مغز بادام شیر زنان میں گھسکر لگانا مفید ہے - (ایضاً)

گمنام و نشان عزیز

٦٢- محمد ابراہیم خلف حافظ حید بخش مرحوم سوداگر آگرہ کسی وجہ سے چلا گیا ہے - عرصہ ایک ماہ کا ہوا - حلیہ یہ ہے میانہ قد - سرخ و سفید رنگ - سبزہ آغاز - عمر ١٨-١٩ سال گلے ابھرے ہوئے - انگریزی وضع - ترکی ٹوپی ہمیشہ پہنتا ہے - (محمد بخش زردکان الہ بخش اینڈ کو آگرہ)

٦٣- ایک لڑکا مسمی اننت رام چاولہ جو کہ یتیم خانہ پہلور میں پڑھتا تھا - عرصہ ایک ماہ سے گم ہے - حلیہ یہ ہے - عمر ۱۲ سال - رنگ سانولہ - دبلا سا - سر پر زخم کا نشان - باشندہ راولپنڈی - والد کا نام کرپا رام ہے -

عام

سوال

١١٣- ربڑ لگانا:- ربڑ جسکی مہریں و حروف بنتے ہیں - کس طرح لگائی جاتی ہے - کیا مصالحہ ہے -

١١٤- اود بلاؤ:- اود بلاؤ کی تجارت کن کن مقاموں پر ہوتی ہے - ([illegible])

١١٥- جست:- جست زرد رنگ کہاں سے ملتی فی تولہ کس قیمت پر ملیگا - (محمد خاں)

١١٦- مشہور نام کیا ہے:- جار الماحی - قشر پوست [illegible] بلا کول خانق الخلوق - ان دواؤں کا مشہور و معروف نام کیا ہے - موجب احسان ہوگا - (راقم حکیم عبد الصمد)

١١٧- سفید بگلے کے پر کی تجارت:- یہ تجارت کلکتہ بمبئی میں بڑے زوروں پر ہے - اور اس کی فصل ہے مانگ بھی بہت ہے کوئی صاحب کلکتہ کے کسی بڑے انگریزی فرم کا پتہ بتا سکتے ہیں جہاں اس کی مانگ ہو - (ملک شاہ رشید)

جواب

٦١- گھوڑے کی خارش:- مغز تخم بید انجیر ۲ تولہ رگڑ کر دہی ۳۰ تولہ میں ملاکر گھوڑے کی خارش کی جگہ مالش دو چار روز کریں - خارش سے بہت جلد صحت ہو جاوے گی - مجرب نسخہ ہے (حکیم حاکم علی)

٦٢- شیر کی چربی:- شیر کی چربی بڑے بڑے عطاروں سے غالباً ضرور ملسکتی ہے - خصوصاً دہلی کے کسی عطار سے دریافت کرنا چاہیے - (م - ق - خریدار پیسہ اخبار)

٦٣- سیر مقبول:- (جواب سوال ١٤٢) کتاب سیر مقبول ہمارے پاس موجود ہے جس کی قیمت ۱۰ روپیہ ہے - (عبد الرحیم تاجر کتب لاہور - بازار کشمیری)

٦٤- ہاتھ پاؤں کا پھٹنا:- روغن کنجد ۲ تولہ - سال ۳ ماشہ - موم ۴ ماشہ - روغن زرد چربی ۳ ماشہ

۴ ان سب کو جلا کر خوب گرم کر کے رکھ چھوڑیں رات کو سوتے سے پہلے ہاتھ پیروں کی مالش کرکے آگ پر سینکیں آزمودہ ہے - (راقم حافظ عبد الکریم)

شعر و سخن

سودیشی وستو پرچار

(گزشتہ اشاعت سے آگے)

بنگالیے قدیم مکانات و ادبیات ... بس ہو گئے ہیں ... پرانی ...
خیرات سے ہو فضول تو بیکار ہے زکات ... انگلش ... کے چندہ ...

بسکٹ غذا کے نرم ہے دیسی ... کے
ہے کم طلائے ہند ولایت کی خاک سے

چتیل خراب نانبا خراب ہے ... پھول ... کا کام دیکھ کر ... ڈبل بم فول
... کے ظروف ... ہے ... برتن ... کی ... تو ہیں جل

جو ... کہیں کہتے نہ ٹھیک ہے
جو کچھ ولائتی کہیں بہتر کی ایک ہے

اخبار ... کی ہوں ... جہاں ... زندگی کی خوش ...
... بیلنگ ... ہو گا ایک ... سو ہندی اردو ... ہو ...

جب سے سودیشی وستو کا پرچار ہو گیا
افسوس کیسا جلد زمانہ پلٹ گیا

ہوا تھا میں تصرف ولایت کی جو گھڑی ... ایک ... میں ایک ... میں ...
انگلش ... سے گھر کو سجائے ہوئے ... تصویر ... میں ... ہمیشہ ...

کرسی و میز چاہیے کھانے کے واسطے
انگریزی کار ... بچھانے کے واسطے

جب ... ہو گیا ... کی کاریگری ... کیا ... ہند کی ... پر ...
جبتک نہ ہو لنڈن ... ہو تو خط فارسی ... ہے

تحریر اگلی مٹ گئی ... لگے ...
تب ہو ... ہاتھ زمانے کے ... گئے

اللہ ری انقلاب زمین آسماں ہوا ... ہندوستاں ہوا
... جاتو ... ہوا ... شہر ... کا ... ہو

صابون نے طریقہ غازہ اٹھا دیا
جنٹوں نے گھنڈیوں کا جنازہ اٹھا دیا

اک اک کے بدلے صرف ہوا چار چار کا ... جگہ ... لگا ...
بازار سرد ہو گیا یاں کاروبار کا ... فرنگ ... سودیشی ...

دیکھا تماشہ ہند نے گھر بھونک ... کر
رکھا قدم زمانے نے گھر ... پھونک کر

یاں کی ہر ایک شے سے جو نفرت مدام ہو ... کو مطلب ... کام ہو
یاں بھی اگر شراب ہو یاں ہی کا جام ہو ... ہی ... کا ... ہو

گھر کی کمائی گھر ہی میں ... ہی ہے
ملک بادشاہ اور طبیعت غنی رہے

جب چاہیے ہر ایک کے ... سرور ... کیونکر نہ ہند کا ... ادبار ...
اور ... گری کا جو ہیں ہاتھ میں قلم ... لاکھوں کی جیب ... ہم

سوڑے کو بدلے ... جو ہو ... کام میں
... ہمارے ... کی جو اسکو ... لیں

بارہ ... دیسی چیزوں کا ... نقصان ... چاہئے ...
سوداگری کی ... دو کام ... جو ...

بات ہے اتنی فقط ... ہی عقل و ... کی
کیا زندگی ہو قدر ... کی اپنی چیز کی

پیسہ اخبار کلب

اپیل بخدمت ناظرین پیسہ اخبار:۔ پچھلے ہفتہ میں ناظرین پیسہ اخبار کی خدمت میں جو اپیل پیسہ اخبار کی توسیع اشاعت میں مدد دینے کے لیے کیگئی تھی۔ گو ابھی اُس پر غور کرنیکا کافی وقت نہیں گذرا۔ لیکن تین چار نمبر اُس کے نظارہ ایڈیٹر کو اطمینان دلانے کے لیے پہنچگئے ہیں کہ وہ اُس میں تا بمقدور کوشش کرینگے۔ مجھے یقین ہے کہ اسی طرح بہت سے دیگر پڑھنے والے اور نئے مہربان توجہ فرماوینگے اور پیسہ اخبار کے ہمراہ جو درخواست کے فارم تقسیم ہونگے اُنہیں صاحبان پُر کرکے بھیجنے کی کوشش کرینگے۔

[illegible] خریدار شائقین:۔ جن صاحبان نے پیسہ اخبار کے ایک سابقہ اعلان کے مطابق چار چار نئے خریدار پیسہ اخبار کے پیدا کیے ہیں وہ اطمینان رکھیں کہ اُنہیں پیسہ اخبار کا فوٹوگراف نمبر ضرور نذر کیا جائیگا۔ جو کچھ مدت سے ہندوستان میں آیا پڑا ہے۔ لیکن بعض وجوہات سے انکی خدمت میں پیش نہیں ہو سکا۔ مگر بہت جلد ان کالموں میں اعلان کیا جائیگا کہ جو صاحب حقدار ہوں منگوالیں۔ اور جنہوں نے اپنے چار چار خریدار پورے نہیں کیے وہ جلدی کر دیں۔

کامیابی کا رہنما:۔ (شائق اخبارات از سکھر) یوں تو آپ اپنے آپکو شائق اخبارات لکھتے ہیں۔ لیکن آپکو اتنا معلوم نہیں کہ کئی ماہ سے رسالہ انتخاب لاجواب لاہور میں ایک نہایت دلچسپ اور لطیف سلسلہ مضامین کا اس عنوان سے چھپ رہا ہے کہ "جو کامیاب ہونا چاہتے ہیں پڑھیں"۔ اور اس میں دنیا کے بڑے بڑے کامیاب لوگوں کی رائیں مع انکی تصاویر کے ہفتہ وار درج کیجاتی ہیں۔

لکھنؤ میڈیکل کالج (گلاب الدین ہاسپٹل اسسٹنٹ ۶۰۹۰) لکھنؤ کا میڈیکل کالج غالباً ابھی کھلا نہیں آخر اُس کی فیس اور کورس وغیرہ کے متعلق جسقدر سوالات کیے ہیں۔ وہ آپ صاحب رجسٹرار الہ آباد یونیورسٹی سے خط لکھکر دریافت کیجیے۔

جاپان ڈائرکٹری (دلیپ سنگھ خزانچی صدر کرنال) دفتر پیسہ اخبار میں جاپان ڈائرکٹری ہے۔ اگر آپ اُسکے متعلق کوئی مفید عام سوال دریافت کرینگے تو جواب دیا جاویگا۔

منشی فاضل اور وکالت (خریدار پیسہ اخبار [illegible]) پنجاب یونیورسٹی کے قواعد کے مطابق منشی فاضل اور مولوی فاضل کو امتحان وکالت کی شرکت کا حق حاصل ہو جاتا ہے۔ اور کئی ایسے لوگ اس وقت وکالت کر رہے ہیں۔ صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی سے قواعد طلب کیجیے۔

پورے صفحہ کی تصاویر (محمد اسمٰعیل ۷۴۳۱) لکھتے ہیں کہ کیا ہی اچھا ہو اگر پہلے کی طرح سلسلہ تصاویر مشاہیر عالم پھر پورے صفحہ پر پیسہ اخبار کی ہمراہ چھپنا شروع ہو۔ پیسہ اخبار نے پہلے سوا سو کے قریب مشاہیر کی تصاویر چھاپی تھیں۔ اگر ناظرین کثرت رائے سے اصرار کریں تو پیسہ اخبار کو پھر اس سلسلہ کے شروع کر دینے میں کیا عذر ہو سکتا ہے۔

انگریزی کرنسی نوٹ:۔ (مہر دین محمد اکبر مستری سیالکوٹ) دریافت کرتے ہیں کہ ٹرکی حکومت کے مقامات مکہ مدینہ دمشق بصرہ بغداد اور بیت المقدس وغیرہ مقامات میں انگریزی کرنسی نوٹوں کے بدلنے میں کوئی دقت تو پیش نہیں آتی۔ ظاہر ہے کہ نوٹ انہیں سے اکثر مقامات میں بدلے تو جاتے ہیں۔ لیکن کم و بیش بٹہ دینا پڑتا ہے۔ کیوں نہ مسافر بمبئی سے روانہ ہوتے ہوئے انگریزی پونڈ خرید لے جو ان سب مقامات میں چلتا ہے اور اُسپر کچھ بٹہ نہیں دینا پڑتا۔ جو صاحب کوئی اور بات اس بارہ میں بتلا سکیں اطلاع بخشیں۔

یوگنڈا ریلوے (حاجی الٰہی بخش امرتسر) لکھتے ہیں۔ ابو محمد صاحب گارڈ کا پتہ افریقہ یوگنڈا ریلوے مقام نیروبی ہے اور صرف بابو قادر علی اور عبدالواحد ہی دو دیسی گارڈ اس لائن پر ہیں۔

دریائی بیماری (ایم جے شاہد ۳۵۴۴۳ ضلع بیگو) صرف موسم برشگال کے علاوہ کی قید نہیں۔ بعض لوگوں کو ہر موسم میں سفر دریا میں "سی سکنس" یعنی دریائی بیماری ہو جاتی ہے۔ دوران سر اور قے ہوتی ہے۔ اور ایک دو یا تین روز یا چند گھنٹوں کے بعد خود بخود آرام ہو جاتا ہے۔ البتہ بعض طبائع پر اس بیماری کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔ بعض لوگ ترشی سے اسکا علاج کرتے ہیں۔ بعض زیادہ کھاتے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ انگریزوں کو تو ابتک اسکا علاج معلوم نہیں ہوا۔

ترقی حافظہ (ایضاً) ترقی حافظہ کے لیے دوا تو کیا ہوگی البتہ بعض تدابیر از قسم حافظہ کی حفاظت اور یاد کرنے کے طریقوں وغیرہ کے بعض دانشمندوں نے مرتب کی ہیں۔ اُردو میں بھی دو تین ایسی کتابیں چھپ چکی ہیں۔ اور انکی سیر کیجیے۔

پنجسورہ کا ترجمہ نظم (تجمل حسین صاحب سب انسپکٹر ۵۵۱۵) دریافت کرتے ہیں پنجسورہ مترجم نظم بھی کہیں چھپا ہے۔

ایک ہندو بیوہ کی مشکلات:۔ عبدالرحمن خان صاحب سب پوسٹماسٹر اورسٹی لکھتے ہیں۔ "غالباً صوبیدار میجر بھولاناتھ تواری سردار بہادر مرحوم نے اپنا روپیہ کسی ڈاکخانہ کی سیونگ بنک میں جو کہ اُنکے موضع کے متعلق ہوگا اپنی خاص جورو و بچوں کے نام جمع کیے ہونگے جسکی مختلف کتابیں اُنکو ملی ہونگی۔ اگر کتابیں جمع کاغذات نہ ہوں اور قریب جوار کے ڈاکخانوں میں پتہ حساب وغیرہ کا نہ لگے تو بیوہ کو چاہیے کہ ایک درخواست بنام پوسٹ ماسٹر جنرل لکھنؤ جناب کل حال لکھ کر دے۔ در صورت کامیابی اطلاع بندہ کو بذریعہ اخبار ہذا دیجاوے۔ تاکہ خوشی کا باعث ہو۔"

ہر روز سانپ کا کاٹنا:۔ الٰہی بخش خان صاحب گولڈ سبری ہوس لاہور سے لکھتے ہیں۔ جس شخص کو مادہ سانپ مستی کی حالت میں کاٹ جاوے تو اُس شخص کے جسم سے اُس مستی کی بو پیدا ہوتی ہے۔ جسکو نر سانپ دور دور تک بذریعہ ہوا پاکر اُس کی طرف آتا ہے۔ اور مریض بھی چاہتا ہے کہ وہ اُسکو کاٹے۔ لیکن اُس کی زہر و دہشت سے مریض کو تکلیف حسب قسم زہر سانپ رہتی ہے مگر مرتا نہیں۔ بہت عرصہ ہوا ایک بزرگ صاحب سے اسکا علاج سنا تھا جنہوں نے اس کی تعریف کی تھی۔ میں نے ابتک آزمایا نہیں۔ اگر سائل کو اس سے فائدہ ہو تو وہ بذریعہ تحریر اطلاع دیں۔ آپ مہربانی کرکے درج پیسہ اخبار فرماویں۔ نسخہ یہ ہے۔ بڑے مور کے پر میں جو قوس قزح کے رنگ جیسی چاندنی شکل کی ٹکیہ ہوتی ہے کاٹ کر حقہ میں رکھ کر ہر روز ایک دو دفعہ پی لیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

خون تیرہ وغیرہ:۔ (سید عبدالعزیز خریدار ۲۲۵۱۹ انچاولی نیچہ لکھتے ہیں) ایک درویش میرے پاس ایک شیشی چھوڑ کر چلے گئے۔ اُس کے اندر کسی چیز کا عرق ہے برنگ سرخ احمر فانی سیاہی لیے ہوئے ہے۔ شیشی کے اوپر خون تیرہ کے واسطے مشرقی دواسے مجرم کرم لکھا ہے۔ کوئی صاحب بتلاویں کہ یہ عرق کس کام میں آتا ہے۔

عمدہ چاولوں کی قسمیں:۔ ایس کے شاہ ابوالحق صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ لکھتے ہیں۔ "۴ تاریخ کے پرچہ میں جو دھان کی نسبت تحریر ہے۔ اول دھان جسکا چاول ہنسراج ہوتا ہے ایک موضع فتح پور میں جو ہر دوائی منڈی سے قریب ۲-۳ کوس پچھم پہاڑ میں واقع ہے ہوتا ہے۔ دوم دھان جلیکیا۔ جو چاول ہنسراج جلیکیا کے نام سے مشہور ہے وہ بھی پہاڑ کی جڑ میں واقع ہے اور بادلی تالندہ ضلع مراد آباد سے راستہ گیا ہے۔ سوئم دھان کا رہی بانک بھی پیدا ہوتا ہے ضلع پٹنہ عظیم آباد اور گیا جی کے درمیان ہوتا ہے۔ یہ دھان سیاہ اور چاول نہایت سفید اور خوشبودار ہوتا ہے۔ چہارم۔ دھان ایک کوس پنچ مقام نامو کھاون ریلوے اسٹیشن ہو دیلے اسسٹنٹ ریلوے ڈسٹرکٹ کہتا۔ ملک برہما میں ہوتا ہے۔ اس دھان کے چاول بہت باریک مثل سفید زیرہ اور اسیقدر چھوٹا ہوتا ہے اور نہایت خوشبودار۔ یہ سب چاول جو میں لکھتا ہوں میں نے خود آزمائے ہوئے ہیں۔"

فوٹوگرافی:۔ (اکبر محمد اودے پور) فوٹوگرافی پر کئی صاحبان نے اُردو میں کتابیں لکھی ہیں۔ علیگڈہ میں ایک فوٹوگرافر صاحب نے بہت عمدہ کتاب لکھی ہے۔ کارخانہ پیسہ اخبار سے بھی رسالہ فوٹوگرافی چند آنہ کو ملتا ہے۔ جسمیں تصاویر آلات فوٹوگرافی و اجزاء کیمیکل کے نام بتفصیل انگریزی و اُردو میں درج ہیں۔

ڈاکٹری رسالہ:۔ (خریدار پیسہ اخبار ۳۲۳۴۲) میرے خیال میں آجکل جو ڈاکٹری رسالے اُردو میں نکلتے ہیں۔ اُنمیں ڈاکٹر غلام حسین صاحب سوہنہ ضلع گوڑگانواں کا رسالہ سب سے اچھا ہے۔ یونانی طب کا کوئی ہفتہ وار یا پندرہ روزہ کوئی رسالہ مجھے معلوم نہیں۔ مجلہ طبیہ بھی ماہوار ہے۔

سفر حج (محمد حسین ۳۲۴۵۹ امرتسر) ڈاکٹر نور حسین صاحب صابر کا سفرنامہ حج کارخانہ پیسہ اخبار میں زیر طبع ہے۔ اسکے دستیاب ہونے پر آپ منگوا کر پڑھیں تو سفر حج کی کیفیت معلوم ہو جائے گی۔

روزانہ پیسہ اخبار

تمام ہندوستان میں اُردو زبان کا اکیلا باتصویر روزانہ اخبار ہے۔ جو مضامین کی آزادی عمدگی اور دلچسپی کی وجہ سے سب سے زیادہ چھپتا ہے۔ پیشگی سالانہ پندرہ روپے سہ ماہی پونے چار روپے (۳/۱۲)

انتخاب لاجواب

واقعی انتخاب لاجواب ہے۔ کیونکہ دنیا کی تمام نہایت دلچسپ اور مفید کتابوں اخباروں رسالوں اور تحریروں سے انتخاب کیا جاتا ہے

روتوں کو ہنسانا۔ نادانوں کو دانا اور بے علموں کو عالم بنانا اسکی ادنٰے تعریف ہے۔ ناتجربہ کاروں کا اُستاد اور بے یاروں کا رفیق۔ غرضیکہ

ہر کسی کے لئے سب کچھ ہے

اسکے مضامین موتیوں سے تولنے کے قابل ہیں قیمت صرف عہ سالانہ

بچوں کا اخبار

(ہندوستان بھر میں اکیلا بچوں کا ماہوار رسالہ)

جس میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق نہایت مفید اور حوصلہ اور ہمت بڑھانے والے مضامین بڑے بڑے لائق لوگوں کے لکھے ہوئے درج ہوا کرتے ہیں قیمت سالانہ پیشگی مبلغ دو روپے چھ آنہ (۲/۶)

پیسہ اخبار

لاہور۔ یوم شنبہ ۱۱۔ اگست ۱۹۰۶ء

مسئلہ حفاظت ہند

انگریزی عملداری پنجاب کے گذشتہ ساٹھ سال میں ایک درجن سے زیادہ صاحب صوبہ ہذا کی فنانشل کمشنری پر سرفراز ہوئے اور کئی اُن میں سے ترقی پاکر لفٹنٹ گورنری کے منصب جلیل تک بھی پہنچے جہاں رعایا کو فائدہ پہنچانے کے بہت سے موقعے ہاتھ لگے۔ اور بعض نیکدل و روشن خیال حضرات نے اُن موقعوں سے بخوبی مستفید ہو کر اپنی عقیدت و ممنونیت کا پائدار نقش بھی لوگوں کے دلوں پر بٹھایا۔ لیکن پنجاب کی موجودہ نسل میں جو شہرت و ہردلعزیزی جناب تھاربرن صاحب نے جنہیں فنانشل کمشنری سے پنشن لئے ابھی چند ہی سال گذرتے ہیں۔ حاصل کی۔ اور رعایا کو جس قدر اپنا گرویدۂ اخلاق و مرہون احسان بنایا۔ اُس کی مثال پنجاب کیا دیگر صوبجات کے حکام انگریزی میں بھی بمشکل ملسکے گی۔ وہ ہندوستان جیسے ملک میں زراعت کی قیمت کو بخوبی پہچان گئے تھے اور زمینداروں کی خوشحالی کو گورنمنٹ کے اطمینان کا باعث سمجھنے لگے تھے۔ اسی لئے ابتدا سے اُنہوں نے اپنا خیال زمینداروں کی حفاظت پر رجوع فرمایا۔ اور خود غرض و بیدرد مہاجنوں کی دستبرد سے مزارعین کی ہزاروں معزز خاندانوں کو تباہ ہوتے دیکھ کر کمشنری راولپنڈی کے زمانے میں گورنمنٹ سے وہ زبردست تحریک کی جس کا نتیجہ پبلیکیشن تحقیقات کی صورت میں ظاہر ہوا اور بعد میں کمیشن کی رپورٹ پر پنجاب کا مشہور و معروف "قانون انتقال اراضی" بنایا گیا۔ تھاربرن صاحب کا سارے صوبہ پر ایک احسان عظیم ہے۔ مگر اس کے علاوہ اور متعدد اطراف میں بھی وہ برابر ہندوستانیوں کی خدمت کرچکے ہے۔ چنانچہ شمہ پریونائیٹڈ سروس کلب کے شاندار جلسۂ ضیافت سالانہ میں حضور ویسرائے کے دو دیگر حکام اعلیٰ کے روبرو اُنہوں نے بنگالہ کے جابرانہ دستور اور کئی دوسرے ناگوار معاملات پر گورنمنٹ اور اُس کی پالسی کی ایسے زور شور سے خبر لی کہ سرکاری حلقوں اور اینگلو انڈین کمیونٹی میں تہلکہ پڑ گیا۔ اور گورنمنٹ کو اس کے سوا چارہ نہ رہا۔ کہ صاحب موصوف کی سرکاری حیثیت کو ہٹا کر اُن خیالات کے اظہار پر اُن سے معافی منگوائی جائے۔ جسے اگرچہ اُس وقت اپنے عہدہ کے خیال سے اُنہوں نے طوعاً و کرہاً منظور کرلیا تھا۔ مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد سرکاری خدمت سے ریٹائر ہونے پر اُنہوں نے انگلستان کے ایک جلسہ میں صاف کردیا کہ جو خیالات اُنکی تقریر متنازعہ میں ظاہر کئے گئے تھے۔ وہ غلط یا خلاف واقعہ نہیں ہیں۔ تھاربرن صاحب درحقیقت ان شاندار و قابل اینگلو انڈین افسروں میں ہیں۔ جنہوں نے انگریزی حکومت کی بنیاد ہندوستان میں لوگوں کے دلوں پر بڑی مضبوطی سے قائم کی اور اپنی کارروائیوں کے لئے خود کو رعایا و حکام اعلےٰ کے دربار میں جوابدہ سمجھا۔ اگر ہندوستان میں سارے انگریز حاکم تھاربرن صاحب ہی کی طبیعت کے ہونے لگیں تو رعایا کو ہر گز کانگریس بنکر اپنی شکایات حکام اعلیٰ کے کانوں تک پہنچانے کی مطلق ضرورت باقی نہ رہے اور مسٹر مارلے نے اپنی تقریر بجٹ میں جو گورنمنٹ آف انڈیا کے شخصی و مطلق العنان ہونے کی ضرورت ظاہر فرمائی ہے۔ اُسی سے لگ خوش ہوں اور کسی غیر کو قابض نہ ہونے دیں۔ ہندوستانی بیشک ہزاروں سال سے شخصی حکومت کے عادی چلے آتے ہیں اور حکام کے اپنے جان و مال پر کامل اختیار رکھنے میں معترض نہ ہونگے۔ مگر لازمی تو ان اعلیٰ اختیارات کے اہل ہونے چاہئیں۔ ہندوستان کے سب حصوں۔ سارے صوبوں۔ بلکہ تمام ضلعوں میں دو دو چار چار نام یورپین حکام کے ایسے ملیں گے جنہیں لوگ ابھی تعظیم و عقیدت کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اور اُن کے گن گانے کا کام اپنی اولاد کے سپرد کرجاتے ہیں۔ سارجنٹ راند و وسط ہند کے چند مقامات میں بعض یورپین حکام کی یادگاریں داخل مراسم ہوگئی ہیں۔ دہلی کے آس پاس جالے کا نوؤں میں ایک صاحب کی شمع عقیدت ہمدردی اور فریزر صاحب کی دیالی و عالی ہمتی کے گیت آج تک گائے جاتے ہیں۔ ہندوستانیوں سے آجکل شکر گذاری و حسانمندی کا مادہ سلب نہیں ہوگیا

بلکہ وہ بدستور سابق اُنکی فطرت میں داخل ہے۔ لیکن کوئی شخص اُنہیں ممنون نہ بنائے۔ تھاربرن صاحب نے پنجاب کے ساتھ اپنی عنایات صرف حکومت کے وقت تک محدود نہیں رکھیں بلکہ ولایت چلے جانے کے بعد بھی وہ برابر اُنکی ترقی و بہبودی میں دلچسپی لیتے رہے۔ اور جب موقع ملا اُنکے حق میں کلمۂ خیر کہنے سے نہ درگذرے۔ چنانچہ ابھی تھوڑا ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن لنڈن کے جلسہ میں اُنہوں نے ایک زبردست مضمون پڑھکر "مسئلہ حفاظت ہند" کے حل کرنے کا ایک نہایت قابل قدر پہلو کھولا ہے۔ اور پنجاب میں ایک لاکھ آدمی کی والنٹیر فوج مرتب کئے جانے کی تجویز پر اہل انگلستان کو توجہ دلائی ہے۔ جس سے باشندگان پنجاب کی نسبت صاحب موصوف کے حسن ظن کا پتہ لگتا ہے۔ اور اُنکی تجویز کے اس پہلو پر نظر کر کے بے اختیار اُنکا شکریہ ادا کرنے کو جی چاہتا ہے جس میں فوجی اخراجات گھٹانے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

محمڈن کالج ایسوسی ایشن کا سالانہ جلسۂ ضیافت!

محمڈن اینگلو انڈین اورینٹل کالج ایسوسی ایشن لنڈن اپنی مساعی جمیلہ میں ایک حد تک کامیاب ہوچلی ہے چنانچہ ۱۰۔ جولائی گذشتہ کو ہوٹل سیسل لنڈن میں اسکا جو سالانہ جلسۂ ضیافت بصدارت سر چارلیس لائل ہوا تھا بہم بڑی رونق و شان سے منعقد ہوا تھا۔ اسمیں نہ صرف اکثر اصحاب مقیم ولایت نے حصہ لیا۔ بلکہ کئی ذی وجاہت اینگلو انڈین حضرات بھی خوشی سے شریک ہوئے۔ معزز میر مجلس نے اپنی سپیچ میں حضور ولیعہد بہادر کی منفعق ازروئے کالج اور دیا دگاری سائینس سکول کے لئے کئی ہزار کی رقعہ کی فراہمی کا بڑی مسرت کے ساتھ حوالہ دیا اور سر والٹر ریلے سابق ممبر انڈین کونسل نے کالج کا ٹوسٹ تجویز کرتے ہوئے جتایا کہ علیگڈھ کا کالج صرف امتحان پاس کرنے کی کل نہیں۔ بلکہ آدمی تیار کرتا ہے۔ جسٹس طیب جی نے کالج کی موجودہ شان و شوکت اور اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے اُمید ظاہر فرمائی کہ انشاءاللہ وہ ضرور کسی وقت یونیورسٹی بنجائے گا۔ میجر سید حسن بلگرامی۔ سید امیر علی۔ شیخ عبدالقادر مسٹر یوسف علی۔ ڈاکٹر پالین۔ مسٹر کولڈ سٹریم نے بھی پُرزور و پُرلطف تقریریں کیں۔

یورپین کے دیسی ملازمین کی ہڑتال

ایسٹ انڈیا ریلوے کے ہندوستانی ملازمین کی ہڑتال کا ہنوز خاتمہ نہیں ہونے پایا اور معدودے چند بزدل یا خود غرض لوگوں کے سوا شرقی حصہ کے تمام اور نے اعلیٰ دیسی اہلکار ہنوز کام چھوڑے بیٹھے ہیں۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ ریلوے کو اب اُنکے کام کی کچھ زیادہ پروا نہیں رہی ہے۔ کیونکہ اول تو کئی اپنے وفادار رہے بہت سے یوریشین کلرک سٹیشنوں پر بھیجدئے ہیں اور کچھ یوریشین و یورپین سٹیشنوں کو ذرا کہہ دئیے ہیں۔ دوسرے اُس نے ہندوستان کی دوسری ریلوے

لائنوں سے اس مصیبت میں کام آنے کے لئے جو ریل کی کمی اسپر جا بجا کے کارکردہ پنشین اہلکار آگئے ہیں اور خوب کام کر رہے ہیں اس لئے حکام ریلوے اب خود اپنے سابق دیسی ملازمین کو نہیں رکھنا چاہتے اور انہیں ایک عبرت انگیز سبق دیتے رہتے ہیں۔ تاکہ آئندہ کبھی ملازمین کو ہڑتال کی جرأت نہ ہو۔

اختلاف بیانات

اینگلو انڈین اخبارات سے ایسا پایا جاتا ہے۔ گویا اب ریلوے کا ذرا بھی ہرج ونقصان نہیں ہو رہا ہے۔ اس کے برخلاف بنگالی اخبارات ریلوے کی پریشانی ونقصان اور مسافروں کی تکلیف وخوف جان کی خبریں بوثوق تمام شائع کر کے ریلوے بورڈ کو توجہ دلا رہے ہیں۔ یورپ ین کی یہ واقعی بڑی بیدردی و ناانصافی کہی جائے گی۔ اگر وہ اپنے ملازمین قدیم کی جائز شکایات پر متوجہ نہ ہو اور انہیں ردیوں سے مختاج کر کے نابذ تنخواہ پر ریشینوں کو رکھے۔ گورنمنٹ کو انہیں انکا حق دلانا چاہئے۔ اور ہڑتال کے زمانہ میں ریلوے کی طرف سے جو بے جا سختیاں ہوئی ہیں انکا جواب طلب کرنا چاہئے۔ نیز اگر ملازمین کا واقعی قصور ہے تو انہیں واجبی سزا دینی چاہئے۔ مگر ایک دم سے اتنے آدمیوں کا جنمیں بہت سے قدیم الخدمت و مستحق انعام ہونگے برطرف

خارج شدہ میڈیکل طلباء کی امداد

ان بیچارے نوجوانوں کی حالت واقعی بڑی رقت انگیز و قابل رحم ہو رہی ہے۔ جو صرف اسی ہم جماعت طلباء کے ہاسٹل اسسٹنٹ کلاس کی ناگوار شکایات رفع کرانے کی کوشش میں سرگرم رہنے کے باعث بیگناہ حکام میڈیکل کالج لاہور کے مورد عتاب ہوئے اور بلا تحقیقات کالج سرغنہ و بانی فساد قرار دیکر نہایت سخت بیرحمی و ناانصافی کے ساتھ کالج سے علیحدہ کئے گئے۔ ایسے تمام باشندگان پنجاب خصوصاً ساکنین لاہور کا فرض ہے کہ اس نازک حالت میں انکی دستگیری و ہمدردی سے پہلو تہی نہ کریں۔ اور مسٹر ایس ایس بھاٹیا نے کمیٹی اعانت طلباء کیطرف سے جو پر زور درد ناک اپیل حال میں شائع کی ہے اسپر متوجہ ہو کر فراخدلی سے چندہ دیں تاکہ ان طلباء کو کلکتہ بھیجکر پرائیویٹ مدارس طبیہ میں تعلیم پوری کرانے کے لئے ایک رقم فراہم ہو جائے۔

امریکہ میں ایک ہندوستانی کی علمی کامیابی!

مسافر امریکہ کی چٹھی مندرجہ ریاض الاخبار میں سے مندرجہ ذیل سطور دیکھ کر بے اختیار مسرت ہوتی ہے۔ اور مسٹر ہیش چرن سہا کو انکی کامیابی پر مبارکباد دینے کو جی چاہتا ہے۔ خدا کرے اور بہت سے ہندوستانی اسی طرح ممالک غیر میں عزت و امتیاز حاصل کریں۔ "آج ہمارے دوست مسٹر ہیش چرن سہا بی اے الہ آباد یونیورسٹی نے دو برس کی تعلیم کے بعد اس کالج سے ایم ایس کی ڈگری حاصل کی۔"

آپکے علاوہ دو شخصوں کو اور بھی سند ملی ہے جو ہیں کے پروفیسر ہیں۔ مگر نہایت فخر کا مقام ہے کہ انہیں بھی آپکا تملا قول ہے۔ آپنے کافی سے چلری دریافت کرنیکا ایک نیا طریقہ نکالا ہے جس کی وجہ سے آپکا یہاں بڑا نام ہو گیا ہے۔

ہندو مسلمانوں کے اتفاق کی ضرورت!

ہندو مسلمانوں کے اتحاد کی نسبت بمبئی نامہ نگار سندر چہ ذیل قابل توجہ سطور لکھتا ہے:۔ میں یہاں وجلسوں میں یہ کہنا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ ہندوستان سے باہر نکلکر ہندو اور مسلمان میں کوئی فرق باقی نہیں رہتا۔ غیر ملکوں میں جب کسی سے سوال کرتے ہیں۔ تو صرف یہی کہ تم کہیں ملک کے رہنے والے ہو؟ یہ نہیں پوچھتے کہ تم ہندو ہو یا مسلمان۔ ممکن ہے کہ کسی صاحب کا یہ خیال ہو کہ ہندوستانی مسلمان بتانے میں شاید کچھ غیر ملکوں میں زیادہ عزت ہوگی جیسا کہ کسی زمانہ میں مجھے خبط تھا۔ میں انہیں مطلع کرنا چاہتا ہوں کہ کم از کم یہاں امریکہ میں مسلمان بتانے سے اور بھی زیادہ ذلیل خوشامدی اور دشمن ملک کا الزام لگا دیا جاتا ہے۔ اسلئے ہم رگوں کو چاہئے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں اتفاق ہونے کی کوشش کریں۔ آپس کی لڑائی جھگڑے کے نتیجہ کو ہم لوگ خوب بھگت چکے۔ اور بھگت رہے ہیں۔ اب آپس اور سے بھی آزمائیں۔ اور دیکھیں کہ کیا نتیجہ ہوتا ہے۔

مطلب کی دوستی

ناموز مصری ہمصر المؤید لکھتا ہے کہ جرمنی نے دولت عثمانیہ کے ساتھ بلا وجہ محبت کی پینگیں نہیں بڑھائی نہیں۔ بلکہ وہ اپنے حریف انگلستان کو زک دیکر مشرق قریبہ میں اپنا رسوخ بڑھانے اور وہاں کی تجارت اپنے قبضہ میں لانے کے درپئے تھی۔ اور چونکہ جنگ وجدال سے اتنی جلدی اور ایسی آسانی کے ساتھ ہرگز کاربراری نہ ہو سکتی۔ اس لئے اس کے چالاک وخودغرض شہنشاہ کی طرف سے دوستی کے پردے میں دشمنی کا ڈھنگ اختیار کیا گیا ہے اور ترکوں کو اپنی تائید واخلاص کی امید دلانے میں صریح فریب دیا گیا ہے۔ اب جو جرمنی کی پالسی کامیاب ہو کر رنگ لائی۔ تو اسکی نیت کا پتہ لگ گیا۔ اور اس پرانے مگر زبردست خیال کی تصدیق ہوئی کہ کوئی یورپین سلطنت ٹرکی سے سچی دوستی نہیں کر سکتی بلکہ سب مطلب آشنا ہیں۔ خدا ان دشمنان دوست نما کے شر سے دولت علیہ کو محفوظ رکھے۔

ایثار کا ایک اچھا موقع!

چونکہ اسلامیہ کالج لاہور میں پروفیسر ریاضی وپروفیسر تاریخ کی ایک ایک اسامی خالی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ اس لئے مسٹر فضل حسین بیرسٹر سکرٹری اسلامیہ کالج کمیٹی مسلمان گریجوایٹوں کو جو اپنی زندگی قومی خدمت کے لئے وقف کرنا چاہیں صلائے عام دیتے ہیں کہ وہ مذکورہ بالا اسامیوں کے لئے اپنی درخواستیں مع اسناد روانہ کریں۔ کالج کی طرف سے غالباً انہیں معقول

گذارہ بھی ملیگا۔ مگر لائق نوجوانوں کی نظر اعانت قوم پر ہونی چاہئے۔ خصوصاً جبکہ بنگالیوں پارسیوں مرہٹوں اور بعض ہندوؤں میں بہت سے لائق اصحاب کی شاندار مثالیں انکے سامنے موجود ہیں۔ جنہوں نے اپنی خدمات بلا معاوضہ قومی وملکی کاموں کی نذر کر دی ہیں۔ اور بعض بعض سینکڑوں روپئے ماہوار کی منفعت پر لات مار کر انہیں شریک ہوئے ہیں۔ مسلمان گریجوایٹوں کو ایثار کے ایسے موقع سے فائدہ اٹھا کر اپنی قوم کے دامن شہرت پر سے وہ بدنما داغ دھونا ہے کہ مسلمان باتیں تو بہت بنانی جانتے ہیں مگر عملی طور پر کچھ کر کے نہیں دکھاتے۔

ہندوستان میں حکومت خود اختیاری کی ضرورت

آنریبل مسٹر گوکھلے نے ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن لنڈن کے گذشتہ جلسہ بصدارت لارڈ ریے سابق پریذیڈنٹ بمبئی میں ہندوستان کو مثل دیگر نو آبادیہائے انگریزی کی حکومت خود اختیاری عطا کئے جانے کی ضرورت پر ایک زبردست مضمون پڑھا جس میں ثابت کیا گیا تھا کہ ہند کو سیلف گورنمنٹ ملنے سے باشندگان ہندوستان و اہل برطانیہ دونوں کا یکساں فائدہ متصور ہے اور موجودہ طریق انتظام سے ہندوستان میں جو شدید ناراضی پیدا ہو گئی ہے اس کے دور کرنیکی اس سے اچھی کوئی تدبیر نہیں ہے۔ تعلیم یافتہ ہندوستانیوں نے کبھی برطانیہ کی ماتحتی سے نکلنے کا ارادہ نہیں کیا نہ انہیں آئندہ اس کی کچھ ضرورت ہوگی۔ بشرطیکہ ملکی انتظام انکی حاجات وخیالات کے موافق عمل میں آئے۔ حاضرین جلسہ نے مسٹر گوکھلے کے خیالات بڑے غور و دلچسپی سے سنے اور لارڈ ریے نے آخر میں چند ہمدردانہ ریمارک فرمائے۔

ڈاکٹر ضیاء الدین کی معاودت وطن

ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب ایم اے ڈی ایس سی۔ الہ آباد یونیورسٹی انجینیئر کالج کی اسسٹنٹ پروفیسری سے سرکاری وظیفہ بلغرض حصول تعلیم یورپ تشریف لے گئے تھے۔ اکتوبر آئندہ میں ہندوستان واپس آکر اپنی کارآمد خدمات بدستور سابق محمڈن کالج کے سپرد کرنے والے ہیں۔ جس کے سٹاف میں آپکی شرکت سے ایک ایسا قابل قدر ولائق فخر اضافہ ہوگا کہ ہندوستان کی قومی تعلیمگاہیں تو درکنار سرکاری کالج بھی اسکی نظیر مشکل پیش کر سکیں گے۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب موصوف نے یورپ میں بڑی شاندار علمی کامیابیاں حاصل کی ہیں اور بعض وہ اعزاز وانعامات پائے ہیں جو آجتک اہل فرنگستان کا حصہ مانے جاتے تھے اور جنپر ہندوستان بجا فخر ہونا چاہئے!

شاندار علمی کامیابیاں

ولایت پہنچکر پہلے تو آپنے ٹرنٹی کالج کیمبرج سے ٹرائپس ریاضی کے حصہ دوم کا امتحان اوّل درجہ پر پاس کیا۔ جس کی عزت کے سامنے رینگلری کچھ حقیقت نہیں رکھتی۔ پھر سر آئزک نیوٹن کا لاعدد سہ بحث سالانہ

کا وظیفہ فضیلت تین سال کے لئے حاصل کر کے علوم طبعیات وہئیت میں اعلیٰ لیاقت بہم پہنچائی اور "اہل عرب کی تحقیقات در بارۂ علم فلکیات" پر ایک ایسا جامع و زبردست مضمون لکھا کہ فضلائے انگلستان کو بھی آپکے تبحر و وسعت نظر کا قائل ہونا پڑا۔ اور چند ہفتے قبل جرمنی کی مشہور گوٹنجن یونیورسٹی نے "ڈاکٹر آف فلاسفی" کی ڈگری آپکو عطا کی۔ اس طرح ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے گویا عملی طور پر اہل یورپ کو منوا دیا کہ ہندوستانی بھی سائنس و لٹریچر کی تعلیم سے خاطر خواہ بہرہ ور ہونے کی پوری صلاحیت و استعداد رکھتے ہیں اور موقع ملنے پر اس میں یورپ والوں کی برابر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ خدا کرے ڈاکٹر صاحب کی دیرینہ تمنا میں کہ وہ قوم کی فیضرسانی کے بارے میں بحسن و جوہ بر آئیں اور علیگڈھ کالج انکی خدمات جلیلہ سے عرصۂ دراز تک فائدہ اٹھائے۔

منتظمین پبلک لائبریری کی توجہ کے قابل

پنجاب پبلک لائبریری اپنی وسعت و شان کے لحاظ سے درحقیقت صوبہ پنجاب کے کارخانہ رفاہ عام میں ایک ممتاز درجہ رکھتی ہے اور لاہور کی تعلیمیافتہ پبلک کے حق میں خصوصاً ایک برکت عظیم شمار ہو سکتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ بعض انتظامی نقایص کے باعث اس سے وہ فوائد کماحقہ مترتب نہیں ہونے پاتے جو ایسے وسیع و شاندار کتب خانہ سے متصور ہیں۔ چونکہ یہ نقائص کتابوں کی ترتیب و اندراج سے بڑھ کر نہیں۔ اسلئے انکے رفع کرنے میں کچھ دقت واقع نہ ہوگی۔ لیکن شاید پبلک ذی اختیار ذمہ دار افسروں کو انپر توجہ دلائے اور افسران مذکور عام شکایات کی اہمیت پر خیال کر کے منتظمین کتب خانہ کو فوری کارروائی کی تاکید و ہدایت فرماویں۔ غنیمت و موجب مسرت ہے کہ پبلک کی جانب سے اس کی کچھ تحریک شروع ہو گئی ہے۔

ایک سخت فرو گذاشت

مولوی محمد عبدالحلیم صاحب بی اے نے چند روز قبل ایک چٹھی میں صاحب پریذیڈنٹ لائبریری کا خیال اس فرو گذاشت کی جانب رجوع کرایا ہے کہ مختلف مطابع پنجاب میں جو کتابیں چھپتی ہیں اور جن کی ایک ایک کاپی منجانب سرکار لائبریری کو ملتی ہے۔ انکی نہ کوئی فہرست میز پر پائی جاتی ہے۔ نہ کچھ ترتیب نظر آتی ہے جس کا لازمی نتیجہ نکلنا چاہئیے کہ اردو خوان پبلک انکے مطالعہ سے بالکل محروم اور اپنے صوبہ کی علمی ترقی سے بے خبر رہتی ہے۔ اور کتابوں سے غالباً جھینگر دیمک خاطر خواہ مستفید ہوتے ہیں۔ حالانکہ اگر اردو فہرست کو مکمل "اپ ٹو ڈیٹ" رکھنے میں ذرا سی محنت گوارا کی جائے۔ تو لوگوں کو انکے مطالعہ سے فیض پہنچے۔ لائبریری کی طرف پبلک کا رجحان بڑھتا ہے۔ اور گورنمنٹ کا منشا بھی باحسن وجوہ پورا ہو سکے۔ اچھی سے اچھی کتابیں بھی بیکار رہیں۔ اگر کوئی انکا مطالعہ نہ کرے۔ امید ہے کہ منتظمین کتب خانہ جلد یہ نقص دور کر دینگے۔

پارلیمنٹری بول چال کا ایک نمونہ!

قرار اقتدار کی حکومت خود اختیاری دیئے جانے کے متعلق مسٹر بالفور نے کہا تھا کہ "اگر جمہوری عہدہ داروں نے طاقت حاصل کر کے اُسے انگلستان کے خلاف استعمال کیا تو کیا نتیجہ ہوگا؟" اسکے جواب میں سر ہنری کیمبل بینرمین وزیر اعظم حال نے اپنے جلیل الشان پیشرو کو جن الفاظ سے مخاطب کیا۔ وہ قابل توجہ ہیں۔ سر ہنری نے کہا کہ "میری اتنی عمر پارلیمنٹ میں گذری ہے۔ مگر میں نے ایسی شرارت آمیز۔ ایسی نالایق اور ایسی غیر ہمدردانہ تقریر کبھی نہیں سنی" ایشیائی ثقاہت و متانت اور شائستگی کو تو ایک ایسی عظیم الشان سلطنت کے وزیر اعظم میں ایسی نوک جھونک دیکھکر لرزہ چڑھ آئیگا۔ مگر یورپ میں ایسے الفاظ پارلیمنٹری لینگوئج یعنی پارلیمنٹ یا سنجیدہ کی بول چال کہلاتے ہیں۔ سر ہنری اس سے پہلے بھی مسٹر بالفور کی ایسی کارروائیوں کو تمام فولری یعنی حماقت اور گاڈ و بیچ سے منسوب کرتے رہے ہیں!

بلقان کی بدامنی میں قصور کس کا ہے؟

افسوس ہے کہ ایک تازہ تار برقی سے معلوم ہوا ہے کہ بلغاریہ پولس کے ہمراہ بلغاریوں کی شرارت ہو رہی ہے یونانیوں کے خلاف جو ہو رہے ہیں۔ ... کر کے تین یونانی گرجاؤں پر قبضہ کر لیا۔ ہنگاموں میں کئی آدمی زخمی و ہلاک ہوئے۔ آخر ترکی فوج بلائی پڑی جس نے بلوائیوں کو منتشر و گرفتار کیا۔ اب یورپ کے متعصب اخبارات اس ...

ہارمونیم باجے

میں نے بمبئی کے مشہور ماسٹروں و سلایق پروفیسروں سے باقاعدہ تعلیم پائی۔ اور زر کثیر صرف کر کے اس کام کا تجربہ حاصل کیا ہے۔ جو قدر دانوں کے امتحان کے لایق ہے۔ آپ ہمارے کارخانہ سے ایک باجہ منگا کر آزمایش کر سکتے ہیں "مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید" قیمتیں ذیل ہیں:

سنگل ہاتھ والا	[illegible]	سنگل بینی دار	[illegible]
ڈبل سٹر "	[illegible]	ایضاً	[illegible]
ہاتھ اور پاؤں والا فولڈنگ	[illegible]	ایضاً	[illegible]
ٹیبل بکس نما درجہ دوم	[illegible]	درجہ اول	[illegible]
... ہارمونیم ایلیٹ " "	[illegible]	درجہ اول	[illegible]

نوٹ۔ باقی باجوں کی مفصل فہرست کارخانہ طلب فرماویں۔ نصف قیمت پہلے آنے پر درخواست کی تعمیل کیجاویگی۔

المشتہر چراغ الدین سیالکوٹی ہارمونیٹ اندرون بھاٹی دروازہ لاہور

حبیب ...

---

۲۴ گھنٹہ میں سوزاک کا بیخطا علاج

یہ دوائی بنام سنٹل کیپر آف گونوریا آجکل ہمارے شہر میں سوداگروں کی دوکانوں پر بکثرت فروخت ہوتی ہے جسکے بیشمار بیخطا علاج ہونیکا ایک اعلیٰ ثبوت یہ ہے کہ ہر روز ہمارے کارخانہ سے سوداگر لوگ بذریعہ ٹیلیگرام اور آرڈر منگواتے ہیں اور اس وقت قریب ... ہمارے سوداگر اس بیخطا دوائی کو ہندوستان برہما و دیگر ممالک میں فروخت کرتے ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ محصول ڈاک ذمہ خریدار تفصیل امور کیلئے مفصلہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

دی اوجولو ٹریڈ اینڈ کمیشن ایجنسی لارنس روڈ لاہور

ذخیرہ صنعت و حرفت حصہ اول و دوم و سوم و چہارم

ان کتابوں میں ہزار ہا نسخے اور ترکیبیں درج ہیں قیمت فی حصہ ۱۴ ار ۔ ۱۴ ار ہے۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

زندگی کا بیمہ ... تعلیمی امداد ... کسی ... کام آتی ہے

بھارت انشورنس کمپنی لمیٹڈ صدر مقام لاہور

شاخہائے اجمیر دہلی سکھر فیض آباد کلکتہ۔ پنجاب ایجنٹ کیلئے درخواست ہو سکتی ہے کمیشن معقول ہوگی۔ بنام سکرٹری برانچ آفس یا بنام لالہ پالا رام جی ساہنی سکرٹری پنجاب برانچ یا

گیان چند منیجر ڈاک خانہ ...

اشتہار

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق کے صاحبزادے حضرت عبداللہ اور حضرت محمد کے سوا اور کتنے صاحبزادے ہیں ماسوا ان کے نام کیا ہیں۔ اور ان دونوں صاحبزادوں کی اولاد تین چار پشت تک کیا کیا نام ہیں کسی معتبر کتاب کے حوالے سے جو صاحب سارا حال بتلا دینگے انکو دس روپیہ انعام دیا جاوے گا۔ ہر جواب امور مذکورہ کی ضرورت ہے۔ پتہ یہ ہے۔

ملک کاٹھیاوار ضلع راجکوٹ بلانگر ... مولوی غلام حسین مدرس اول

خبر پر حاشیے چڑھائیں گے۔ اور ترکی حکومت کو ہی بدامنی و خونریزی کا ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔ حالانکہ ایسی بیجا بے ترکوں کا ستی بھر بھی قصور نہیں۔ واقفکار ان فسادوں کی اصلی وجوہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ چنانچہ فرانس کا نامور اخبار "دریا" لکھتا ہے کہ مقدونیہ میں مالی اور انتظامی سررشتے نہایت خوبی سے اپنا کام کر رہے ہیں اور غیر ملکی عہدہ داروں کی رپورٹیں اس کی شاہد ہیں۔ کہ وہاں مالی حالت بہت کچھ ترقی کر گئی ہے۔ کاش اگر بلغاری یونانی اور دیگر عیسائی قوموں کے لوگ آپس میں عداوت رکھنے اور خونریزی کرنے سے باز آ جاتے تو ملک کی حالت بالکل سدہر جاتی۔

مراکش کی حالت امن

مراکش میں آئے دن کی تاخت تاراج سے رعایا کا ناک میں دم آ گیا ہے اور سلطان موجودہ کے ہاتھ سے ملک کی حالت اصلاح پذیر ہونیکا نہیں رہا بھی اعتماد نہیں رہا۔ خود سلطنت کے قرابتدار کو ان سے ہمدردی نہیں۔ چنانچہ انکا جو بھائی بغاوت و بدامنی فرو کرنے کیلئے اطراف ملک میں بھیجا گیا تھا۔ وہ باغیوں میں جا ملا۔ مفسدین کی جمعیت روز بروز بڑھ رہی ہے اور مقام مرباورد پر عنقریب انکے حملہ آور ہونے کی خبر سنی جاتی ہے۔ جہاں سلطان نے بھی بنظر حفظ ماتقدم مزید امدادی فوج بھیجدی ہے۔ دوسری طرف فرانس لئے الجزیرہ کی کانفرنس سے مراکو پر اپنی افسری تسلیم کرانے میں ناکام رہکر اب دوسری چال یہ اختیار کی ہے کہ الجزائر کی طرف سے حدود مراکش میں فوجی مداخلت شروع کر دی ہے۔ اور بہانہ ان باغی قبائل کی سرکوبی کا کیا ہے۔ جو فرانسیسی رعایا کو ستاتے رہتے ہیں۔ فرانسیسیوں کو ابھی اس چال میں خوب کامیابی ہو رہی ہے۔ کیونکہ دولت مراکش میں انکی مداخلت بیجا کے روکنے کا سکت نہیں۔ اور رعایا خود ان شریر قبائل سے تنگ تھی۔

روس میں بدامنی

ڈوما کی تازہ تاربرقیاں ان خیالات کی تصدیق کرتی ہیں۔ جو پچھلی ولایتی ڈاک کے اخبارات میں روسی سپاہ کی بددلی کے متعلق ظاہر کئے گئے تھے اور جنہیں کاسکوں کو بھی جنگی وفاداری و عقیدتمندی پر ابتک حرف نہیں آنے پایا ہے۔ عوام کی ہمدردی سے متاثر ہونے والا بتایا گیا تھا۔ تازہ خبریں مظہر ہیں کہ علاقہ کاف کے مقام ویشلاگورکی ساری سپاہ باغی ہو گئی۔ اور کمانیرو اور آٹھ افسروں کو قتل کرکے اس نے انتظام اپنے ہاتھ میں لیلیا ہے۔ بندرگاہ کرانسٹاڈ میں بھی کئی جہازوں کے باغی ہو جانے کی خبر سنی گئی ہے اور سینٹ پیٹرزبرگ و کرانسٹاڈ کا دریائی سلسلہ تاربرقی کاٹ دیا گیا ہے۔ اور کئی جہازوں کے باغی ہو جانے کی خبر سنی گئی ہے۔ اس مصیبت کا خاتمہ یہیں نہیں ہوتا۔ بلکہ ملک کے کئی مقامات پر فوج والوں نے کھلم کھلا نافرمانی اختیار کر لی ہے۔

اراکین ڈوما کی مستعدی!

بغاوت سپاہ بحری و بری کی ان خبروں سے سینٹ پیٹرزبرگ پر بڑا اضطراب طاری ہے۔ مگر افسوس ہے کہ گورنمنٹ کو اب بھی ہوش نہیں آتا۔ بلکہ وہ اسی طرح جبر و تشدد پر اڑی ہوئی ہے اور ان ممبران ڈوما پر مقدمہ چلانے کا ارادہ ظاہر کر لیا ہے جنہوں نے ویبرگ کے اعلان پر دستخط کئے تھے۔ اراکین ڈوما نے آجکل گورنمنٹ کو ہوش میں لانے اور اپنی باتیں منوانے کیلئے رعایا کو چند ناؤ منشور دے رکھے ہیں۔ جن کی عملدرآمد سے گورنمنٹ کو سخت پریشانی اٹھانی پڑیگی ڈوما والوں کی اس بیباکی سے سر ہنری کیمبل بینرمین وزیر اعظم انگلستان کے ان الفاظ کی تصدیق ہوتی ہے کہ "ڈوما مر گئی۔ خدا کرے ڈوما دیرگاہ سلامت رہے"!

کانفرنس کے ریزولیوشن

مدراس "محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس" کے اجلاس ویلور میں جو ۱۹۰۷ ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ انہیں سے بعض تجاویز خصوصیت سے لائق ذکر ہیں۔ مثلاً چند وظائف ایسے لوگوں کیلئے مقرر کرنا جو مذاہب عالم کی واقفیت پیدا کرکے اور معترضین اسلام کو دندان شکن جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں اور اس غرض کیلئے اپنی زندگی وقف کرنی چاہیں۔ "گورنمنٹ سے درخواست کرنا کہ سرکاری ملازمت کے امتحانات کی دیسی زبانوں میں اردو داخل کیجائے" ٹیکسٹ بک

بی اے پاس کرو خواہ ہمارا خراس خریدو

بہت تھوڑے سرمایہ سے امیرانہ گذارہ

پونے چار روپے روز خالص منافع

قیمت مکمل خراس جس میں علاوہ پتھر دکھڑی کے ۵ من کے قریب لوہے کی پرزہ ہی } مار صہ
لیکن اگر صرف لوہے کا مال خریدنا ہے تو صرف دفتری قیمت } صہ

پہلی صورت میں خراس چلاکر تھا نکالدیا جاتا ہے اور دوسری صورت میں لوہے کی غراریاں و دیگر لوہے کا سامان دیا جاتا ہے۔ خریدار خود جوڑ لیتا ہے۔

ہماری باری صرف ایک جوڑی بیل یا تین ۳ من آٹا نکالتی ہے۔ روزانہ آمدنی بحساب ۵ سیر فی من ۶ صہ
روزانہ خرچ۔ جوڑی بیل عہ مزدور ۲ و کل ۸
خالص روزانہ منافع ۔۔۔ ۳ ے ر

اس قدر تھوڑے سرمایہ کے صرف ایسا نفع کیا کم ہے؟
مال ہر وقت کارخانہ میں تیار رہتا ہے

دس پیسہ کا ٹکٹ آنے پر مال کی تصاویر اور لسٹ مفت بھیجی جاتی ہے

کارخانہ مستریاں عبدالکریم۔ کرمبخش کرم دین
غلام قادر۔ بٹالہ ضلع گورداسپور

پہلے فیصلہ کر لیجئے

کہ آیا آپ اپنی زندگی میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ میرا خطاب صرف انہی لوگوں سے جو زندگی کو کامیاب بنانے کے خواہاں ہیں مضبوط سر قوی دماغ مضبوط دل و جگر اعلیٰ درجہ کی قوت مردمی کے بغیر کوئی شخص اپنی زندگی کو شاندار کامیابی کا سہرا نہیں پہنا سکتا۔ اور یہ تمام طاقتیں صرف

تریاق بے نظیر

سے حاصل ہو سکتی ہیں اور قائم رہ سکتی ہیں موجد کا دعوے ہے کہ اس سے بڑھکر کوئی دوائی دل و دماغ اور مردمی کو بینظیر تقویت دینے والی ایجاد نہیں ہوئی اس سے قبل جوانی اپنی جنسی کی غلط کاریوں اور خلاف فطرت امور کی پوری تلافی کرتی ہے۔ اس لئے نمونہ مفت دیکر پبلک کا پہلے اطمینان کرایا جاتا ہے۔ فی بکس جو ایک ماہ کے لئے کافی ہے دو روپیہ عا دو ماہ کے لئے تین روپیہ سے عہ

حبوب حافظ صحت

ایک بگڑے ہوئے معدے کو کوئی چیز جسم انسان کیلئے مضر نہیں۔ یہ گولیاں قراقر نفخ شکم اور متعدد امراض کو نابود کرتی ہیں قیمت خوراک جو ایک آدمی کو کافی ہے ۴ ر

محمد عبداللہ قریشی ٹاؤن ہیرو کی حکیم وزیر آباد

از قادر آباد۔ جالنہ ضلع اورنگ آباد دکن نظام سٹیٹ
۲۷ جون ۱۹۰۷ء

پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم!
میرے کا سفید سرمہ پہونچا۔ تین دن میں سات شخص آشوب چشم سے بالکل اچھے ہوئے۔ آپکا سرمہ مقوی البصر ہوا۔ میں اشتہاری طبیبوں کا ایک حد تک مخالف ہوں مگر آپ کی صداقت نے مجھے گرویدہ بنا لیا۔ مملکت نظام میں یا جہاں سے کوئی شخص اس سریع التاثیر مفید کم قیمت سرمہ کی نسبت مجھسے استفسار کریگا۔ میں ذمہ واری اور وثوق سے اسکی تصدیق کرنیکو موجود رہوں۔ آپنے اس نسخہ کی ترکیب میں ملک اور قوم پر احسان کیا۔ خدا آپکو ترقی دے۔ والتسلیم

دستخط
محمد بشیر الدین وکیل

کمیٹی میں ایک اکثر لائق مسلمان باستصواب مجالس اسلامیہ لیا جائے۔ مدراس پریسیڈنسی کالج میں تعلیم عربی کا انتظام کیا جائے۔ کورس کی کتابیں بدل جائیں یا کسی عربی مدرسہ میں ایک شاخ طبی تعلیم کی مدرسۂ طبیہ دھلی کے ڈھنگ پر کھولی جائے یا "عربی مدارس میں تاریخ جغرافیہ حفظ صحت و علوم طبیعیات کی تعلیم بڑھانا" یا "بعض بڑے شہروں میں صنعت و حرفت کے مدرسے جاری کرنا" یا "مسلمانان اسلام و دیگر اہل الرائے کی مجالس ہر سال منعقد اور ترقی تعلیم کے وسائل مہیا کرنا" خوشی کی بات ہے کہ تجاویز بالا خصوصاً اشاعت اسلام کو عملی صورت میں لانے کے لیے معقول چندہ بھی فراہم ہوا جس میں سیٹھ النجی عثمان صاحب نے ایک ہزار اور سیٹھ عبد اللطیف صاحب نے پانچ ہزار روپے مرحمت کیے۔

بنگال کی نیشنل کونسل آف ایجوکیشن

بنگال کی قومی مجلس تعلیم نے اب باقاعدہ علمی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ اور سابقہ طور پر مختلف امتحانات لینے اور اپنی خاص سند دینے کے علاوہ سب سے پہلے تعلیم صنعت و حرفت پر جسکی ملک کو اشد ضرورت ہے اپنی توجہ مبذول کی ہے۔ گو ابھی تک کونسل مذکور کو موعودہ چندہ وصول نہیں ہوا۔ تاہم بابو برجندر کشور راجا بابو دھری کے گرانقدر عطیہ کی جائداد قیمتی ۵ لاکھ روپے کی رجسٹری و داخل خارج حسب ضابطہ کونسل کے نام ہو جانے سے جو ۲۴ ہزار روپے

ماہوار کی آمدنی اُسے حاصل ہوئی ہے۔ اُس میں سے کونسل مذکور نے جنرل ڈیپارٹمنٹ اور تین ہزار محکمہ صنعت پر لگانے کا اُس نے ارادہ کر لیا ہے۔ اور اس محکمہ کی خاطر مسٹر بی۔ بی۔ رانا ڈے ایل ایم ایس ماہر تعلیم صنعت کی خدمات حاصلہ تین سال کیلئے لی ہیں۔ آپ کی مدد کیلئے ایک بنگالی ماہر صنعت سکول ورکشاپ کی نگرانی پر مامور ہوگا۔ اور مزید روپیہ فراہم ہونے پر یورپ یا جاپان سے ایک ڈائرکٹر بھی بلایا جائیگا۔

ایران میں صدارت کا عزل و نصب

دولت ایران میں صدارت عظمٰے کے عزل و نصب کی کارروائی جس عجلت و سہولت سے اِن دنوں عمل میں آئی ہے اُسکی مثال وہاں کی گذشتہ سیاسی تاریخ میں مشکل سے ملے گی۔ اور سابقہ افواہوں اور اُمیدوں کے بخلاف مشیر الدولہ بہادر کا یکایک وزیر اعظم بنا دیا جانا اُن ایرانیوں کو بھی حیرت انگیز معلوم ہوگا۔ جو آٹھ آٹھ دس دس برس تک بغرض اقامت مدبر ہونے کے باعث اپنی سلطنت کی نئی تحریکوں سے بیخبر رہے ہیں اور تعلیم جدید نے نئی نسل کے خیالات میں جو تغیر پیدا کیا ہے۔ اُس سے آگاہ نہیں ہو سکے صدر اعظم کی برخاستگی میں علماء و رعایا کو جو شدید و مسلسل کوششیں کرنی پڑی تھیں۔ انہیں خیال کر کے بہلا کسے یقین آسکتا تھا کہ طلباء کے سخت اصرار کے بعد ہڑتال کر کے وزیر اعظم

کو برطرف کرالیں گے مگر زمانہ کی رفتار نے ایرانیوں کو بھی لوازم ترقی پر مائل کر دیا ہے۔ اور وہ نظم و نسق مملکت میں اپنی آواز کا دخل چاہنے لگے ہیں جس کا نتیجہ ہمیشہ کیلئے اچھا نکلیگا۔

فلر کا استعفا

کلکتہ کی ایک خاص برقی بنام نوکل ہمعصر ٹیلیگراف سیمون۔ جو شنبہ گذشتہ کی شام کو وصول ہوئی ظاہر ہے کہ مسٹر جے بی فلر صاحب لفٹنٹ گورنر جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام نے اپنے منصب جلیل سے استعفا دیدیا اور سپریم گورنمنٹ نے اُنکی درخواست منظور ہوکر مسٹر ہیر مبر ریونیو بورڈ حال قائم مقام لفٹنٹ گورنر بنگال کا تقرر اُنکی جانشینی پر عمل میں آیا۔ جسے اُمید ہے کہ بنگالی اخبارات بنظر طمانیت دیکھیں گے۔ اور جن مغرور و ناعاقبت اندیش حکام کی بیہودہ و ناگوار کارروائیوں سے اکثر حصص مشرقی بنگال میں سخت اضطراب پھیلا ہوا ہے۔ وہ اس غیر متوقع عزل و نصب سے عبرت کا سبق لینگے۔

مصر میں تعلیم کی خرابی

صرف ہندوستان ہی موجودہ قانون یونیورسٹی کا شاکی نہیں۔ بلکہ مصر میں بھی تعلیم کی خرابی کا رونا رویا جا رہا ہے۔ جہاں بقول ہمعصر اللواء رسم و رواج قدیم کے خلاف آجکل مفت کی تعلیم کا دروازہ غریبوں کی اولاد پر بند کر دیا گیا ہے۔ اور جو تمکس غریب لوگوں کی

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں۔ دیسی حکیموں معزز اخبار کے اڈیٹروں اور دیگر معزز صاحبان نے بعد تجربہ اِس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور ہو اور ہر قسم کے علاج سے مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو اور تمام اُمیدیں خاک میں کیوں نہ ملچکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور خاک میں ملی ہوئی اُمیدیں دوبارہ سرسبز ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی اس کا اندیشہ نہیں رہتا۔ باوجود اس قدر فایدہ کے قیمت بالکل تہوڑی رکھی گئی ہے قیمت ایک پیکٹ صرف ایک روپیہ (عہ)

نوٹ:۔ ایک پیکٹ اُس مریض کیواسطے کافی ہے جسکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ عرصہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

حکیم جگت سنگھ کواٹرہ مقام گوجرانوالہ پنجاب

مندرجہ ذیل سندات میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنے والے کو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکی دوائی جریان بھیجی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کیگئی۔ میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی از حد مفید ہے۔ اور درحقیقت اکسیر کا کام کرتی ہے۔ مریض بہت کمزور ہو گیا تھا۔ لیکن اب تندرست ہے۔ اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ راقم ڈاکٹر سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ سٹریٹ سٹلمنٹ

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکی دوائی اکسیر جریان درحقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔ براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل میرے نام ارسال فرمائیے۔ انکے مریضوں پر آپکی دیگر ادویات کا بھی استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ فہرست ادویات بھی بھیجئے۔ المرقوم سید رضا محمد صاحب از

بڑودہ گجرات۔ ۱۱ جولائی ۱۹۰۶ء

(۳) مکرم بندہ تسلیم اقبل اس کے تین پیکٹ جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی تہی۔ واقعی دوائی مذکور کو بہمہ صفت موصوف پایا۔ اس سے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک پیکٹ اور مرحمت فرمائیے۔

راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار جبلپور رملک متوسط ۴ ستمبر ۱۹۰۵ء

(۴) مہربان من تسلیم! محسن کے احسان کو ماننا بھی ایک فرض کی سخت ناشکر گذاری ہے آپکو یاد ہی ہے کہ ایک پیکٹ دافع جریان آپ سے میں نے اس حالت میں طلب کیا تھا جبکہ میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا مگر الغفور کی کہ بلکے اُن پڑیوں کو کہائے ایک ماہ ہو گیا تہا۔ اور مرض بہی سال کا ہو گیا تہا۔ اب تک بالکل آرام ہے کل کی ڈاک میں خدا بخش خاں کے لیے ایک پیکٹ طلب کیا ہے۔ راقم بابو گوپال دت صاحب منشی بالکھ ریلوے سرسہ ضلع حصار

تمام فرمائشیں اِس پتہ پر آویں۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرماویں۔

بڑے بڑے قصبوں میں ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں۔

پیشہ ایک رنے والی کمائی سے وصول کیا جاتا ہے۔ وہ امرا کے بچوں کی تعلیم و تربیت پر صرف ہوتا ہے۔ حالانکہ وہ کثیر اخراجات برداشت کرکے بھی اپنی اولاد کو اعلےٰ تعلیم دلا سکتے ہیں اور تاریخ عالم شہادت دیتی ہے کہ فقر و فاقہ کی گودوں کے پرورش یافتوں میں بعض ہیئل دل و دماغ کے انسان ہوتے ہیں۔ جنکو اگر عمدہ تعلیم دیجائے تو ملک کے لیے مایۂ ناز ثابت ہوں۔

مصریوں پر تعصب کا بے جا الزام!

انگریزی اخبار ایجپٹ لکھتا ہے کہ مصر کی حلقوں میں سرگرمی کے بالفاظ بددلی پھیلا رہی ہے۔ ہم بغیر اس کی تردید کیے ہوئے نہیں رہ سکتے۔ اگر بالفرض مصری قلمرو کے بعض حصوں پر تعصب کا جوش پایا بھی جائے۔ تو اس سے یہ کب لازم آتا ہے کہ حکام جوش غضب سے بالکل بیخود ہو جائیں اور کچھ بھی نہ سمجھیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ برخلاف حکومت کو لازم ہے کہ وہ خود غرضی چھوڑ کر خاص خاص مقامات کی شورش کے اصلی اسباب کا پتہ چلائے۔ اور انکا مناسب انسداد کرے لیکن اس کے ساتھ امن قائم کرنے کے جو وسائل استعمال کیے جائیں۔ وہ خلاف آئین اور اعتدال پسند قانون کی حد سے خارج نہ ہوں۔ کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ انصاف و اعتدال ہی امن و راحت کا کفیل اور حاکم و محکوم کے مابین دلفروش کن تعلقات قائم کرنے والی چیز ہے۔

دیسی کھانڈ کے استعمال میں ترقی

بیرونی قند کی جو مخالفت کئی سال سے مختلف مقامات میں کیجا رہی تھی اسمیں سودیشی تحریک سے از سر نو جان پڑ گئی ہے اور سودیشی کی یہ قسم شمالی ہند کے لوگوں میں دیگر اقسام سے کہیں زیادہ کامیاب ہوئی ہے۔ چنانچہ اکثر مقامات میں لوگوں نے بیرونی قند کے تصرف سے قطعی اجتناب کر لیا ہے اور اپنے عہد کو مذہبی حلف سے خاص ثبوت بخشی ہے۔ ریاستہائے نابھہ۔ فرید کوٹ و جیند وغیرہ میں بیرونی قند کی درآمد مسدود ہو گئی ہے۔ اور علی گڑہ لکھنؤ کانپور۔ بنارس۔ الہ آباد گیا۔ جیسے تاریخی عظمت رکھنے والے شہروں میں بیرونی قند کا استعمال بند کرنے کے لیے مستقل کمیٹیاں قائم ہیں۔ دیسی شکر کے کارخانے کھلنے کی جابجا سے خبریں آنے لگی ہیں۔ صوبہ ہذا کے مقامات راولپنڈی و لائل پور میں بھی ایسے کارخانے جاری ہونے کی تجویز سنی جاتی ہے۔ جس میں پنجاب کے حامیان سودیشی کو دل کھول کر شریک ہونا چاہیے۔

ہیضہ و کالج بنارس

یہ معلوم کرکے افسوس ہوتا ہے کہ ہندو کالج بنارس میں وبائے ہیضہ نمودار ہو گئی ہے اور ماہ گذشتہ کی ۲۰-۲۱-۲۳ تاریخ کو دو دو وارداتیں ہوئیں۔ ۲۹ جولائی کو مادھو شرما نامی ایک طالبعلم جو پنڈت ... مشہور ... وکیل سرکار ضلع بارہ بنکی ... کالج بورڈنگ کا لڑکا تھا ہیضہ میں مبتلا ہو کر باوجود سعی بلیغ کے دوسرے دن صبح گذر گیا۔

دوسری واردات اور بھی زیادہ حسرتناک ہے۔ یعنی کنور بلرام بہادر شاہ رئیس سنگہاہی کے اکلوتے صاحبزادے کا ۳۰ جولائی کو اسی وبا سے انتقال ہوا۔ ابتدا میں تو اس طالبعلم کی زیست کی امید بندھی تھی۔ مگر جانبر نہ ہو سکا۔ مسز اینی بیسنٹ اور پنڈت اقبال نرائن انسداد وبا کی سخت کوشش کر رہے ہیں۔ اور کالج دو ہفتہ کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔

ایسٹ انڈین ریلوے سٹرائک

افسوس ہے۔ اینگلو انڈین اخبارات خصوصاً انگلشمین کلکتہ نے۔ جو ہندوستانیوں کے حقوق و فوائد کی مخالفت میں کچھ عرصہ سے بڑا نام پیدا کر رہا ہے۔ ایسٹ ... ریلوے لائن کے دیسی ملازمین کی ہڑتال کو بھی عام پولیٹیکل کشمکش کی ذیل میں داخل کر دیا ہے اور ملازمین کی نسبت بدظنی پھیلانے والی خبریں شایع کرنے اور انکی جائز شکایات کو تعصب کی رنگ میں رنگنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ جس سے حکام ریلوے کے غضبناک ہونے اور بیچارے دیسیوں کو مزید نقصان پہنچنے کا قوی احتمال ہے۔ کلکتہ میں جو عام جلسہ ملازمین ریلوے سے ہمدردی ظاہر کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا۔ اسکی تقریروں میں بعض ایسے نامناسب الفاظ شامل کیے گئے جن سے حضور ملک معظم کی شان میں گستاخی متصور تھی۔ حالانکہ کلکتہ کے دوسرے اخبارات کی مندرجہ کارروائی



مردوں کی خدمت میں میری اپیل

اے مردو میں عورت ذات کے نام پر اپیل کرتی ہوں کہ تم انپر رحم کرو اور میری بات کو غور سے سنو یاد رکھو کہ عورتوں کی تمام بیماریوں کی جڑھ حیض (ماہواری خون) کا بگاڑ ہے۔ افسوس کہ اسی فیصدی عورتوں میں یہ بیماری پائی جاتی ہے۔ اسلیے وہ ہمیشہ کسی نہ کسی بیماری میں ضرور مبتلا رہتی ہیں۔ حیض کا بیقاعدہ یا کم و بیش آنا یا بند ہونا۔ درد کے ساتھ آنا۔ سفید رطوبت کا آنا۔ جسمانی کمزوری دھڑ یا بار گوارہ قبض خون کی کمی درد سر کا درد سینہ ضعف اور پیلا رنگ ہونا اولاد کا نہ ہونا بشرطیکہ عورت بانجھ نہ ہو اور عمر ۴۰ سال سے زیادہ نہ ہو

عورتوں کی خاص بیماریوں کا علاج

استعمال کرو اور دیکھو ...

مدن گوپال کمپنی نمبر ۳۰۔ لاہور

سونے کا انڈا دینے والی مرغی



ہمارے پاس ایک مرغی ہے جو تمہارے گھر جا کر سونے کا انڈا دیگی اگر تم غفلت کروگے تو وہ تمہارے ہمسایہ کے گھر جا کر دیگی ... بیماریوں کی ایک دوا ہے ...

مدن گوپال کمپنی نمبر ۳۰ لاہور

چار عجیب و غریب جیبی کتابیں قیمت چاروں کتابوں کی ۸/
چار سٹ کے لیے ۱۵ آنہ دس سٹ پانچ روپے عہ
کیمیائے ہستی۔ یعنی صحت و دولت اور راحت کے اسرار
حصول دولت۔ یعنی روپیہ کمانے کا طریقہ
کلید کامیابی۔ یعنی دوسروں پر مقناطیسی اثر ڈال کر جاہ و جلال زر و مال حاصل کرنے کا طریقہ
ناداری سے نجات
پنجاب پبلشنگ ہاؤس ۱/۳ لاہور

میں اِن لفظوں کا کہیں نام و نشان تک نہیں ملا۔ لائن کو توڑنے۔ ٹرین کو پٹڑی سے اُتارنے۔ پتھر مارنے۔ نئے ملازموں کو ستانے۔ افسروں پر حملہ کرنے کی بہت سی کوششیں ہڑتالیوں سے منسوب کیگئی ہیں۔ جنکے لیے کوئی شہادت موجود نہیں۔ بنگالی اخبارات ملازمان کی اعانت میں ہر طرح کوشش کر رہے ہیں۔ اور اُن کی مساعی جمیلہ سے اُمید ہے کہ عنقریب ملازمین دریلوے حکام میں کوئی مناسب قرارداد ہو جائیگا۔

صوبجات متحدہ کے جدید لفٹننٹ گورنر

رعایائے صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کو اس کا افسوس ہوگا کہ اُس کی عام خواہش ایک سے زیادہ مرتبہ بذریعہ اخبارات و مجالس قائم مقام ظاہر ہونے پر بھی سر ڈگلس لاٹوش بہادر کی میعاد حکومت میں توسیع نہ کیگئی۔ حالانکہ کئی معاملات بہت زور سے اس کے متقاضی تھے۔ تاہم یہ دریافت کرکے وہ بڑے درجہ تک مطمئن ہو جائے گی کہ علم سرکاری و غیر سرکاری خیال کے مطابق مسٹر جے پی ہیوٹ بالقابہم سابق چیف کمشنر ممالک متوسط و حال افسر صیغہ تجارت کا تقرر سر لاٹوش کی جانشینی پر عمل میں آیا ہے جو اپنی بیدار مغزی و رعایا کی ہمدردی معاملہ فہمی اور مستعدی کے لیے مشہور ہیں۔

صوبجات متحدہ کا غیر سرکاری ممبر

صوبجات متحدہ آگرہ و اودھ کے غیر سرکاری قائم مقام امپیریل کونسل کی میعاد ممبری قریب الاختتام ہے۔ اور اگرچہ کہ آنریبل لالہ سری رام صاحب بالقابہم موجودہ ممبر پے در پے تین بار منتخب ہو چکے ہیں۔ اس لیے لوگ اُن کی بجائے کسی دوسرے کے انتخاب پر مائل نظر آتے ہیں جو بالکل مناسب کہا جائیگا۔ لیکن افسوس ہے کہ اُن کی جانشینی کے متعلق ہندو ممبران کے سوا کسی مسلمان کا نام نہیں لیا جاتا۔ حالانکہ غیر سرکاری قائم مقام کونسل ہند پر بھیجنے کا استحقاق صوبجات متحدہ کو ملنے کے وقت سے آجتک کبھی کوئی مسلمان ممبر اِس عزت کے لیے نہیں چنا گیا۔

ایک لائق اہلکار کی قدر افزائی

یہ دریافت کرنا خاص مسرت و اطمینان کا موجب ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر نے اپنے خاص حکم سے چودھری خوشی محمد صاحب ناظر بی اے سابق پرسنل اسسٹنٹ ڈ سٹیلمنٹ افسر کشمیر کو مہتمم بندوبست و وزیر وزارت (ڈسٹرکٹ افسر) کے دو معزز عہدوں پر ترقی دیکر انکی اعلےٰ لیاقت مستعدی و جفاکشی کی واجبی قدر دانی فرمائی اور اس تقرر میں کئی ہندو امیدواروں پر چودھری صاحب کو ترجیح دے کر اپنی جوہر شناسی معاملہ فہمی و بے تعصبی کا ثبوت کامل بہم پہنچایا۔ جسپر ہز ہائینس بڑی تعریف و شکریہ کے مستحق ہیں۔ ہم اُمید رکھتے ہیں کہ چودھری صاحب جن کی موجودہ ترقی لائق مبارکباد ہے اپنی خدمات حسنہ کا ایسے قدر شناس و دریادل آقا سے مزید صلہ حاصل کرینگے۔

معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل مسٹر ہیر خود لفٹننٹ گورنری مشرقی بنگال و آسام کا چارج لینگے اور بنگال میں اُنکی بجائے آنریبل فرانسیس سلیک سرفریز رخصت سے واپس آنے تک قائم مقام رہینگے۔

لیبر و نیشنلسٹ پارٹیوں کے ممبر لبرل گورنمنٹ کا ساتھ چھوڑ رہے ہیں۔

اخبار روزگار راولپنڈی نے ۲۰ جولائی کو لکھا ہے کہ معلوم نہیں ہوا کہ جناب پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب کب ہائیکورٹ کشمیر کی ججی پر تشریف لائینگے۔ معزز ہمعصر مذکور کو باوجود قرب مقام کے یہ نہ معلوم ہونا سخت حیرت انگیز ہے کہ صاحب موصوف دس روز قبل ہی کشمیر پہنچ کر اپنا کام شروع کر چکے ہیں۔

افسوس ہے کہ لبرل گورنمنٹ نے انگریزی سپاہ متعینہ مصر کی تعداد میں اضافہ منظور کرکے اسکی طاقت ۵۰۰۰ تک

آج کل کا تحفہ۔ قدرتی نعمت کا سچا اور باقاعدہ استعمال

آجکل کے کھانے کے لایق اشتہاری مقوی ادویات کا راجہ۔ اولاد کا دینے والا

عورتوں اور مردوں کی امراض متعلقہ اعضائے تناسل کا قلع قمع کرنے والا

معجون آم

یعنی امر پاک جسکا نسخہ کئی اخباروں میں دیا جا چکا ہے اور اب بھی جو صاحب خود بنانا چاہیں نسخہ مل سکتا ہے۔ اور جسکے اوصاف ایک سنسکرت کی پرانی معتبر کتاب میں یوں لکھے ہیں:۔

اِس معجون کو ہر صبح کھانا کھانے سے پہلے کھانے سے سخت سے سخت اروچی۔ کھانسی کھنی۔ دبلاپن۔ بینس۔ یرقان۔ تاپ تلی۔ امراض جگر کھٹے ڈکار۔ جوش خون منہ خراب دہ۔ سوراخ تالو۔ جستہ و مصوت۔ انیمیا۔ سرکیما۔ امراض نزلہ۔ سر درد۔ کھجلی بتی وغیرہ امراض دور ہوتے ہیں۔ جس عورت کے مرا ہوا بچہ پیدا ہوتا ہے۔ یا جسکا اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ وہ عورت عمر والے فرزند کو پیدا کرے۔ بانجھ عورت حاملہ ہو۔ گھوڑا درست ہاتھی کا سا پراکرم ہو۔ قوت باہ میں ناقابل بیان ترقی ہو۔ اِس معجون کو ہمیشہ کھاوے تو آدمی ہوا کی طرح پراکری ہو جاوے۔ یہ معجون برہمانے بہادر گرشی کو کہا تھا۔ یہی ہے۔ عمر کو بڑھانے والا ہے۔ گرہ۔ بھوت۔ پشاچ۔ مرگی وغیرہ اور مرض سر و جسم کو دور کرتا ہے۔ ہانک بھنی رسائن۔ قیمت فی سیر پانچروپیہ فی پاؤ ایک روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

ٹھاکر دت شرما وید مالک دیش اپکارک اوشدھالیہ و ایڈیٹر طبی اخبارات دیش اپکارک و فیملی ڈاکٹر لاہور

عالم نسواں

کلرک عورتیں:۔ لنڈن میں لیڈی کلرکوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸۹۱ء میں ان کی کل تعداد (۱۷،۰۵۹) تھی اور سنہ ۱۹۰۱ء میں (۵۵،۷۸۴) ہو گئی۔ مرد کلرکوں کی تعداد میں ۲۴،۷ کا تنزل اور عورت کلرکوں کی تعداد میں ۳ سو فی صدی کا اضافہ ہوا۔

بہنوں کا ایک لباس:۔ یوکٹن واقع وسطی امریکہ میں یہ دستور ہے کہ سگی بہنیں ہمیشہ ایک ہی رنگ اور ایک ہی وضع کا لباس پہنتی ہیں۔ بٹن بھی ایک ہی رنگ اور ساخت کے۔ نکٹائی بھی ایک ہی رنگ کی اور سروں میں پھول بھی ایک رنگ کے لگاتی ہیں۔ ہر ایک بڑے اور چھوٹے خاندان کا یہی دستور ہے۔ ایک ایک گھر میں درجن درجن لڑکیاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک خاندان کی لڑکیوں کے کپڑوں کی رنگت بھی خاص اور مقررہ ہوتی ہے۔ جس سے یہ امتیاز ہو سکتا ہے کہ وہ کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور کتنی بہنیں ہیں۔

وسطی ایشیا کی مستورات:۔ اورنبرگ کے ایک تاتاری اخبار میں ایک نو عمر خاتون حسب ذیل لکھتی ہے:۔ کب تک ہمارے ساتھ اس قسم کی بدسلوکی اور ذلت کا برتاؤ ہوتا رہیگا؟ ہمارے مرد رات دن کھلی ہوا میں پھرتے ہیں اور ہم کو ایسے مکانوں کے اندر بند رکھا جاتا ہے۔ جہاں ہوا کا دخل نہیں ہے۔ ہمارے مرد عورتوں کی تعلیم و تربیت کا بار اٹھانا کبھی پسند نہیں کرتے۔ بلکہ بڑی آزادی سے کشادہ باغوں کی سیر کرتے پھرتے ہیں۔ چاء اور قہوہ خانوں میں جاتے ہیں۔ اور اپنا دل بہلاتے ہیں۔ اور ایسی جگہوں میں سیر کرتے اور لطف اٹھاتے ہیں۔ جن کا ذکر ہمارے سامنے بہت تھوڑا کیا جاتا ہے۔ اور مسلمان مستورات کو اپنے بیکس اور بچوں کی نگرانی اور تیمارداری کرنی پڑتی ہے۔ اور رات دن آرام نہیں کرنے پاتیں اور فراغت سے کھانا نہیں کھا سکتیں۔ نہ آرام سے میٹھی نیند سو سکتی ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی خوشی یا راحت کا دن نہیں آتا۔ ہمارے مرد ہر قسم کے مدارس میں جاتے ہیں۔ ہر قسم کے علوم حاصل کرتے اور ہر قسم کی کتابیں اور اخبارات پڑھتے ہیں۔ اپنے ضمیر کو مطمئن کرتے اور اپنے دلوں کو محفوظ کرتے ہیں۔ اور ہم بیکس تاتاری عورتیں تعلیم سے بالکل محروم رکھی جاتی ہیں۔ ہم محض ان پڑھ اور جاہل رہتی ہیں ہم کو اپنی زندگی دکھ اور رنج میں کاٹنی پڑتی ہے۔ امید اور تسلی کی کوئی شعاع نظر نہیں آتی۔ یہ لفظ میرے جلے دل سے نکل رہے ہیں! اے مردو! ہم بیکس عورتوں پر رحم کرو۔ تم اپنی زندگی کو پُر آسائش اور شاد کرتے ہو۔ ہم قابل رحم مخلوق پر بھی ترس کھاؤ۔ ہم کو تھوڑی بہت تعلیم دو۔

مشاغل علمی و ریویو

تقویت الدماغ:۔ دماغ کو طاقت اور ذہن و حافظہ کو ترقی دینے کے لئے مفرد دوائیں اور آسان نسخے معہ ضروری ہدایات کے اس بیس صفحہ کے رسالہ میں درج ہیں جسے محمد نظیر صاحب ساکن محلہ کتوا پورہ بنارس نے مرتب کیا ہے۔ قیمت ۲ر

سر سید کے خطوط:۔ اس ۱۰۴ صفحہ کے رسالہ میں سر سید احمد خاں مرحوم کے (۵۵) خطوط درج ہیں جو انہوں نے زیادہ تر نواب محسن الملک بہادر کو لکھے ہیں۔ ایسے نامور بزرگ کے خطوط قابل دید ہوں گے (قیمت وغیرہ حسب ذیل)

عہد عباسیہ حصہ اول و حصہ دوئم:۔ ان دونوں حصوں میں جن میں سے ہر ایک (۱۹۲) صفحہ کا ہے تاریخ اسلام کے نہایت شاندار زمانہ خلافت عباسیہ کی بہت سی تاریخی حکایات اور واقعات درج ہیں کہ جن سے اس زمانہ کے مسلمانوں کے اخلاق و عادات و تمدنی حالات سے کماحقہٗ آگاہی حاصل ہو سکتی ہے۔ (قیمت وغیرہ حسب ذیل)

حیات ابن جبیر:۔ چھٹی صدی ہجری میں ابن جبیر ایک نامور مسلمان سیاح گذرا ہے جس کی زندگی اور سیر و سیاحت عرب و شام و عراق و سسلی وغیرہ کے حالات درج ہیں (۵۰) صفحہ۔ یہ کتاب اور مذکورہ بالا اوپر کی کتابیں حالی پریس پانی پت سے اس وقت بہت ارزاں قیمت پر ملتی ہیں۔

مرقع تاریخ روم معہ دوامی جنتری:۔ حکیم شیخ غلام محی الدین صاحب گلشن بازار لاہور نے ایک ۲ فٹ لمبے اور ڈیڑھ فٹ چوڑے اور خاصے موٹے کارڈ بورڈ پر ایک مرقع تصاویر جملہ سلاطین ٹرکی ابتداء سے لیکر آج تک کا شائع کیا ہے۔ اردگرد ۳۴ سلاطین کی چھوٹی چھوٹی تصاویر معہ مختصر حالات کے ہیں۔ اور بیچ میں حرکت کرنے والی سوئیوں کے ساتھ ہجری مہینہ ہفتہ اور روز کی ایسی بدلنے والی تاریخیں ہیں کہ یہ ہر ماہ اور ہر سال میں ہمیشہ تک تاریخ کا کام دے سکتی ہیں۔ مرقع دو رنگوں میں چھپا ہوا ہے۔ قیمت فی عدد ۱ر شیخ صاحب کا خیال مرقع کے متعلق بہت عمدہ ہے البتہ تصاویر اس سے اچھی ہو سکتی تھیں اور قیمت کچھ کم ہونی چاہئے تھی۔

ہدایات تعلیم انگلستان:۔ جو ہندوستانی طالب علم انگلستان میں بیرسٹری سول سروس انجنیری ڈاکٹری و ٹکنیکل تعلیم غرض کسی قسم کی تعلیم حاصل کرنے کو جاتے ہیں ان کے لئے مفصل ہدایات اس اٹھتی صفحہ کی کتاب میں درج ہیں۔ جو کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۸ر

آثار اکبری:۔ ۴ اگست کے پیسہ اخبار میں جو دربار اکبری کا نوٹس چھپا ہے اس میں افسوس ہے کہ کاتب نے "چھوٹے بڑے" کو "پہلے چھوٹے" کے الفاظ لکھ دیا ہے۔ کتاب کا کاغذ اور چھپائی وغیرہ بہت عمدہ ہیں۔

ایک عجیب تصویر

ایک تصویر میں ایک آدمی کے منہ سر ہاتھ پاؤں وغیرہ سے سانپ نکلتے دکھائے گئے ہیں۔ پہلے تو تعجب ہوا۔ لیکن ذرا غور پر معلوم ہو گیا کہ یہ کسی آتشک کے مریض کی تصویر ہے۔ آتشک کا زہر سانپ کے زہر سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ ہم نے بڑی کوشش سے جڑی بوٹیوں کو مرکب کر کے ایسی دوا ایجاد کی ہے کہ آتشک کے زخم ہوں یا سرخی۔ یا سرخ و نیلے داغ بدن پر ہوتے ہیں شرطیہ شفا۔ نہ منہ آوے نہ قے ہو۔ نہ دست اور نہ کوئی پرہیز۔ ۳ دن میں آرام دو ہفتہ میں مرض کا مواد خون سے قطعی خارج ہو۔ قیمت ۲ر فی شیشی

سوزاک:۔ کیسا ہی پرانا و سخت کیوں نہ ہو۔ جلن ورم۔ مواد یا لہو آتا ہو۔ یا پیشاب تھوڑا تھوڑا آوے ۱۲ گھنٹہ آرام قیمت ۱ر

بواسیر:۔ خونی ہو یا بادی جدی یا آتشک سے۔ مسے اگر ہوں بلا تکلیف گم۔ شرطیہ آرام۔ قیمت عہ

شاہی خضاب:۔ مثل تیل چنبیلی کے لگایا جاتا ہے دو منٹ میں بالوں کو سیاہ بھنورا کر دیتا ہے بالوں کو ریشم جیسے نرم رکھتا ہے۔ جلد پر داغ نہیں دیتا۔ قیمت عہ

فرانسیسی گلگونہ: چہرہ سے چھریاں چھائیاں سیاہ داغ و کیل دور کر کے خوبصورت بناتا ہے خوبصورتی کے واسطے لازمی ہے۔ قیمت عہ فی شیشی

عورت میں تبدیلی

عورت میں دو تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ایک جب وہ لڑکپن سے جوان ہوتی ہے۔ دوئم جب بچہ کی ماں بنتی ہے۔ لیکن پہلی تبدیلی دوسری سے بھی نمایاں ہے کیونکہ جوان ہوتے وقت ماہوار یعنی حیض جاری ہوتا ہے۔ لیکن اگر حیض کم یا زیادہ دیر بعد یا جلدی۔ تکلیف سے یا دیر تک آوے بالکل نہ آوے یا سفید پانی آنا شروع ہو جاوے تو بڑی دقت ہوتی ہے۔ روح النساء ایک ایسی دوا ہے جو کہ ان خرابیوں کو شرطیہ دور کرتی ہے قیمت تین روپے فی شیشی

روح افزا

نامردی جریان۔ سستی۔ لاولدی۔ ضعف دماغ و معدہ ریح۔ درد کمر۔ جوانی کی غلط کاریوں کو دور کرتا ہے پیر کو نوجوان اور نوجوان کو پہلوان بناتا ہے

قیمت ۲ر فی شیشی

بال اڑانے کا تیل

نازک سے نازک جگہ کے بال بھی بلا کسی تکلیف یا خارش دو منٹ میں دور ہوں۔

قیمت فی شیشی صرف ۸ر

خط و کتابت کا پتہ:۔ ڈاکٹر کیسر سنگھ ایم۔ اے بکرم ہسپتال فیروزپور شہر پنجاب

ہفتہ وار گپ شپ

(پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار سے)

میری رائے میں اس ہفتہ کا سب سے بڑا واقعہ سر بمفیلڈ فلر صاحب لفٹنٹ گورنر شرقی بنگال و آسام کا مستعفی ہونا ہے۔ سرکاری طور پر اس استعفا دینے کی وجہ یہ بتلائی گئی ہے۔ کہ سر بمفیلڈ نے کلکتہ یونیورسٹی سے درخواست کی تھی کہ فلاں فلاں مدارس اور سکولوں کو وہ اپنے سے علیحدہ کر دے۔ کیونکہ انہوں نے سودیشی کے معاملہ میں انکی حکم عدولی کی ہے۔ مگر یونیورسٹی نے یہ بات نہ مانی۔ اور گورنمنٹ ہند نے سر بمفیلڈ کو صلاح دی کہ وہ اپنی درخواست واپس لے لیں۔ مگر وہ بھی نہ مانے۔ اور آخر انہوں نے ناراض ہو کر اپنا استعفا پیش کر دیا جو لارڈ منٹو کی گورنمنٹ نے قدرے تامل کے بعد منظور کر لیا۔

مگر لوگ اس سرکاری بیان کو بمشکل تسلیم کرینگے۔ عام خیال یہ ہے کہ مسٹر مورلے سے آزاد خیال وزیر ہند نے سر بمفیلڈ فلر کو سرزنش کی ہے کہ تمہاری پالیسی نے بنگال میں شور مچا رکھا ہے یا کم از کم مسٹر مورلے نے جو کچھ سلہٹ کے پھانسی کے مقدمہ میں اپنی بابت رائے ہندوستانی سول سروس کی نسبت ظاہر کی تھی۔ اُس نے سر بمفیلڈ کو استعفا دینے پر آمادہ کر دیا۔

سرکاری بیانات کو لوگ ہمیشہ کیوں معتبر نہیں سمجھتے۔ اسکے کچھ وجوہات ہیں۔ مثلاً اسی مہینہ کے انڈین ریویو میں مسٹر فریزر بلیر سابق ایڈیٹر انگلشمین کا ایک مضمون اخبارات ہند کے متعلق چھپا ہے۔ جسمیں فریزر صاحب نے یہ واقعہ بیان کیا ہے۔ جب طاعون پہلے پہل بمبئی میں نمودار ہوا تو گورنمنٹ ہند نے ارادہ کیا کہ حاجیان مکہ کو بذریعہ ریل سیدھے کلکتہ میں لاکر انہیں ڈائمنڈ ہاربر سے جہاز پر سوار کرایا جائے گورنمنٹ کا یہ ارادہ کسی طرح کلکتہ کے چند لوگوں کو ایک ہفتہ کے سہ پہر کو معلوم ہو گیا۔ پیر کی صبح کو کلکتہ کے ایک اخبار میں ایک آرٹیکل میں گورنمنٹ کے اس ارادہ کی سخت مخالفت کی گئی کہ اس سے کلکتہ میں طاعون پھیل جائیگا اور اس بندر کی تجارت برباد ہو جائیگی۔ اسی روز کلکتہ چیمبر آف کامرس نے ایک پبلک میٹنگ منعقد کی اور آسام اور بنگال کے مختلف حصوں اور سن کے مرکزوں میں بھی اسی روز کئی جلسے ہو گئے جنہوں نے اس تجویز کے مخالف ریزولیوشن پاس کر کے بذریعہ تار کلکتہ کو بھیجدیئے وہ اسی سہ پہر کو بنگال چیمبر آف کامرس کے ناراضی سے بھرے ہوئے ریزولیوشن کے ہمراہ بذریعہ تار برقی لنڈن کو بھیجدیئے گئے۔ اسی شام کو صاحب وزیر ہند سے ہوس آف کامنز میں سوال کیا گیا۔ اور انہوں نے فوراً وعدہ کیا کہ کلکتہ کی تجارت کو کوئی ایسا نقصان نہیں پہنچیگا۔ دوسری صبح سویرے ہی ہوم گورنمنٹ کا ایک تار کلکتہ میں پہنچ گیا۔ اور گورنمنٹ ہند نے فوراً پبلک کے اطمینان کے لئے ایک اطلاع شایع کر دی کہ گورنمنٹ کا ارادہ ہرگز ایسی فضول کارروائی کا نہ تھا۔ شاید لوگ اس انکار پر اعتبار کر لیتے۔ لیکن ڈائمنڈ ہاربر میں جو شیڈ حاجیوں کے لئے بن رہے تھے۔ ابھی ابھی اُنکے کام بند کیا گیا تھا۔ ایسے بیانات معلوم ہو چکنے کے بعد لوگ گورنمنٹ کی ہر بات کس طرح خوش اعتقادی سے پذیرا کر سکتے ہیں۔

خواہ سر بمفیلڈ کے مستعفی ہونے کی کوئی وجہ ہو۔ اس میں کلام نہیں کہ بنگالی لیڈروں کو بیحد کامیابی ہوئی ہے۔ اور گو پاؤنیر کو اندیشہ ہے کہ اس کامیابی سے اُنکے سر اور بھی پھر جائینگے۔ لیکن اس کا چارہ ہی کیا ہے۔ بنگالیوں کی نمایاں کامیابی کی وجہ خود سر بمفیلڈ ہی ثابت ہوئے ہیں۔ لارڈ کرزن بنگال کو تقسیم تو کر ہی گئے تھے۔ جس پر بنگالی بہت ناراض تھے سر بمفیلڈ نے اُن کی ناراضگی سختی سے توڑنی چاہی جیسے کہ باریسال کانفرنس وغیرہ کاموں سے ظاہر ہے۔ مگر قدرت کا قاعدہ ہے کہ سختی ایسے کاموں میں شاکی فریق کو اور زیادہ مستعد کر دیتی ہے۔ اگر کوئی نرمی سے بنگالیوں کو رام کرنے والا افسر شرقی بنگال کا گورنر بنایا جاتا تو بنگالی یہ فتوحات حاصل نہ کر سکتے جو انہیں باریسال یا سودیشی اور مدارس یا خود سر بمفیلڈ کے استعفا کے متعلق ہوئی ہیں۔

لارڈ میکالے کو معلوم تھا کہ جس انگریزی تعلیم کا اجرا میری کوشش سے ہندوستان میں ہونے والا ہے اُس سے سب سے زیادہ وہی قوم مستفید ہوگی جسکی نسبت میری رائے بہت اچھی نہیں۔ کیونکہ بنگالی اب لارڈ میکالے کی رائے اپنی نسبت دیکھکر اُسے بہت برا بھلا کہتے ہیں۔ مگر بنگالی ایسے بزدل نہیں رہے جیسے کہ پہلے زمانہ میں مشہور تھے۔ کیونکہ ایسٹ انڈین ریلوے کے سٹرائیک سے انکی بہادری کی بہت سی نظیریں مل رہی ہیں۔

ایسٹ انڈین ریلوے بہت بڑی لائین ہے اور اسپر کلکتہ سے لیکر شملہ تک زیادہ بنگالی ہی سٹیشن سٹاف میں ملازم ہیں۔ ان سب کا ایک دم سٹرائیک کر دینا بیشک اس لائین کو مفلوج کر سکتا ہے۔ خواہ افسران ریلوے کتنا ہی زور اسکے خلاف ثابت کرنے میں لگائیں۔ بہت سے سٹیشنوں کو بالکل بند کر دینا پڑا ہے۔ بعض پر بقول اخبار بنگالی بلا لائین کلیر لئے ہی گارڈ ریل کو لیجاتے ہیں۔ بنگالیوں کی جگہ یورپین اور یوریشین کلرک شب و روز کام کر رہے ہیں لیکن ہر کارے وہی مردے۔ غلط نہیں۔ اس لئے یوریشین یہ کام بخوبی نہیں چلا سکتے۔

مسٹر [illegible] ہاربر کانے ایک واقعہ لکھا تھا کہ ایک یوریشین بکنگ کلرک ٹکٹ دے رہا تھا۔ ایک مسافر نے کسی سٹیشن [illegible] ٹکٹ کے لئے [illegible] کا نام [illegible]

مبارک ہو

اینگلو ورنیکلر اخبار جس کی ملک کو اشد ضرورت ہے عرصہ تین ماہ سے لاہور سے جاری ہو گیا ہے۔ جسمیں بالمقابل انگریزی اور اردو مضامین درج ہوتے ہیں۔ اگر آپ اردو اور انگریزی میں مہارت پیدا کرنے اور دنیا کی حالات سے باخبر رہنا چاہتے ہیں تو آپکا فرض ہے کہ اینگلو ورنیکلر اخبار خرید کرے جو مہینہ میں ۴ بار ۱۲ صفحوں پر شایع ہوتا ہے۔ سالانہ قیمت صرف دو روپیہ (عام) نمونہ کا پرچہ مفت المشتہر اینگلو ورنیکلر اخبار لاہور

نورانی سرمہ

جسکو پہلے ایک لاکھ آدمیوں پر آزمایا گیا اور تمام سرموں سے مفید پاکر پبلک کو پیش کیا گیا

قیمت فی تولہ عہ ۲ ماشہ آٹھ آنہ

جنرل سپلائی سٹور لاہور سے ملیگا

صرف نوکر پر بھروسہ نہ کرنا

ورنہ ممکن ہے کہ آپ کی فرمایش کتب جانیکی

بنام "منیجر پنجاب نیشنل ایجنسی پانی پت"

جو آپ اسکو ۳۱۔ اگست ۱۹۰۶ء کو ڈاک میں ڈالنے کیلئے دیں وہ بھول جائے۔

پس آپ اپنی ڈائری کے سوائے دو چار جگہ دیوار پر بھی لکھ رکھیے کہ ایک تہائی رعایتی قیمت کی کتاب کی فرمایش

۳۱۔ اگست ۱۹۰۶ء کو

ڈاکخانہ میں ڈال دیجاوے ؛

سوال کیا کہ اس سٹیشن کا کتنا کرایہ ہے۔ مسافر نے کہا میں کیا جانوں۔ ٹکٹ بابو تو تم ہو (صاحب کو بابو کا لفظ سنکر بھی غصہ آیا ہوگا مگر پیپر کا نے اسکا ذکر نہیں کیا۔) صاحب نے کچھ دیر تک کرایہ کی کتاب میں دیکھا اور ایک روپیہ ۶ پائی مانگے۔ مسافر نے دو روپے دیکر واپسی مانگی۔ ٹکٹ پہلے دیا جا چکا تھا۔ صاحب نے کہا کوئی واپسی نہیں۔ مسافر نے جھگڑا شروع کیا۔ تو صاحب نے خفا ہو کر اُس کے دونوں روپے غصہ سے پھینک کر کہا جاؤ ہم ٹکٹ نہیں دیگا۔ اگر ایسے ہی یورپین بکنگ کلرک بھی کام کرتے رہینگے تو ایسٹ انڈین ریلوے کو بہت جلد بابوؤں کی خوشامد مانگنی پڑیگی۔

دوسری طرف بنگالی بابو بھی سٹرائک کو کامیاب بنانے کی طرف سے بیفکر نہیں۔ اخبارات میں خبر چھپی ہے کہ ایک مسافر کو پولیس نے اس جرم میں گرفتار کیا ہے کہ اس نے ہوڑہ سٹیشن کے پارسل کلرک کے سر پر اسٹیڈ پھینکا تھا۔ ایک یورپین عورت نے انگلشمین میں چٹھی چھپوائی ہے۔ کہ سٹرائک کرنے والے بابوؤں سے یورپین یوریشین ملازمان ریلوے کی بیویاں۔ لڑکیاں اور مائیں محفوظ نہیں وہ اپنے کمروں میں اندر سے دروازے بند کرکے بیٹھتی ہیں تاکہ کوئی بنگالی بہادر اُنپر بزدلانہ حملہ نہ کر بیٹھے اور اسی غرض سے بعض سٹیشنوں پر یورپین پولیس بھی متعین کی گئی ہے۔

ایسی ایسی کامیابیوں سے امرتا بازار پتریکا کے ایڈیٹر کا معلوم ہوتا ہے کہ سر پھر گیا ہے۔ اُسنے لیڈی کرزن کے انتقال کی یہ وجہ قرار دی کہ چونکہ لارڈ کرزن نے تقسیم بنگالہ سے بنگالیوں کو بہت ستایا ہے اسلئے انہیں یہ مصیبت پیش آئی ہے۔ اور اپنی تائید میں یہ دلائل پیش کیں کہ ۱۹ جولائی تاریخ تجویز تقسیم بنگال تھی۔ اس نے اُسی تاریخ کو لیڈی کرزن کا انتقال ہوا۔ نیز بھیمی پرشاد نامی ہاتھی بھی کہ جس پر دربار دہلی میں لارڈ و لیڈی کرزن سوار ہوئے تھے۔ وہ بھی انہیں دنوں میں مر گیا ہے۔ ایسے بمبئی کے ایک گجراتی ہم زاد اخبار نے پتریکا کی خوب خبر لی ہے۔ تعجب ہے کہ ایسے سست اعتقاد لوگ قوم کی لیڈری کا دعوے کرتے ہیں۔

نواب محسن الملک بہادر نے علیگڈہ گزٹ میں صفائی سے بیان کردیا ہے کہ یہ خیال بالکل غلط و بے بنیاد ہے کہ ٹرسٹیان علیگڈہ کالج کی ایسی رائے ہے کہ مسلمانان ہند کو سلطان المعظم سے کوئی ہمدردی نہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ شیخ محمد عبداللہ بی اے ایل ایل بی وکیل نے اپنے نام سے اور اپنی طرف سے پائونیر میں اس مطلب کی چٹھی چھپوائی تھی کہ جن لوگوں نے سلطان المعظم سے ہمدردی ظاہر کرنا بہتر سمجھا ہے۔ وہ چند گمنام مسلمان ہیں۔ یہاں تک تو کوئی عیب کی بات نہیں۔ لیکن جس مسلمان ڈپٹی صاحب سے پائونیر میں چھپوایا تھا کہ مسلمانان ہند کو سلطان سے قطعی ہمدردی نہیں۔ بلکہ جب ترکوں کی قطعی بربادی کی خبر پہنچیگی تو مسلمانان ہند بہت خوش ہونگے۔ اُنسے بڑھکر گورنمنٹ کا نادان دوست اور اُن سے خوشامدی ملنا مشکل ہے کیا وہ خود اپنے دل کو یقین دے سکتے ہیں کہ جو دھوکا انہوں نے پبلک اور گورنمنٹ کو دینا چاہا ہے وہ اُسے قبول کر لینگے۔ چونکہ دونوں حضرات ٹرسٹیان کالج تھے۔ اسلئے پبلک کو غلط فہمی ہوئی کہ یہ کل ٹرسٹیوں کی یہی رائے ہے جو درست نہیں۔

افسوس ہے کہ بعض مسلمانوں نے غلطی سے گورنمنٹ کو خوش کرنے کا ذریعہ جھوٹی سچی خوشامد کو سمجھ رکھا ہے۔ مگر انگریز حکام ایسے نادان نہیں جو حالات میں تمیز کرنا نہ جانتے ہوں۔ حقیقت میں حکام کی نظر میں عزت حاصل کرنے کا ذریعہ خوشامد ہرگز نہیں۔ بلکہ خوشامدی حکام کی نظر میں ذلیل ہوتے ہیں خواہ وہ ظاہر اکمال برابری کے لئے کبھی کبھی انکی اُپھکتا کیوں نہ کرتے ہوں۔

ضرورت: ایک تجربہ کار مستری کی ضرورت ہے جو جنائی۔ گھڑائی۔ وغیرہ کے کام میں ہوشیار ہو۔ تنخواہ ۶۰ اور للعہ کے درمیان۔ (سب ڈویژنل افسر پی ڈبلیو ڈی لاہور)۔

مراسلات

دہلی میں فروخت گوشت کی ممانعت کی تجویز

۵ جولائی کو میونسپل کمیٹی دہلی کا جو جلسہ گوشت کی فروختگی کے بارے میں ہوا اس میں سب مسلمان ممبر بھی شریک تھے۔ اور ہندو ممبر صاحبان بھی شریک تھے۔ مسلمان ممبروں نے گوشت کی تجویزوں پر مطلق اتفاق رائے ظاہر نہ کیا۔ اور صرف ہندو ممبران کی بکثرت متفق رایوں سے یہ پاس ہو گئیں۔ ایک ہندو نے بھی اختلاف ظاہر نہیں کیا۔ اسلئے عام خیال ہے کہ ان تجاویز میں گائے کے گوشت کی فروختگی کا ذکر ہی نہیں ہے۔ غالباً گائے کا گوشت فروخت ہونا مطلق بند ہو جائیگا دہلی میں اسوقت مسلمانوں کی آبادی غالباً اسی ہزار سے کم نہیں ہے مسلمانوں کا بچہ بچہ ان تجاویز کے پاس ہونے سے برانگیختہ اور دل برداشتہ ہو رہا ہے اور کیوں نہ انکو دلی صدمہ گذرے۔ جبکہ صراحتاً ان کو تکلیفوں اور دقتوں کا سامنا نظر آئے سخت تعجب کی بات ہے کہ گورنمنٹ کی رعایا کیا مسلمان نہیں ہے جبکہ ہندو مسلمانوں کے حقوق مساوی رکھے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ دوسرے فریق کی خاطر سے مسلمانوں کے حقوق کو خیرباد کہہ کے انکے بچہ بچہ کو دلی صدمات اور دقتوں کا سامنا کرایا جاوے یہ کیا کم مصیبت اور پریشانی کی بات ہے کہ مسلمان اپنا کاروبار چھوڑ کر جگہ جگہ گوشت کی بارہ میں جلسہ اور

سوئی ایک بات ناپسند ہو تو واپس کر دیجئے

ڈبل کیس سنہری کومیا یور واچ

خوبصورتی مضبوطی کفایت تینوں باتیں اس گھڑی میں ہیں

ہم اس بات کے ذمہ دار ہیں

فرسٹ کلاس گھڑی

گارنٹی ۲ سال

نصف قیمت نور دیجیے

تازہ شہادتیں ملاحظہ فرمائیے

دو مرد ڈھکنے کی مثل کی پختہ واچ

دیکھئے

تمام جیبی گھڑیاں

ڈنکل جینی کا

تازہ شہادتیں ملاحظہ فرمائیے

پنچائتیں کر رہے ہیں۔ اسلامی اخبار والوں کا فرض ہے کہ دہلی کے مسلمانوں کی اپنی زبردست تحریروں سے مدد کریں مسلمانوں کے حقوق اپنی عادل گورنمنٹ کے روبرو اظہار کریں اور جو تجاویز کمیٹی نے گوشت کی فروختگی کے بارے میں مقرر کی ہیں اُنکا جواب نہایت مدلل طور سے بذریعہ عرائض و اخبارات دیں۔ حافظ دہلوی

ہم بھی صاف کرتے ہیں

ماہ جون ۱۹۰۶ء کے رسالہ اُشیعہ میں کسی صاحب شیعہ جونپوری نے یہ رائے دی ہے کہ مسلمانوں کے متبرک مقامات مکہ و مدینہ پر اگر سرکار انگریزی تصرف اور قبضہ کر لے اور دشمنان اسلام اتراک کو وہاں سے نکال دے تو اُمت شیعہ اُنکے ساتھ ہے۔ ایڈیٹر صاحب شیعہ نے اسپر یہ ریمارک کیا ہے کہ ملک کے بڑے بڑے تعلیم یافتہ اور روشنضمیر سنی مسلمانوں میں گورنمنٹ انگریزی کی مخالفت کی تپ ایک سو چھ درجہ تک پہنچی ہوئی ہے اور قسطنطنیہ کو مکہ و مدینہ کا اعزاز سلطان ٹرکی کو نئے جنم میں حضرت ابوبکر کا قدس دیا جا رہا ہے۔

واقعی بھائی شیعی صاحبان کی یہ رائے بہت ہی قابل قدر ہے اُسوقت تک مکہ و مدینہ کی بھی تقدیس نہیں ہو سکتی جبتک عیسائی صاحبان کی وہاں حکومت اور دسترس نہ ہو۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔ انگریزی سرکار سو دفعہ قبضہ اور تسلط کرے صرف مکہ اور مدینہ پر ہی نہیں بلکہ کل حکومت اسلامبول پر بھی بلا سے ایک اسلامی حکومت معرض زوال میں آجاوے۔ شیعہ صاحبان تو راضی ہو جاویں۔ ہم تو یہ دعا کبھی نہیں کرتے کہ خرس روس ایرانی حکومت پر تابعض اب روم کی تو خیر نظر نہیں آتی۔ ایک طرف سارا یورپ اور دوسری جانب سے ہمارے بھائی بھی معاون ہوتے جاتے ہیں۔ برائے نام حکومت ایران ہی باقی رہ رہی ہے اس پر تیرشیعہ اور سُنیوں میں اتفاق کے مضامین چھپتے جاتے ہیں اور یہ عمل ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ جب تک مسلمان خواہ شیعہ ہوں اور خواہ سُنی زمانہ کے ہاتھوں تباہ اور زبوں نہ ہونگے تب تک اُن میں صلاحیت نہیں آنے کی۔

افسوس ایک سُنی محض شیعت کے خیال سے اور ایک شیعہ سُنیت کیوجہ سے تیسری قوم کی خیرخواہی کرتا ہے۔ جس روز کسی عیسائی حکومت نے مکہ اور مدینہ پر قبضہ کر لیا ہمارے شیعہ برادران گھی کے چراغ جلاینگے۔ ضرور شاباش اسلامی حمیت۔ اور ایمانی غیرت۔ بہتر تو یہ ہوگا کہ یورپ کو ایک میموریل بھیجا جائے کہ سال آئندہ تک کوئی عیسائی حکومت ان اماکن پر قابض ہو جائے۔ راقم شرم

صوبہ بمبئی کے جدید خطبے اور اُنکی تصدیق

جس زمانہ میں کہ مولوی ہدایت رسول صاحب نے جدید خطبوں کے مصنف سید عبدالحق صاحب شاگرد رشید مفتی محمد عبدہ مصری پر کفر کا فتویٰ دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ جو شخص اس کے (یعنے سید صاحب) کے پیچھے نماز پڑھیگا وہ کافر ہے اور اسکی بیوی کو طلاق ہو گی۔ اور پیش امام مسجد ذی النارات (یعنے سید صاحب) یہودی اور رافضی ہیں۔ اُسی زمانہ میں مسجد ہذا کے ٹرسٹیوں مثل حاجی سلیمان عبدالواحد صاحب و حاجی ابو صدیق صاحب وغیرہ نے مولانا سید عبدالرحمن صاحب نقیب سادات اشراف سجادہ نشین حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ بغداد شریف کی خدمت میں خطبوں ہذا کے متعلق استفسار بذریعہ حاجی آدم حاجی یونس صاحب بھیجا تھا وہاں سے حال میں جواب آیا ہے جو درج ذیل ہے:-

خلاصہ فتویٰ دربار پر انوار حضرت غوث الاعظم واقع بغداد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام حمد و ثنا اس خداوند عز و جل کے لئے سزاوار ہے جو حق کو حق اور باطل کو باطل کرنے والا ہے۔ اور ہمارے سردار محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپکے بزرگ آل و اصحاب پر درود و سلام نازل ہو۔ بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح ہو کہ آپ لوگوں نے جو عبدالحق اعظمی نامی ایک شخص کے چھپے ہوئے خطبے ہمارے پاس بھیجے تھے (وہ پہنچے) اور جب ہمنے انکو اچھی طرح سے دیکھا اور خوب غور سے پڑھا تو معلوم ہوا کہ وہ مقصود سے زیادہ لمبے ہیں اور خطبوں کا اسقدر طول طویل ہونا اُس طریقہ مسنون کے مطابق نہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اب رہا خطیب کا اخوان الشیعہ کہنا۔ اگرچہ اس کلمہ کیوجہ سے اسکے کہنے والے کو کافر یا بدعتی۔ یا فاسق نہیں بتا سکتے کیونکہ یہ مشکل اور دشوار احکام صرف احتمالی باتوں سے ثابت نہیں ہو سکتے۔ مگر چونکہ یہ ایک مجمل کلمہ ہے۔ اور اس کے بہت سے معنی ہو سکتے ہیں۔ اسلئے اسکا چھوڑ دینا بہتر تھا۔

اسی طرح خطیب مذکور نے جو چند باتیں اپنے بعض خطبوں میں بطور وعظ و نصیحت لکھی ہیں۔ اُنکی وجہ سے بھی اسکو کافر یا بدعتی یا فاسق نہیں بتا سکتے۔ اگرچہ اُنمیں سے بعض باتیں جیسی چاہئیں ویسی نہیں۔ کیونکہ خطیب کو لازم ہے کہ وہ لوگوں کو ایسی نصیحت کرے جسے وہ سمجھ سکیں اور اُنکی حالت کی اتنی رعایت کرے جتنی وہ ضروری سمجھتے ہوں۔ جیسا کہ صحیح حدیثوں سے ثابت ہے اور ہم لوگوں تک ایسی حدیثیں پہنچی ہیں۔ ہاں اگر کسی جگہ رغبت دینے کی ضرورت ہو تو ایسا ہی کرنا اچھا ہے۔ اگر ساداری کی حاجت ہو تو وہی بات اچھی ہے اور اگر کسی حالت میں ڈرانے کی ضرورت ہو۔ تو یہی بات ضروری ہے۔ جیسا کہ کبھی کبھی ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ گویا کہ آپ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں۔ فرمایا کرتے تھے کہ رشمنی

خضاب زینت شباب
ایک ہزار روپیہ انعام
نصف قیمت
اصل قیمت ۲/
ایک منٹ میں سفید بال سیاہ ہو جاویں
الحال صرف چودہ آنہ ۱۴/

ہم نے برسوں کی جانفشانی اور محنت سے بذریعہ مشین مہندی اور وسمہ کا جوہر کشید کیا ہے۔ جو ایک منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے معمولی تیل کی طرح ہاتھ سے لگایا جاتا ہے باندھنا نہیں پڑتا۔ بالوں کو سخت بدرنگ نہیں بلکہ بالکل سیاہ کرتا ہے ایکدفعہ کا منگوایا ہوا ایک مہینہ تک بال سیاہ رہتے ہیں ایک شیشی سال بھر تک کافی ہوتی ہے

بچو بچو بچو!!!
بعض لوگ اپنے خضاب کو مہندی اور وسمہ کا جوہر بتلاتے ہیں۔ مگر یاد رکھو کہ وہ مہندی اور وسمہ کا جوہر نہیں ہے۔ اسلئے ایسے خضابوں کی خریداری سے بچو۔ اگر کوئی شخص وسمہ اور مہندی کا جوہر نکال کر ہمارے خضاب کے نصف اثر خضاب بنا کر دکھا دے تو ہم ایک ہزار روپیہ انعام دینگے اس خضاب کی شیشی دوسرے خضابوں کی طرح چھوٹی نہیں بلکہ بڑی ہے۔ قیمت فی شیشی (۲/) مگر تین مہینے کے لئے نصف قیمت چودہ آنہ (۱۴/)۔ محصولڈاک بذمہ خریدار ●

ملنے کا پتہ:- آفتاب عالم اینڈ کو مالکان کارخانہ خضاب زینت شباب لاہور

سویرے ہی تہجد پر فشکر ٹوٹ پڑنے والا ہے۔ شام ہی کو تمیز دھاوا چڑھنے والا ہے علاوہ اکثر ایسے موقع پر۔ آپکی مبارک آنکھیں سُرخ اور آواز بلند ہوجاتی تھی۔ اور گردن مبارک کی رگیں پھول جایا کرتی تھیں۔ باقی رہا جنوں کا بڑھانا۔ قوم کا (خواب غفلت سے) بیدار کرنا ارادوں کا اُبھارنا اور دور اندیشی سے کام لینا۔ یہ امر ایسا ہے کہ دُنیا و آخرت دونوں کے درست کرنے کے متعلق جتنے کام ہیں خواہ وہ معاملات میں سے ہوں یا عبادات میں سے۔ ان سب میں ضروری اور لابدی ہے۔ بلکہ دشمنان دین کے لئے اپنی طاقت کے مطابق آمادہ رہنا فرض کفایہ ہے۔ جیسا کہ فائدہ بخش ہنروں۔ اور پیشوں کا سیکھنا۔ علوم و فنون کا حاصل کرنا اور ظاہری و باطنی ریاضتوں اور عبادتوں کا بجالانا ضروری ہے۔ کیونکہ ہماری پاک اور مقدس شریعت جو بالکل سہل ہے دونوں جہان کے فائدے کے لئے آئی ہے۔ ہاں البتہ امر آخرت بیشک زیادہ تر ضروری ہے۔ مگر نیت کو پاک و صاف رکھنے کے بعد دنیوی کاموں کے لئے بیدار مغزی بھی رکھنی ضروری ہے۔ خدا تعالے نے فرمایا ہے واعدوا لہم ما استطعتم۔ الآیۃ (یعنی تم آمادہ رہو دشمنوں کے لئے جسقدر رہ سکو۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدائے تعالے ایسے بیکار شخص کو جو نہ دنیا کے کام میں ہو اور نہ آخرت کے کام میں پسند نہیں کرتا

ہاں ایسی باتوں میں نرمی کے ساتھ اچھی نصیحت کرنے کا التزام کرنا ضروری ہے۔ تاکہ بہت جلد فایدہ حاصل ہو اور پورا اثر کرے۔ اور لوگوں کا متنفر کرنا خود موجب نفرت ہے اور ایسا کرنے والے کو اجر حاصل نہیں ہوتا۔ عقلمند کو لازم ہے کہ اپنے اہل زمانہ کی حالتوں سے آگاہی حاصل کرے۔ اور اپنے ہموطنوں کے حال سے خبردار رہے۔ خوش خلقی کا لوگوں سے برتاؤ رکھے اور اُنسے ملتا جُلتا اور میل جول پیدا کرتا رہے۔ ہذا وحسبنا اللہ الخ۔ کتب الفقیر الیہ عزشانہ سجادہ نشین حضرت جدہ غوث الاعظم الگیلانی والنقیب علی السادات الاشراف بمحروستہ بغداد دار السلام عفی عنہ۔ محرر السید عبدالرحمن المحض القادری۔

انجمن زمینداران صوبجات متحدہ۔

کوئی صاحب مہربانی فرماکر بذریعہ اخبار مطلع فرمائیں کہ کوئی انجمن زمینداران ممالک متحدہ میں بھی قائم ہے یا نہیں اور اس انجمن نے آیا کوئی ملکی خدمت کبھی انجام دی ہے اگر کوئی انجمن ہے تو میں اسکے سامنے چند ضروری باتیں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ مثلاً یہ کہ بروقت معافی الگذاری کے زمیندار کو دو چند لگان اسامیوں کو معاف ناظر تاہم بیشک اسامیوں کے لئے یہ مفید ہے۔ لیکن زمیندار جنکی

گذر اوقات محض زر منافع پر ہے ان کو نقصان پہنچتا ہے کیونکہ انہیں ایک معقول رقم منافع یا رقم کل جیسی کہ صورت ہو چھوڑنی پڑتی ہے اور مدتوں اسی رقم پر قناعت کرنے والوں کے لئے اسی مشکل کے وقت جو جبر ہوتا ہے اُسے غور کرنے والا ہی خوب سمجھ سکتا ہے۔

راقم الطاف حسین از مدرسہ اتوان

بذریعہ وی پی۔ دو پیسہ کا مال دو روپیہ میں

میرٹھ کے کسی صاحب نے لوگوں کے لوٹنے کا ایک نیا طریقہ ایجاد کیا ہے۔ کعبہ شریف کے نقشے جنکی قیمت ایک ٹکہ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ایک ایک دو دو روپے میں بلا طلب قیمت طلب پارسل بھیج رہے ہیں۔ وی۔ پی سے ایک روز قبل ایک لفافہ آتا ہے جس میں نہایت الحاح وزاری سے خریداری نقشہ کی درخواست کیجاتی ہے لطف یہ ہے کہ اس میں لکھا ہوتا ہے کہ نقشہ بھیجدیا گیا۔ فرستندہ صاحب بجائے نام کے مہتمم اشاعت اسلام تحریر فرماتے ہیں۔ اس سے لوگ دھوکا کھاتے ہیں۔ میرٹھ میں اگر کوئی انجمن اشاعت اسلام ہو تو اس کے مہتمم سے ایسی نالایقی کی حرکت بہت بعید معلوم ہوتی ہے۔ یقینی کوئی فرضی نام ہے۔ آئندہ لوگ احتیاط رکھیں۔ اگر کوئی پارسل اس قسم کا آئے تو واپس کردیں اور دھوکے میں نہ آئیں۔ افسوس۔ فن اشتہاری کی ترقی نے مکر و فریب کی صورت اختیار کی ہے خدا خیر کرے۔ محمد قاسم

کیلے کا ریشہ

کیلے کے باغ لگانے کے لئے ایسی اراضی جہاں آب پاشی کافی طور پر ہوسکتی ہو۔ پرلے درجہ کی مفید ہے۔ کیلے کے درخت پہاڑیوں پر بہت اچھی طرح بڑھتے پھولتے ہیں اور رتیلی اور کنکریلی زمینوں میں بھی ہوجاتے ہیں بشرطیکہ یہاں انکے لئے کھاد اور آب پاشی کا انتظام خاص طور پر کافی ہو۔ کیلے کے درختوں کے لئے بھیڑ بکری کا بول و براز تمام کھادوں سے اعلے درجے کا شمار ہوتا ہے۔ مویشی کا خون اور گوبر (جو تقریباً ایک سال تک دفن کئے گئے ہوں) درختوں کے سڑے ہوئے پتے اور گھور سے کی مٹی بھی دوسرے درجے پر کارآمد ہوتی ہیں۔ پچاس روپے کے صرف سے ایک ایکڑ اراضی میں کیلے کا باغ لگوایا جاسکتا ہے۔ ایک ایکڑ اراضی میں پندرہ سو کیلے کے درخت نصب کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اور قیمتی کیلوں کے درخت نصب کئے جائیں اور فی خوشہ آٹھ آنہ ہی شمار کیا جائے تو انکے پندرہ سو خوشہ سے سات سو پچاس روپیہ اور ان بیکار تنوں کے ریشہ سے جو ایک من برآمد ہوگا۔ بعد وضع اخراجات کل دو سو پچاس روپیہ منافع کل ایک ہزار روپیہ سالانہ ایک۔ ایکڑ سے آمدنی ہوگی

Sunlight

سن لایٹ

سن لایٹ صابون صرف کپڑے دھونے کے لئے ہی سب سے عمدہ صابون نہیں ہے بلکہ بدن صاف کرنے کے لئے بھی سب سے عمدہ ہے۔

اسکا اجزا ہندوؤں کے لئے شدھ پوتر۔ اور مسلمانوں کے لئے ہر طرح پاک ہیں۔



سوپ

Soap

ایک ایکڑ اراضی کی پرورش کے لیے دو مالی اور چار ایکڑ کے واسطے ایک کنواں کافی ہے۔ ایک اچھا نئی توڑ کنواں کھدوانے کے لیے تخمیناً ۲۰ روپے اور فی کس ماہوار چار روپے کے حساب سے دو مالیوں کی تنخواہیں سالانہ ۹۶ روپے۔ فی پودا چھ پائی کے حساب سے پندرہ سو پودوں کی قیمت ۴۶ روپے ۱۴ آنے۔ کھاد دینے اور باڑ لگوانے وغیرہ کے اخراجات ۳۰ روپے۔ ان میں اگر ۱۰۷ روپے ۲ آنے برائے اخراجات متفرق شامل کریں۔ تو میزان کل تین سو روپے ہوئے۔ ایک ہزار روپے سے اگر وضع کر دیا جائے تو سالانہ ایک ایکڑ اراضی سے خالص سات سو روپے نفع رہیگا۔

کیلے کے تنوں کے درختوں سے ریشہ نکالنے والی مشین نمبر اول پر روزانہ ایک ہی آدمی کام کر سکتا ہے اور اسکے ذریعہ سے بھی اسیقدر ریشہ برآمد ہوتا ہے۔ جسقدر کہ نمبر دوم کے ذریعہ سے۔ اسلیئے مشین قسم دویم ہی اندازاً اور کار آمد ہے۔ اس کی قیمت میں دس روپے کی تخفیف بھی ہو گئی ہے یعنی اب اسکی قیمت ۶۰ کے بجائے ۵۰ روپے کر دی گئی ہے۔ تاہم اس کی قیمت اسکی حیثیت سے زیادہ ہی ہے۔ یہ مشین محض سادی اور غیر پیٹنٹ ہے۔ اس لیے ایک نمونہ منگوا کر اور اسے کسی ہوشیار کاریگر کو دکھا کر اسکی نقل کروا لینی ممکن ہے۔ مشین پر کام کرنے والے کو کوئی اندیشہ نہیں۔ اگر اچھی مشق ہو جائے تو ایک آدمی یومیہ بارہ تنوں کا ریشہ نکال سکتا ہے بشرطیکہ ایک دس بارہ برس کی عمر کا لڑکا تنوں سے ورق الگ کر کے دیتے اور بذریعہ مشین نکلا ہوا ریشہ سکھانے کے لیے اسکا مددگار رہے۔ کیلے کے ریشہ سے اعلےٰ درجے کے کپڑے انگریزی کلاہیں تھیلیاں۔ چٹائیاں۔ رسّے۔ رسیاں کاغذ وغیرہ بیسیوں قسم کی صنعتی اشیا بنائی جاتی ہیں۔ اس کے ریشہ کا بنایا ہوا سوت زنّار بنانے اور کشیدہ کاڑھنے کے کام آتا ہے۔ ریشہ مذکور کو روئی کی طرح تونمے سوت کاتنے۔ کپڑا بننے۔ رسّے رسیاں ڈوریاں بننے کی کلیں۔ میسرز برن اینڈ کو کلکتہ اور میسرز جاسپ اینڈ کو بمبئی سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

تیس چالیس ٹن کیا بلکہ سینکڑوں ٹن ریشہ بھی لنڈن میں فروخت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہاں اسکی مانگ بہت زیادہ ہے۔ لنڈن میں اس ریشہ کے اکیلے آڑھتی میسرز آئڈ اینڈ کرسٹی ۲۲ مارک لین لنڈن ہیں انہیں ریشہ کے نمونے روانہ کر کے نرخ دریافت فرما سکتے ہیں۔ تمام قسم کے کیلے کے ریشہ کی قیمت یکساں نہیں ہے۔ سبز کیلے کے درختوں کے (جو جنگلوں اور پہاڑیوں میں پائے جاتے ہیں اور جنگلی کیلے سبز لمبے سخت اور بدمزہ ہوتے ہیں) تنوں کا ریشہ لنڈن میں فی ٹن ۴۰ پونڈ یعنی ۶ سو روپے کے حساب سے فروخت ہوتا ہے۔ کھیتی اور جنگلی (جن کے درخت عموماً جنگلوں اور پہاڑیوں میں پائے جاتے ہیں) کیلے کے درختوں کے تنوں کا ملا جلا ریشہ فی ٹن ۳۵ پونڈ یعنی ۵۲۵ روپے کم قیمتی کیلوں کے تنوں کا عام ریشہ ۲۵ پونڈ یعنی ۳۷۵ روپیہ فی ٹن فروخت ہوتا ہے۔

اگر ریشہ کی صفائی اچھی نہ ہو۔ تو قیمت کسی قدر کم ملیگی۔ ایک آدمی کی یومیہ چار آنے اور لڑکے کی اس سے نصف یعنی دو آنے مزدوری ہی فرض کی جائے۔ اور ان کی مدد سے یومیہ دس تنوں کا ریشہ سگٹ میں فی تنہ ۱½ پونڈ کے حساب سے ہی برآمد ہونے کا اندازہ کر لیں۔ تو بھی چھ آنے یومیہ میں پندرہ پونڈ ریشہ حاصل ہوگا۔ غرض اس طرح ان دونوں کی مدد سے ۵ ماہ میں بصرف ۵۶ روپے چار آنے ایک ٹن ریشہ حاصل ہوگا۔ اگر اس میں فی تنہ ۳ پائی کے حساب سے پندرہ سو تنوں کی قیمت ۲۳ روپے ۷ آنے شامل کر لے جائے تو ۷۹ روپے ۱۱ آنے میں ایک ٹن ریشہ تیار ہوگا۔ بذریعہ پریسنگ مشین ایک ٹن ریشہ کے گٹھے باندھنے اور ان کو ٹاٹ کے تھیلیوں یا لکڑی کے صندوقوں (جن میں اکثر ولایت سے کپڑے وغیرہ آتے ہیں) بند کرنے کے اخراجات مع قیمت صندوق یا تھیلے پانچ روپے۔ اور کرایہ جہاز۔ مال کو جہاز پر لادنے اور اتارنے کے اخراجات و دلالی وغیرہ ۳۶ روپے اس میں داخل کئے جائیں تو میزان کل ۱۲۰ روپے ۱۱ آنے میں ایک ٹن ریشہ لنڈن کے بازار میں برائے فروخت مہیا ہوگا۔ اگر مندرجہ بالا نرخوں سے آخری یعنی ۲۵ پونڈ کو بھی لیا جائے اور اس سے ۱۲۰ روپے ۱۱ آنے وضع کئے جائیں۔ تو ۲۵۴ روپے ۵ آنے خالص نفع رہیگا۔

کیلے کے ریشہ کے کارخانے کے ساتھ خود کپڑے بیان وغیرہ تیار کرنے کا انتظام بھی کر لیا جائے تو مال لنڈن روانہ کر لینے سے بھی دوگنا تگنا نفع نہیں حاصل ہوگا۔ ہند میں اس ریشہ کے خریدار جو عموماً انگریز ہیں۔ اسکو بھی کوڑیوں کے مول حاصل کرنے کے خواہاں ہیں۔ انکا یہی بیان ہے کہ ہند میں جو چیز پھینک دی جاتی ہے اس کے اس سے بڑھ کر کیا دام دئیے جا سکتے ہیں۔ جو دام یہ دینا چاہتے ہیں وہ اصل لاگت سے نصف بھی نہیں۔

راقم عباس علی از چکاکول

متلاشیاں روزگار کو مژدہ

دو ماسٹر:۔ دو مسلمان ماسٹروں کی ضرورت ہے۔ ایک انٹرنس فیل اور دوسرا انٹرنس پاس۔ تنخواہ علی الترتیب علے و عہ مع خوراک و مکان فارسی سے بھی واقف ہوں (سید حیدر حسین نائب تحصیلدار تحصیل دیریا ضلع گورکھپور)

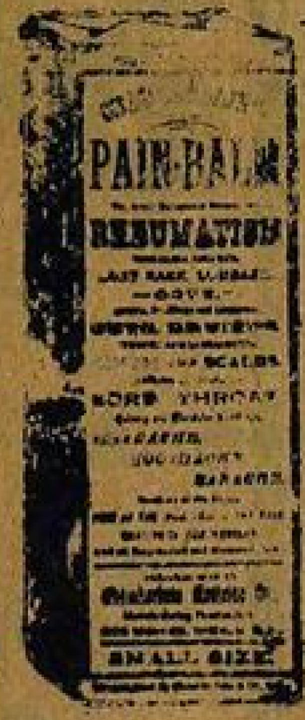
کلرک:۔ ایک انٹرنس پاس کھتری کلرک کی عہ سے وعہ تک کی تنخواہ پر ضرورت ہے (سکرٹری کھتری کانفرنس سنٹرل کمیٹی لاہور)

ایجنٹ:۔ پریٹوریا وکٹوریا بنک مدراس کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ عـہ علاوہ معقول کمیشن۔ درخواست کے ساتھ آدھ آنہ کا ٹکٹ ہو۔

چیمبرلین کی درد کی دوائی

کسی دوائی کی تمام گھروں میں اسقدر ضرورت نہیں ہوئی اور نہ کوئی دوائی تمام ضرورتوں میں ایسی مفید ہوتی ہے جسقدر کہ چیمبرلین صاحب کا پین بام اگر اسکو فوراً استعمال کیا جائے تو زخم خراشیدہ مقام کا بہت جلد اچھا ہو جائیگا۔ درد سر دانتوں کے درد اور چہرے کے درد کو اس سے صحت ہو جاتی ہے۔ خمیدگی کمر کو اس دوائی سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ درد پہلو یا صدر کو اس دفعہ کے استعمال میں صاف ہو جاتا ہے اور وجع المفاصل کو فی الفور صحت ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی دفعہ کے استعمال سے بڑا فائدہ ہوگا۔

قیمت چھوٹی شیشی عہ بڑی شیشی عا



یہ تصویر اصل سے چھوٹی ہے

تمام دوائی فروشوں کے ہاں فروخت ہوتی ہے۔

چیمبرلین کی ہیضہ بدہضمی اور قولنج کی دوائی

چیمبرلین کی کھانسی کی دوائی

چیمبرلین کی دردوں کی دوائی

چیمبرلین کی دوائیاں کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہیں

روئے زمین کی خبریں

(ہندوستان)

تجارت ہندوستان کی چائے کلکتہ چاٹگام اور بنادر جنوبی ہند سے یکم اپریل اور ۳۰ جون کے مابین ممالک غیر کو (۴۲۹۴۱۴۱۳۹۴) پونڈ گئی۔ رنگون کا ایوان تجارت گورنمنٹ سے درخواست کرنے والا ہے کہ وہاں کی میونسپلٹی کا پریسیڈنٹ تنخواہ دار ہو۔ آخیر ۱۹۰۵ء میں بنگال میں مشترکہ سرمایہ کی ۴۳۰ کمپنیاں تھیں۔ کراچی میں ماہ جولائی کے اندر (۴۲۵۳۹) ٹن غلہ پہنچا۔ ہندوستان سے اضلاع متحدہ کو لاکھ بکثرت جا رہا ہے۔

امراض و حفظ صحت رنگون میں طاعون کو ترقی ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۲۰ جولائی کے اندر کل ہندوستان میں ۵۶۲ موتیں ہوئیں۔ تعداد اموات بمبئی میں سب سے زیادہ (۲۶۴) اور ممالک متوسط میں سب سے کم تھی۔ بمبئی میں ہیضہ کا بھی چرچا زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے تعداد اموات بہت بڑھ گئی ہے۔ طاعون چکمنگلور (مدراس) میں بھی نمودار ہے۔ بنارس میں ایک یورپین رجمنٹ میں ہیضہ سے ۱۱ واردات ہو چکی ہیں۔

حوادث ایک جہاز جو رنگون سے چاول لے کر چلا تھا کہ دریائے رنگون اور پورٹوں ڈانگ کے اتصال پر بھنور میں پڑ کر ڈوب گیا۔ سوائے ۴ ملاحوں کے سب کچھ ڈوب گیا۔ رنگون گورنمنٹ ڈس کا خانساماں مردہ پایا گیا۔ ملتان اسٹیشن پر سے ایک شخص دو لڑکیوں کو لئے ہوئے گھر کو جا رہا تھا۔ ایک لڑکی لائن پر چلی گئی۔ باپ جو اس کے بچانے دوڑا تو سامنے سے آنے والے انجن سے کٹ گیا۔ گود کی لڑکی کی ٹانگ بھی کٹ گئی۔ مگر جس لڑکی کے بچانے کے لئے دوڑا تھا وہ بچ رہی۔ کلکتہ میں ایک نوجوان عورت نے بحالت جنون کاربالک ایسڈ کھا لیا اور مر گئی۔

ریلوے پورب لین کی ہڑتال جاری ہے۔ ریاستہائے جنوبی شان میں ریلوے کے لئے پیمائش شروع ہو گئی ہے۔ ہوڑہ میں ایک شخص اس جرم میں گرفتار ہوا کہ اس نے پارسل کلرک کے سر پر لیمپ ڈال دیا تھا۔ پورب لین کے جن ملازموں نے کام نہیں چھوڑا۔ انہیں ہڑتال والے سخت ستا رہے ہیں۔ احاطہ بمبئی۔ کراچی۔ احاطہ پنجاب اور ممالک متوسط سے عرس اجمیر کے لئے ٹکٹ نہیں دئے جائیں گے۔ پورب لین کے ہڑتال کرنے والے ملازموں کا ڈپوٹیشن ہز آنر لفٹنٹ گورنر بنگال کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مگر ہز آنر نے انکو ریلوے بورڈ کے روبرو درخواست پیش کرنے کی ہدایت کی۔

عالم ہنود سری رنگا پٹم کے پلیڈر مسٹر این ایس سوبا راؤ نے کیمبرج کے امتحان تاریخ میں اول نمبر پر کامیابی حاصل کی۔ برار بھا مندر (بمبئی) میں شادی بیوگان کے قانون کی ۱۵ ویں سال گرہ منائی گئی۔ جالندھر میں ۲۸ ماہ حال کو سردار امر سنگھ اہلو والیہ کے مکان پر ایک بیوہ عورت کی شادی بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ ہندو رفارم ایسوسی ایشن کا جلسہ رائے بریلی میں ہوا۔ بنگال اور صوبہ جدید میں مسٹر ڈبلیو سی بونرجی کی وفات پر ماتم کے سو سے زیادہ جلسے ہو چکے ہیں۔ امرتسر کے اہلو والیہ گزٹ نے وہاں کے یورپین میونسپل سکرٹری کے خلاف کوئی مزیل حیثیت مضمون شائع کیا تھا جس پر سکرٹری مذکور نے اسے نوٹس دیدیا اور اخبار مذکور کو معافی مانگنی پڑی۔ گورنمنٹ نے مسٹر گوپال چاریار کے دیوان ٹراونکور ہونے کی اجازت دے دی ہے۔ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب دربھنگا نے ہندو کالج بنارس کا معائنہ کیا اور ۵۰ ہزار روپے دیئے۔ چندر گرہن کے موقع پر بنارس میں ہزاروں جاتری باہر سے آئے ہوئے تھے۔ مہاراجہ صاحب کشمیر گلمرگ سے کشمیر پہنچ گئے ہیں۔ لاہور اور جالندھر میں کہاروں نے ایکا کر کے پانی بھرنا بند کر دیا ہے۔

عالم اسلام ملا عبدالقیوم صاحب حیدرآباد سے جاپان و امریکہ کو طلبہ بھیجنے کے لئے دس لاکھ روپے جمع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہز مجسٹی امیر صاحب کابل نے اپنے قلمرو سے روس کو اون جانے کی بندش کر دی ہے۔ کلکتہ کے ایرانی قنصل خانہ میں ۴ - اگست کو شاہ معظم کی سال گرہ منائی گئی۔ جس میں آرمینین ایرانی یورپین اور ہندوستانی اصحاب شریک تھے۔

سرکاری خبریں ۱۰ - اگست کے اجلاس امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں مسودہ قانون بلاری پیش ہوگا۔ آخر جون ۱۹۰۷ء تک ۲۷ لاکھ روپے بصیغہ مال گذاری میں زائد وصول ہوئے۔ بنگلور میں ٹٹوؤں اور گھوڑوں کی نمائش ۱۰ ماہ حال کو شروع ہوگی۔ رنگون میں ۲۲ فقیروں کو بھیک مانگنے کے جرم میں سزا ہوئی۔ میجر کمنار انسپکٹر جنرل جیلخانجات پنجاب مدراس کو تبدیل ہو گئے ہیں۔ سکندرآباد میں جانوروں کی گاڑیوں پر ۶ سال ٹیکس لگایا گیا ہے۔ اس کے خلاف اعتراضی جلسہ ہوا ہے۔ کلکتہ میونسپلٹی کو ۱۹۰۵ - ۰۷ء میں ۶۸۸ ۵۱۲۷ روپے کی آمدنی ہوئی۔ الہ آباد ہائی کورٹ بوجہ تعطیل کلاں ۱۷ - اگست سے ۲۷ اکتوبر تک بند رہیگی۔ ہز آنر سر جیمس لاٹوش کی خدمت میں بمقام لکھنؤ تعلقہ داران اودھ کا ایک ڈیپوٹیشن حاضر ہوا۔ اور اودھ اسٹیٹ ایکٹ کی ترمیم اور اہتمام کی تبدیلی کے متعلق گفتگو ہوئی۔ لارڈ کچنر جو علیل تھے اب رو بصحت ہیں۔ جن صوبوں میں دائمی بخار جاری ہے۔ ان کی موقوفی کے لئے امپیریل لیجسلیٹو کونسل میں مسودہ پیش ہوگا۔ اضلاع دہلی اور حصار کا بندوبست پھر ہوگا۔ مسٹر چیٹی کے برہما جانے کی خبر ہنوز قبل از وقت ہے۔ ڈھاکہ میں مسلمانوں کے اندر جوش پھیلنے کے خوف سے گورنمنٹ سراج الدولہ کا ڈراما موقوف کر دیا۔ مسٹر راس کی بجائے مسٹر میکی سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پریس کلکتہ مقرر ہوئے ہیں۔ بمبئی کے دارالضرب کی عمارت تبدیل ہونے والی ہے۔ پورٹ کمشنران رنگون ۴ سال کے لئے ۵ لاکھ روپیہ قرض لینے والے ہیں۔ کلکتہ اور بمبئی کی دارالضربوں میں مالی سال رواں کی پہلی سہ ماہی میں ۴ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ مسکوک ہوا۔ بجائے لارڈ کرومر کے لارڈ کچنر کی مصر جانے کی خبر ہے۔ سر فرانسس مکلین چیف جسٹس بنگال کلکتہ پہنچ گئے۔ مسٹر جیمس لاٹوش کی بجائے مسٹر جے پی ہیوٹ ممبر صیغہ حرفت و تجارت لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ ہونگے۔ ضرب سکہ کے لئے ۵۰ لاکھ کی چاندی خریدی گئی ہے۔

قحط کلکتہ کے چاول فروشوں مشرقی بنگال کے قحط زدوں کی امداد میں ½ ۱ سو من چاول دیتے ہیں۔ رہتک میں امدادی کام والوں کی تعداد میں کمی ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۲۰ جولائی کے اندر ہندوستان بھر میں امدادی کام میں ۲۳۰۷۶ آدمی کم ہو گئے بالبتہ صوبجات متحدہ میں ۲ ہزار بڑھ گئے ہیں۔ برٹش انڈیا میں ۶۰۴۲۲ کی کمی رہی۔ حیدرآباد میں امدادی کام بند ہو گیا۔ گوہاٹی میں ایک مچھیرن نے مشرقی بنگال قحط فنڈ میں ۲۵ روپے دیئے ہیں۔

سودیشی کلکتہ میں ۷ - اگست کو سودیشی تحریک کی سال گرہ منائی جانے والی تھی۔

تعلیم صاحب وزیر ہند نے مسٹر ایچ بیکٹ کو ناگپور کے ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں کیمسٹری اور فزکس کا پروفیسر مقرر کر دیا ہے۔ بمبئی کے امتحان وکالت میں ۱۳۱۷ امیدواروں میں سے صرف ۱۷ پاس ہوئے ہیں۔ علی گڑھ کالج زنانہ نارمل اسکول کا ایک ڈپوٹیشن سر جیمس لاٹوش کی خدمت میں بمقام لکھنؤ حاضر ہونے والا تھا۔

فصل و موسم سیلابوں سے مشرقی بنگال میں چاول کی فصل کو سخت نقصان پہنچا۔ شملہ پر متواتر ۳۰ گھنٹے تک بارش ہوئی۔ ۴ مئی سے ۱ - اگست تک بارش برہما اور باستثنائے چھوٹا ناگپور صوبجات متحدہ وسط ہند و بعض اضلاع پنجاب تمام مشرقی ہند میں اوسط درجہ کی ہوئی ہے۔ باقی اضلاع بمبئی راجپوتانہ اور مشرقی گجرات میں کم ہوئی ہے۔ ممالک متوسط میں بکثرت یا اوسط درجہ کی اور چھوٹا ناگپور میں اوسط سے کم ہے۔ اکثر حصہ پنجاب میں بوجہ قلت باراں تخم ریزی کا کام رکا ہوا ہے بعض مقامات پر کثرت سے فصل کو نقصان پہنچا ہے۔

ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بڑودہ آج کل امریکہ میں ہیں - وہاں اُن کی بڑی آؤ بھگت ہو رہی ہے - اور اخبارات کے قائمقام اُن سے طرح طرح کے مختلف سوالات کرتے ہیں -

لوکل } ہنود کے تیوہار رکھڑی کے سبب سے ۴ اگست کو کچہریاں اور تمام سرکاری دفاتر بند رہے - ہیضہ کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں - ترن تارن میں ۱۶ ہزار کی لاگت سے شفاخانہ بنیگا - ۳۱ جولائی سے وارن کا مشہور سرکس ٹھیرا ہوا ہے - چند روز باشندگان لاہور باغ سیروں اور پکنک پارٹیوں میں خوب مصروف رہے چنانچہ ۵ - ماہ حال کو بروز اتوار بکارخانہ پیسہ اخبار کی پکنک پارٹی مقبرہ جہانگیر میں ہوئی - سب ملازم مالک و منیجر صاحبان اور بعض دیگر معزز مہمان شریک لطف ہوئے - اور صبح سے شام تک دل بہلاتے رہے حاضرین نے دوپہر کو قورمہ - زردہ - پلاؤ کھایا - شام کو روانگی سے پہلے مٹھائی بھی ہوئی - ماسٹر چراغ الدین صاحب سیالکوٹی ہارمونسٹ نے (جن کو ہارمونیم بجانے میں کمال دستگاہ حاصل ہے) پارٹی کو بہت مسرور کیا -

ہز ہائنس مہارانی صاحبہ بڑودہ جو سفر میں اپنے نامور شوہر کے ہمراہ ہیں

ہفتہ گذشتہ میں مہاراجہ صاحب بنارس تشریف لائے تھے - منشی غلام نبی صاحب پنشنر منصف نے پنجاب کے مسلمان منصفوں سے اپیل کی ہے کہ اپنے چندے سے اسلامیہ کالج میں ایک کمرہ بنوائیں -

(غیر ممالک)

سلطنت برطانیہ } ۲۹ ستمبر کو کولڈ سٹریم گارڈز کی تیسری بٹالین مصر کو روانہ ہوگی - سالی سے شادی کے جواز کے متعلق جو قانون ہاؤس آف لارڈز میں پاس ہوا تھا وہ ہاؤس آف کامنز میں پڑھا گیا - ٹرانسوال کا کانسٹی ٹیوشن ہاؤس آف کامنز میں پاس ہو گیا - ڈاکٹر عبد الرحمن کیپ ٹاؤن سے ولایت کو اپنے مصیبت زدہ ہموطنوں کی طرف سے فریاد کرنے گئے ہیں - لبرل ممبروں کے روبرو انکی ایک تقریر بھی ہو چکی ہے - وسط اگست میں ملک معظم اور قیصر ولیم قلعہ فریڈرک شاف (جرمنی) میں ملاقی ہونگے مارننگ پوسٹ لکھتا ہے کہ لیڈی منٹو نرسنگ ایسوسی ایشن ایک ضروری چیز ہے - ڈیوک آف سیکس کوبرگ کے لڑکا پیدا ہوا ہے -

چین } پیکن میں چینی حکام صیغہ محصولات نے اُن تمام معاملات کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے جو پہلے سر رابرٹ ہارٹ کے ہاتھ میں تھے - جس سے بقول نامہ نگار ٹائمز گڑبڑی مچی ہوئی ہے -

جاپان } قیصر جرمنی نے ایک فرنچ ممبر پارلیمنٹ سے بیان کیا ہے کہ وہ وقت قریب ہے کہ جب یورپ کے نائب کسی اہم مسئلہ پر گفتگو کر رہے ہونگے تو کوئی جاپانی امیر البحر آکر بین الاقوام گفتگو میں شریک ہونے کا تقاضا کریگا - جاپانی تخلیہ منچوریا میں مصروف ہیں -

ایران } مشیر الدولہ وزیر اعظم مقرر ہو گئے - کاروبار مسدود اور بازار بند ہیں - برٹش سفارتگاہ میں ۱۳ ہزار پناہ گیر اصلاحات پر زور دے رہے ہیں

ٹرکی } فرانس نے ٹری پولی کی سرحد پر نخلستان جانت پر ترکی قبضہ کے خلاف سخت اعتراض کیا ہے - باب عالی نے جواب میں کہا ہے کہ جانت ٹری پولی کا اصلی جزو ہے - اس لئے ہمارا قبضہ جائز ہے -

اسپین } شاہ و ملکہ اسپین کاؤس میں پہنچ گئے ہیں -

سرویا } سرویا کی پارلیمنٹ نے آسٹریا کے ساتھ تجارتی معاہدہ کا بندوبست کیا ہے -

روس } سما کیشا کی سپاہ متعینہ ویش لاگر نے بغاوت سر کرکے کمان افسر اور آٹھ دیگر افسروں کو قتل کر دیا - جیماسکی کا پل اور اسٹیشن برباد کر دیا گیا - سنوی برگ کا بارود کا میگزین اُڑا دیا گیا - ڈیبوبا کا ایک بہودی ایم فنلینڈ میں مارا گیا - قلعہ کان سین ٹن کی فوج باغی ہو گئی - جنگی جہاز ماساٹانیوو کی باغی بحری

مسٹر اروناچل تیاگا راجن ایم - اے جو ضلع تانجور (مدراس) کے رہنے والے اور امسال ٹرینٹی کالج کیمبرج میں ریاضی کے امتحان ٹرائپس میں اول رہے ہیں غالباً اب انڈین سول سروس کا امتحان دیکر ہندوستان کو واپس آجائینگے -

سپاہ نے اپنے کمانڈر کو قتل کر دیا - السنٹیٹ کی باغی سپاہ میں ۴۰۰ سفر مینا اور ۴۵۰ ملاح تھے - اول الذکر نے اپنے افسروں کو قتل کر دیا - پھر یکایک قلعہ کانٹین ٹاؤن کے سوئے ہوئے توپخانہ نے سپاہیوں پر حملہ کیا اور افسر گرفتار ہو گئے - اس طرح باغیوں کو شکست برداشت کرنی پڑی - حکام قلعہ کے پاس وفادار سپاہ کافی تھی - سفر مینا کے ۹ سپاہیوں کو کورٹ مارشل نے بعد تحقیقات اپنے افسروں کو قتل کرنے کے جرم میں بندوقوں سے اڑوا دیا

سر بیمفیلڈ فلر کے - سی - ایس - آئی لفٹنٹ گورنر صوبہ جدید مشرقی بنگال و آسام جو حال ہی میں مستعفی ہوئے ہیں -

خبروں کے خطوط

پٹنہ:- کئی دن سے خوب بارش ہو رہی ہے۔ کسی قدر مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ فصل اچھی ہے۔ آب وہوا ہر طرح سے اچھی ہے۔

بمبئی:- ۱۴ اگست ۱۹۰۶ء مرحوم مدھل شاہ کی بیوہ حاجی بی بی صاحبہ نے ہز ہائنس سر آغا خاں بیرسٹر کے لئے نالش دائر کر رکھی ہے۔ مقدمہ ہائی کورٹ میں چل رہا ہے۔

دہلی:- گوشت کی عذر داری کا جلسہ بجائے مسجد فتحپوری کے مکان زینت محل میں ہوا کئی ہزار اشخاص کا مجمع تھا۔ تقریباً ۴۰ ہزار اشخاص کے شہر کے ہر گلی کوچوں کے محضر نامہ تیار کر کے یکم اگست کو درخواستیں کمیٹی میں گئی ہیں۔ محضر ناموں پر مسلمانوں کے علاوہ گوشت خوار معزز ہندو صاحبان وزبردست فاضل پنڈتوں نے بھی بخوشی ورضا دستخط کئے ہیں۔

کبڈیاں ضلع لاہور:- شکر ہے کہ قصبہ کے اردگرد ایک دفعہ اچھی بارش ہوگئی ہے۔ آسمان پر روز ابر محیط رہتا ہے۔ انہار اپر ستلج سے رقبہ اچھی طرح سیراب ہو رہا ہے۔ فصل کپاس بہت ہی کم ہے۔ اگرچہ ایک دفعہ بارش ہو چکی ہے۔ مگر گرمی بہت زیادہ ہے۔ دو چار ناگہانی اموات وقوع میں آتی ہیں۔ ایک شخص تندرست ہل چلاتا ہوا پانی پیتے ہی مر گیا۔ اکثر بخار کی شکایت رہتی ہے۔

ہردہ (ممالک متوسط) سالارسی سے جبکہ پنجاب میل نکلی تو ہردہ سے بیس میل کے فاصلہ پر اس کا انجن فیل ہو گیا اس کے پیچھے کلکتہ میل آ رہی تھی۔ اگر کلکتہ میل کا ڈرائیور ہوشیاری سے کام نہ لیتا تو دونوں میل لڑ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتیں اور مسافر بھی سیدھے راہی عدم ہو جاتے خیر۔ ہردہ میں ابھی تک ۲۲۴ انچ بارش ہوئی ہے۔ شروع بارش سے قریب قریب ہر روز پانی پڑتا ہے جو فصل کو بہت مفید ہے۔ مگر اب ہفتہ عشرہ کے لئے دھوپ درکار ہے۔

گوالیار:- ۲۰ جولائی ۱۹۰۶ء بتسلیم حضور مہاراجہ صاحب کے دورہ کا پروگرام تیار ہوا تھا۔ بموجب اس کے حضور ممدوح شملہ جا کر واپس یہاں آئے۔ اور سیر کے لئے بمبئی چلے اب بمبئی سے اندور ہو کر ۱۳ اگست کو رونق افروز گوالیار ہوئے۔

تنابین ضلع پیگو:- اخیر ماہ جون میں ہاسپٹل اسسٹنٹ تنابین کے مکان سے زیور طلائی و نقری قیمتی تخمینہ دو سو روپیہ اور پچاس روپیہ کے پارچہ وغیرہ چوری ہوئے۔

۲۳ جولائی ۱۹۰۶ء کو پولیس گارڈ کے ملازمان کے مرغ وانسپکٹر صاحب کے ۴ قطع چوری ہو گئیں۔ ۱۸ [illegible] ۱۹۰۶ء کو دفعہ ۱۱۰ وبیکاری میں ۳ آدمیوں کو ایک ایک سال اور ایک کو چھ ماہ کی سزا سے قید ہوئی۔

پورینہ:- (۳۰ جولائی ۱۹۰۶ء) ۲۷ جولائی یوم جمعہ مبارک کو ایک ہندو نوجوان مدھوبینی بازار پورینہ میں بکمال شوق مشرف باسلام ہوا۔

حیدرآباد:- فیاضی ہو تو ایسی ہو کہ ایک طرف تو قحط اور امراض وبائی کے روک مقام میں پیسہ کی مانگ ہو اور پیسہ نہ نکلے اور دوسری طرف صاحب لوگوں کی عیش وعشرت میں کوڑیوں کی طرح روپیہ بہایا جائے اس سے پہلے ہم نے خبر دی تھی کہ صاحب لوگوں کے لئے موٹر کاریں خریدی گئی ہیں۔ آخر کار سرکار نے اس کی منظوری بھی دیدی۔

گیا:- آب وہوا اچھی ہے۔ بارش بھی حسب دلخواہ۔ یہاں کے ایک انگریز زمیندار مسٹر سلونوں نے ضلع کے ہسپتال میں ۴½ ساڑھے چار ہزار روپیہ دیا۔ ایک نیا کمرہ ہسپتال کی عمارت کے شامل انہیں کے نام سے بنوا دیا جائے گا۔

کیا آٹھ سو روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں

آپ ضرور حیران ہونگے کہ یہ کیا بات ہے آپ اس سے یہ نہ سمجھیں کہ آپ ہماری کتاب سے آٹھ سو روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں نہیں ہرگز نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ ایک صاحب نے اپنی آمدنی آٹھ سو روپیہ ماہوار تحریر فرما کر ہماری کتاب کو خریدا ہے تو آپ کو بھی اگر روزگار کا شوق ہے تو ہماری کتاب کو خرید لیں۔ اس میں عمدہ عمدہ روزگار رکھے گئے ہیں۔ مثلاً ہیرے کی شناخت۔ گلٹ کرنا۔ طلسمی انگوٹھی بنانے کی ترکیب۔ گھڑی سازی کا کام۔ فوٹو گرافر۔ کاغذ بنانے کی ترکیب۔ صابن بنانے کی ترکیب۔ سوڈا واٹر بنانا۔ بال اڑانے کا پوڈر بنانا۔ امساک کی گولیاں بنانا۔ گلوبند بنانا۔ جسم کا رنگ گورا کرنا۔ ربڑ کی مہریں بنانے کی ترکیب۔ سونے چاندی کی شناخت۔ کافور کا گلاس بنانا۔ انگریزی خضاب بنانا وغیرہ وغیرہ۔ آپ اس عبارت سے یہ نہ سمجھ لیں کہ اس کتاب میں صرف اتنے ہی پیشے ہیں نہیں ہرگز نہیں۔ اس میں ہر قسم کے

پورے پانچسو پیشے درج ہوں گے

ان پانچسو میں سے جو پیشہ پسند ہو۔ اختیار کر کے اپنی روزی کمالیں۔ اس میں پانچسو نمبر درج ہونے کی وجہ سے اس کا نام پانچسو بیوپار رکھا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ چھٹی دفعہ چھپ کر تمام ہندوستان بلکہ برہما کوئٹہ۔ افریقہ وغیرہ تک مشہور ہو گئی ہے۔ باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف (عہ) اور لیجئے مفت

رسالہ علم غیب۔ جس کے پڑھنے سے دوسرے کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے اور آدمی جوتشیوں کے دھوکے اور فریب سے بچا رہتا ہے یہ رسالہ مذکورہ بالا کتاب کے خریدار کو مفت دیا جاوے گا

المشتہر

بی۔ آر۔ اینڈ سنز لچا بازار لودیانہ

امتحاناً ایک ہفتہ مفت

دنیا میں سب سے مقوی دوا نامردی ضعف باہ سرعت رفت جریان کو دور کرنیوالی کایاں کلپ بوٹی کی مرکب گولیاں نمبر ۳

یہ گولیاں ایک ماہ میں تین سیر خون صالح کی مقدار جسم میں بڑھاتی ہیں امتحان کیلئے پہلے جسم کو تول لو پھر استعمال کے بعد تول لو فرق معلوم ہو جائیگا۔ اعضائے رئیسہ اور دماغ اور جگر کو طاقت دیتی ہیں قوت باہ بڑھاتی ہیں کہ ضبط کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ عالم شباب کی غلط کاریوں کی اصلاح کر کے نامرد کو مرد بنا دیتی ہیں۔ غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی ہیں خون کو صاف کرتی ہیں ہر مزاج کے موافق ہیں۔ ہر موسم میں استعمال ہونیکے لائق ہیں ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں کسی حکیم ڈاکٹر اور وید کو ایسی مجرب اور مفید دوا معلوم نہیں اگر ہے تو ہماری طرح پبلک کو مفت دیکر اطمینان کرا دیں بغرض مفت کی آٹھ میں محصول ڈاک وغیرہ کا بہانہ کر کے دو چار آنے کے ٹکٹ نہ ارسال کریں۔ قیمت ۴۰ عدد گولیوں کی ایک ماہ کے لئے عہ (۱۲۰) عدد گولیوں کی دو ماہ کے لئے للعہ (۱۸۰) عدد گولیوں کی للعہ محصول ڈاک وغیرہ ذمہ خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین معالج راجگان خاص مقیم فیروز پور

لاہور بینک لمیٹڈ لاہور

صدر دفتر انار کلی لاہور
منظور شدہ سرمایہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ

(۱) چلت حساب پر روزانہ باقی کے حساب ۳ ر فیصدی فی ماہ سود دیا جاتا ہے۔

(۲) میعادی امانت پر ۳ ماہ کے واسطے لعہ ۳ روپیہ ۸ اور ۶ ماہ کے واسطے پانچ روپیہ اٹھارہ ماہ کے واسطے لعہ ۵ روپیہ ۲۴ ماہ کے واسطے چھ روپیہ فیصدی فی سال کے حساب سے سود دیا جاتا ہے۔

(۳) سیونگ بنک کے حساب میں ۴ فیصدی فی سال سود دیا جاتا ہے۔

حصص کی درخواست اور مفصل قواعد کے لیے چیف منیجر لاہور سے خط و کتابت کریں طلبا یتیم اور بیواؤں کے لئے خاص شرح سود لاہور ۱۳ جون ۱۹۱۶ء

ایم میاد اس سا ہنی منیجنگ ڈائرکٹر ہر بدس اگروال چیف منیجر

نندلال کا گلقند بنفشہ!

تازہ سبز خالص بنفشہ کا کوہ ہمالیہ پر ایسی صاف شدہ قند میں تمازت آفتاب سے تیار کیا گیا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا خوشگوار اور سریع الاثر قبض دائمی خشکی ضعف دماغ و جسم ضعف بصارت و معدہ کہنہ زکام نزلہ۔ کھانسی اختناق الرحم پیاس درد گردہ حمیات گرم غشی نسا خون وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔ جناب رائے چونی لال صاحب ایم سب جج لاہور۔ حکم اکسیر رکھتا ہے۔ حکیم نور الدین صاحب بھیروی قادیان۔ دافع قبض ملین مقوی ہے۔ جناب رائے بہادر رگھونندن پرشاد صاحب کمیل نارنول جیرت ہے۔ جناب حکیم عبد الغنی صاحب کراچی بہمہ صفت موصوف ہے۔ جناب حکیم ذوالفقار علی صاحب گورکھپور۔ تعریف سے باہر ہے۔ ایک پونڈ عہ دو پونڈ ۱۲ ۔ مکمل فہرست درخواست پر مفت

نندلال منیجر ریاست جمبہ پنجاب

خلاصہ قوانین امتحان مختاری ریونیو ایجنسی مع خلاصہ سرکلر بورڈ مجلد حجم زیب سات سو صفحہ قیمت مع محصول وغیرہ دو روپیہ ہومیو پیتھک اردو گائیڈ مع میٹریا میڈیکا بھی صفت موصوف قیمت مع محصول صرف ۱۰ ر ملنے کا پتہ:

مرلی کمپنی بیل منڈی شہر آگرہ

مفت بیا نصف آنہ گرہ سے لگا کر قیمتی کپڑے کے نمونے مع جنتری جدید سال عام منگوا کر دیکھئے
المشتہر ماسٹر غنی بخش احمد جان کارخانہ گبرون نکیہ گوجراں لدھیانہ

ہندوستانی تہہ بند جلد۔ سوسی ہنگرو بوسٹی متصل تکیہ گوجراں لدھیانہ ... دیں اور نمونہ ارزاں مل سکتے ہیں۔ فہرست مفت

اطلاع

ممالک متحدہ آگرہ و اودھ کے لیے چند ڈسٹرکٹ سول ویٹرنری اسسٹنٹ کے بشاہرہ پچیس تا پچاس روپیہ علاوہ پولیس الاونس کی بلحاظ ملازمت و لیاقت ضرورت ہے چونکہ ویٹرنری اسسٹنٹان و انسپکٹران کی تعداد عنقریب بڑھنے والی ہے۔ لہذا ترقی کی جلد امید ہے۔ اور محنتی اور لائق ویٹرنری اسسٹنٹوں کے لیے بہت عمدہ موقعہ ہے مندرجہ ذیل پتہ سے درخواست بھیجنا چاہیے

سپرنٹنڈنٹ سول ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ ممالک متحدہ لکھنؤ

ینگ انڈیا

ہندوستان بھر میں انگریزی زبان کا سب سے سستا ہفتہ وار اخبار لاہور کے روزانہ اخبار ڈیلی ٹائمز کے چیدہ مضامین اور دلچسپ خبروں کا مجموعہ ۸ بڑے صفحوں پر شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ صرف مبلغ عہ بغیر وصولی چندہ پیشگی یا وی پی کی اجازت کے اخبار جاری نہ ہوگا۔ نمونہ کا پرچہ مفت دیا جاتا ہے

درخواستیں بنام منیجر ینگ انڈیا لاہور آنی چاہئیں

گراموفون

(یعنی گانے کی مشین)

گانے کے ریکارڈ لینے توے پلیٹ مع دیگر سامان متعلقہ کاریگری کی اصلی قیمت پر لاہور اجنٹان سدا نند دیو اخنبد سے ہر وقت مل سکتے ہیں۔

مفصل فہرست درخواست پر بھیجی جاتی ہے

پتہ:۔ سدا نند دیو اخند۔ نیلا گنبد لاہور

اُستاد کی ضرورت

مجھے میرے اور میرے احبابوں کے بچوں کی تعلیم کے واسطے ایک استاد کی ضرورت ہے جو انگریزی میں مڈل پاس ہو۔ اور فارسی دان ہو۔ شریف خاندان کو ترجیح دیجاوے گی۔ درخواستیں مع امور ذریات طلب در استاد کے پتہ ذیل پر آنی چاہئیں۔

نذر محمد خاں سررشتہ دار عدالت صاحب کمشنر و مجسٹریٹ بہادر چھاؤنی دیولی ضلع اجمیر

ربڑ کا چھاپہ خانہ خوشخط مضبوط جس میں ۶ حروف انگریزی چھپتی۔ ہولڈر۔ سیاہی وغیرہ تمام چیزیں ہیں۔ کارڈ چھپیات لکھنے کا نہایت عمدہ تحفہ ہے قیمت درجہ اول ۲ ر درجہ دوم عمہ درجہ سوم ۱۲ ر ملنے کا پتہ:۔ دولت رام سوداگر گروزہ محلہ مولبیاں کوچہ اچار جان لاہور

اخبار قنوج پنچ بھی دیکھا ہے

یہ طرز سخن ہنسی نہیں ہے تحریر ہے دل لگی نہیں ہے

اس ہفتہ وار ظریف پرچہ کا ڈھنگ تمام اخبارات سے انوکھا اور نرالا ہے۔ پنچ بہادر فضول لچر اور رسالی کو پسند نہیں کرتے اور نہ اُنکو ایسے طول و طویل مضامین سے رغبت ہے جنکو پڑھنے ہی پڑھتے بور ہو جائے۔ اُنہوں نے اپنا یہ قاعدہ اختیار کیا ہے کہ تازی تازی اور مختصر مختصر خبریں دلچسپی کا پہلو لیے ہوں اور ساتھ اُس کے مذاق کی بھی چاشنی ہو۔ جیسے کھانوں کے ساتھ چٹنی جس سے زبان چٹخارے لیتی جائے۔ غرضکہ انکا ڈھنگ سب سے جدا اور نرالا ہے (قیمت سالانہ پیشگی دو روپیہ عہ) پنچ بہادر ۲۴ سال نکلکر اپنا جلوہ دکھاتے رہتے ہیں۔ نمونہ کا پرچہ مفت

پیام عاشق

اس نام کا البیلا پرچہ ماہوار ہی بڑی آن بان سے نکلتا ہے۔ اس کی غزلیں دلفریب۔ اس کے مضامین عاشقانہ پر تحیر اس کی ظرافت کشت زعفران۔ قیمت سالانہ ایک روپیہ چار آنہ عہ

المشتہر منیجر قنوج پنچ و پیام عاشق قنوج ضلع فرخ آباد

کپڑے کے سوداگروں کو نوٹس

میسرز کمپنی لمیٹڈ کانپور کی (جو ہندوستان بھر میں سوت کاتنے اور کپڑا بننے کی سب سے بڑی ملوں میں سے ہے) لاہور برانچ اس وقت اپنی سفید ٹول نمبر (۳) کے لئے آرڈر حاصل کر رہی ہے جس کا عرض ۳۴-۳۵ (انچ) نرخ سوا چار آنہ فی گز ہے۔ پچیس تھان کی پوری گیٹریوں کے آرڈروں پر پندرہ فیصدی ڈسکاؤنٹ کاٹ دیا جائے گا۔ آرڈر ملنے سے دو ہفتہ کے اندر ڈیلیوری لاہور میں فری ملے گی۔ معمولی ڈسکاؤنٹ دس فیصدی ہے لیکن اب صرف تھوڑی مدت کے لئے اس کو ایجنٹی پر ۱۵ فیصدی کٹوتی دی جائے گی نمونے ٹول ململ لٹھے اور ڈرلوں وغیرہ کے میسرز کمپنی کے لاہور برانچ آفس سے دیکھے جا سکتے ہیں جو ٹھنڈی سڑک پر قریباً پنجاب بینکنگ کمپنی کے مقابل واقع ہے۔

آئینہ جاپان

جسمیں ملک جاپان کے ہر قسم کے تعلیمی، صنعتی، ترقی، ادبی، حرفتی، تمدنی، جنگی وغیرہ ترقیوں کے مفصل حالات مع بہت سی کار آمد اور ضروری بے نظیر تصاویر کے درج ہیں۔ حجم ۲۰۰ صفحہ قیمت عمہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملسکتی ہے

بال پھر عمر بھر نہ اُگیں

بچے بھی اس ہی بال اڑنے کی بے نظیر دوائی سے بال صفا کرنے کے بعد اس دوائی کو استعمال کرنے سے بال پھر عمر بھر نہیں اُگتے جگہ صاف اور ملایم ہو جاتی ہے کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (عہ) - اگر بال پھر اُگ آئیں تو قیمت واپس +

بال اُڑانے کی بے نظیر دوائی

ایک ہی منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال بدوں تکلیف مثل صفا ہو جاتے ہیں کھنٹی بالکل نہیں رہتی جلن کا نام ونشان نہیں چونہ وہڑتال ایسی شامل ہی نہیں قیمت فی ڈبیہ (۶ر) نمونہ ڈیڑھ آنہ (۱۰)

شرمندگی دُور

جو لوگ [illegible] ہیں اور خاص وقت پر شرمندہ ہونے کے باعث [illegible] دیتے ہیں - وہ ہماری ایجاد کردہ سعالی مہت باجی گران [illegible] قیمتی ۶۰ گولی تین روپے (سے) نمونہ کی ۲۰ گولی قیمت ایک روپیہ (عہ) کو استعمال کریں -

ہمارا دعوے

ہے کہ جس مضمون پر ہم کوئی رسالہ لکھیں اس سے پہلے اس مضمون پر ایسی کوئی کتاب موجود نہ ہوگی مندرجہ ذیل رسالجات میں سے کوئی منگوائیے - تو دعوے کی تصدیق ہو جاوے گی +

رسالہ عرق انزال ۳ر + رسالہ حفظ ماتقدم طاعون ۲ر
رسالہ کیا ہم لڑکا یا لڑکی اپنی مرضی پر پیدا کر سکتے ہیں ۲ر + رسالہ گھر کا حکیم
رسالہ وضع حمل ۶ر + رسالہ سوزاک ۴ر + رسالہ آتشک ۲ر
رسالہ [illegible] ۱ر + رسالہ کیا میں تندرست ہوں صحت اور درازی عمر کا راز ۴ر

اب بچہ مُردہ نہ ہوگے

بعد وضع حمل ایک دو گولیاں کھا لینے سے [illegible] ہوتی ہے [illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] کیا ہی نہیں ہے اسکے استعمال سے [illegible] وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں - نیز [illegible] قیمت ۶۰ گولی عہ + نمونہ ۲ر

امرت کی کُپا

گھر کا وید تقریباً ۱۳۰ امراض کا حکمی علاج ہو [illegible] بڑے دیوات کے بوجھ دار جس اسکے سامنے ہیچ ہیں چھوٹے [illegible] فہرست طلب کر کے ملاحظہ فرماویں قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ ۸ر

ٹھاکر دت شرما وید مالک [illegible] اور سند [illegible] ایڈیٹر اخبار [illegible] لاہور

بال اُڑانے کا اعلیٰ خوشبودار صابن اور لیپ کی گارنٹی

یہ وہ خوشبودار صابن ہے جس کا ایک زمانہ شائق ہے ہزاروں اشخاص نے اسکے ملنے میں کوشش کی مگر ناکامیابی رہی - بعض صاحبوں نے بال اڑانے کا کوئی پاؤڈر یا صابن تیار بھی کیا [illegible]

[illegible]

وقیمت } [illegible]

اے - ڈی - امرتسر

ملنے کا پتہ

سودیشی! سودیشی!! سودیشی!!!

سُرمی صافے ہر قسم کے آگئے ہیں

سُرمی صافے چارخانہ ۱۲؍ سے للعہ تک

سُرمی صافے بادامی یا خاکی للعہ سے ؎ تک

سُرمی صافے سفید عہ روپیہ سے ؎ تک

ملنے کا پتہ۔ لاہور بزاز ہٹہ رام الدین بزاز

خریدشدہ صافے گران ہونے کی صورت میں ایک ہفتہ کے اندر واپس ہونگا بشرطیکہ خراب ہو گیا ہو فرمائشات کی تعمیل نقد روپیہ آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل ارسال کی ہوگی جواب طلب امور کے لئے نصف آنہ کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنے پر ہوگی۔ ورنہ شکایت معاف

روغن طلاء دافع نامردی

قیمت فی شیشی ۲؍ عہ

جناب حکیم نیاز احمد صاحب صدیقی دام عنایتکم۔ جناب آپ کا ایک شیشی روغن طلاء مجھے ملا۔ اس کے استعمال سے مجھے ایسا فائدہ ہوا کہ گویا میرے بدن پر کبھی مرض کی شکایت نہیں تھی۔ اُمید کہ تادم زیست آپکا شکریہ ہوتا رہے گا۔ اور میں حتی المقدور ہر ایک فرد بشر کو اس کیفیت پر فائدہ سے مطلع کیا کرونگا۔ مورخہ ۷ مئی سنہ ۱۹۰۹ء

دستخط سکندر خاں از اٹک۔ محصول بذمہ خریدار

حکیم نیاز احمد صدیقی تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ

مرض جریان

کی رفت و غشی کی مجرب دوا ہے معمار الابدان اور بھی بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ جوانی کی طاقت کو بڑھاتی ہے ضعف باہ۔ ضعف رئیسہ اختلاج القلب بالخصوص ایک بے نظیر ہے ہر قسم کی کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک ڈالتی ہے اور نہایت مفرح ہے۔ پورے فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری فہرست منگا کر ملاحظہ کیجئے۔ قیمت فی پیکٹ ؎ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ منگوا لیجئے۔ درخواست کے وقت اخبار کا حوالہ دیجئے

موہن شرما مالک اوما دھارک کارپوریٹ کی دوکان (متحدہ)

بیسویں صدی کی عجیب و غریب چمتکار

ترکال درشی آئینہ

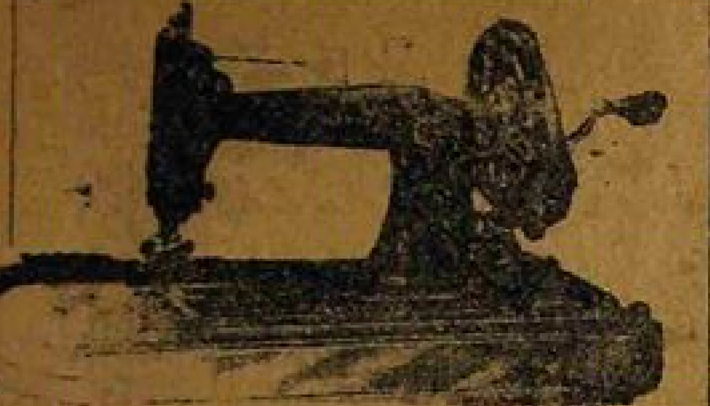
مہربان صاحبو! بیدار ہوا اور ایک نقل کے واسطے حکم فرماؤ تھوڑی قیمت میں ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت جاننے کے واسطے اس سے بہتر کوئی دوسری تدبیر نہیں ہے۔ زمانہ سابق کے رشی منی ماضی حال اور مستقبل کی حقیقت دریافت کرنے کے جو طریقے ایجاد کئے تھے وہ ایک مہاتما کی عنایت بغایت کے سبب ہاتھ لگے ہیں اور اس دنیا میں اس سے خاص و عام فائدہ اٹھائے اس غرض سے ظہور میں لایا ہوں کہ فلاں شخص کیا کرتا ہے اس کی حالت کس طرح کی ہے۔ فلاں کام ہوگا یا نہیں۔ فلاں بات کا نتیجہ کیا نکلیگا۔ دیش پردیش جاترہ کی جگہوں بزرگوں دوستوں اور رشتہ داروں لڑکا لڑکی وغیرہ کی حقیقت دریافت کرنیکو یہ آئینہ از حد مفید ہے ایکدفعہ خرید کرنے کے بعد بارہ خرید کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ باحفاظت محفوظ رکھا جائے۔ صدہا سرٹیفکیٹ علماء و فضلاء کی طرف سے آئے ہیں۔ قیمت صرف عہ محصول ویلیو پیکنگ کتاب طریق استعمال آئینہ مذکور سات انچ لمبا اور پانچ انچ چوڑا سادہ کانچ کا ہے۔

تاکید:- آئینہ مذکور بصد پسند خاطر نہ ہوگا تو آئینہ ملنے سے ۲۴ گھنٹے کے اندر واپس کرنے سے ملنے کے بعد قیمت واپس کیا جاویگا۔ تمام خطوط و کتابت کیلئے ناگری یا انگریزی بہ پتہ ذیل ہو۔ گاؤں ضلع اور نام صاف لکھنا چاہئے

آشا بھائی واگھجی بھائی پٹیل بمقام کرم سد

تعلقہ آنند کھیرا پرانت ملک گجرات

Ashe Bhai Wgghaji
Bhai patail
P.O Karavisad
Talkug Anand
Dist Khera prant
(Gajrat)



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کر بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جن میں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں۔ لیکن باایں ہمہ جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت بنائے بیشی کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب درزی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی بھڑک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے۔ وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ کر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

آئینہ سامنے سے ہٹا لو

روز روشن ہے۔ بادشاہ شرقی رویہ کمرے میں آرام کرسی پر بیٹھا ہے۔ سامنے کی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور آئینہ دار آئینہ دکھا رہا ہے۔ بادشاہ کے دہنے ہاتھ میں ایک چمکدار نہایت ہی تیز قینچی ہے۔ جس سے وہ اپنی خوشنما مونچھوں اور بھری ہوئی ڈاڑھی کے کچھ بڑھے ہوئے بال نہایت ہی تابہ تبت کتر رہا ہے۔ اسکی طبیعت بشاش ہے۔ اس کا دل سکھ چین سے ہے۔ اور وہ گویا اس وقت آئینے میں اپنے باغ حسن کی سیر کر رہا ہے۔ دفعتہً ایک خاص تامل پیدا ہوا۔ نگاہیں ٹھٹکیں۔ طبیعت رکی اور ڈاڑھی کے سیاہ بالوں میں کوئی چیز اچانک چمکی۔ فوراً قینچی کی نوک ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ کی کچھ انگلیاں دوسرے ہاتھ سے نہایت ہی بے چینی سے بالوں پر جا پڑیں۔ شک یقین سے بدلا۔ اور طبیعت کے بدلتے ہی گویا اس کے دل کی کلی خوشی کے درخت سے جلکر گر پڑی۔ اس نے اسی وقت ہاتھ روک لیا۔ تیوری چڑھالی اور کسی قدر بد دماغ ہو کر کہا کہ "اوہو سفید بال آئینہ سامنے سے ہٹالو" مگر حسن اتفاق سے اسی وقت ایک ادا شناس حاضر باش قریب ہی کھڑا تھا۔ اس نے معاً پلٹ کر الماری میں سے ایک سر بند شیشہ نکالا جبر امرت سر پنجاب کے شاہی شفا خانے کی مہر اور لیبل لگا ہوا تھا اور جس پر بخط جلی یہ لفظ لکھے تھے +

خورشید عالم کا خضاب جوہر حنا و وسمہ

پس انمول جوہر لوٹ کر لگا دیا گیا۔ اور اب جو آئینے کی دوبارہ سیر کی گئی۔ تو وہ مشکوک اثر کوسوں دور تھا۔ اور بادشاہ کی نازک طبیعت بحال +

واقعہ کی اصلیت اور رازداری

ایران اور حلفاء کے ایک فرمانروائے ملک پر گذرا ہوا واقعہ ہے اور اسکی تشریح کے کافی ثبوت ہمارے دفتر میں محفوظ ہیں جنکو ہماری رازداری اور اصول تجارت کی زنجیروں میں جکڑا ہوا سمجھنا چاہئے +

کامیاب ہاتھ

وہ ہاتھ ہے جس میں خورشید عالم کے خضاب کا شیشہ ہو۔ کیونکہ خورشید عالم کا خضاب قدرتی کامیابی ہے۔ سوا کی دین ہے۔ جس کام میں خدا کی شرکت ہو اور جس شئے کو وہ تاثیر مجسم اپنی رحمت سے خاص تاثیر بخشے اس میں کیوں نہ خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا خضاب آج اپنی عالمگیر شہرت کے باعث حسّاد کی نظروں میں کانٹا سا چبھ رہا ہے +

دفتر میں آکر دیکھو

پر مشہور زمانہ خضاب۔ شاہی شفا خانہ امرت سر سے روزانہ کس قدر بکتا ہے؟ دفتر میں آکر دیکھو تو خدا کے فضل سے معلوم ہو جائیگا کہ مشین کے سر گرم کارپرداز۔ کلرکوں کے قلم۔ بنڈل باندھنے والوں کے ہاتھ۔ شیشیاں اور کنستر دھونے والوں کی انگلیاں پانی کے نل اور پارسل لیجا کر ڈاک خانے میں پہنچانے والوں کے قدم سوائے چھٹی کے وقت کے دن بھر کبھی نچلے نہیں رہتے +

سب سے بڑی طاقت کے زور پر سب سے بڑا دعوےٰ

ارنڈ کے پتوں کو آگ لگا دو۔ برش اور ڈھانچے وغیرہ کو پھونک دو۔ جھوٹے اور نقلی خضابوں کو جو ہماری دیکھا دیکھی حرص و ہوا کے بکسوں میں بند ہو کر نکل رہے ہیں اُن کی شیشیاں توڑ ڈالو۔ اُن حاسدوں اور نقالوں کے منہ کو جھلسا دو۔ جو خدا کی دی ہوئی نعمت سے جلکر سستے داموں کی چمک دکھلاتے ہیں اور خاک بھی نہیں پاتے ہیں۔ بلکہ واقعی اگر آپ کو ضرورت ہے؟ آپ تمام ملک کے مشتہر شدہ خضابوں کو استعمال کرکے اب خضاب کے نام سے بھی متنفر ہو گئے ہیں تو صرف ایک آزمایش چاہتے ہیں۔ اور ایسے مردانہ دعوے ہم بھی رکھتے ہیں۔ کہ

ہمارا اصلی جوہر حنا و وسمہ

ملک میں سب سے پہلا ایجاد ہے۔ نفیس مزاجوں کی جان۔ آسانی سے آسانی کا مالک۔ بانکپن کا مدت العمر نباہنے والا۔ سردی۔ گرمی۔ خشکی اور تری ہر حالت میں بالوں کو سیاہ رکھنے کا دعویدار۔ اتنا دیرپا کہ ایک دفعہ کا لگایا ہوا ایک مہینہ گذار دے۔ اور ایک شیشی سال بھر برتی جائے۔ بدنمائی یا جلد کی قائم رہنے والی سیاہی سے کوسوں دور۔ اجزائے خاص کی مرکب پھولوں بسا۔ مشین سے کھنچا ہوا عرق۔ تیل کی طرح لگانے کے قابل۔ پلک مارتے میں سفید و سیاہ کا فرق دکھانے والا۔ دو روپے چھ آنے فی شیشی معہ محصولڈاک پر ہندوستان تو ہندوستان۔ انگلینڈ۔ جرمن۔ فرانس۔ امریکہ غرض دنیا کے کسی حصہ سے آپ کسی فرم سے منگا کر ہمیں ہرگز ہرگز نہیں کھا سکتے۔ اب بھی اگر آپ اپنے لطف سے محروم رہیں تو آپ کا نصیب اور ہماری اطلاع کی کوتاہی +

قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) - محصولڈاک چھ آنہ ۶

نوٹ:- دو دو روپے والی دو شیشیوں کے لئے ۸ تین شیشیوں سے لیکر چار تک ۱۰ اور ۵ شیشیوں سے لیکر چھ تک ۱۳ محصولڈاک دینا پڑے گا +

پتہ: حکیم ڈاکٹر محمد خورشید عالم ایل۔ ایم۔ ایس۔ جن اینڈ فزیشن پروپرائٹر شاہی شفا خانہ (موجد خضاب جوہر حنا و وسمہ) امرتسر

بنک کا چک

قیمت ۱/۳

ادویات تہائی قیمت پر دینے کے علاوہ اپنی دوا کے ساتھ ہم ایک چک بھی کاٹ دیتے ہیں جو فائدہ نہونے کی حالت میں آپ کا روپیہ بنک سے واپس دلادیگا

ہمارا کارخانہ آج پورے پچاس برس سے ملک میں طبی خدمات کا ذمہ دار ہے۔ علاوہ ہزارہا قابل قدر اسناد کے گورنمنٹ عالیہ نے ۱۹۰۶ء میں اس قوم کے ہیڈ حکیم خیر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ ... کو لیکچر کی خدمات امراض دیا ہے ایک نہایت بیش بہا تمغہ طلائی ... مرحمت فرما کر اپنی خوشنودی ظاہر کی ہے +

یہ چک لیجئے جو ہر دوا کے ساتھ آپ کو پنجاب کوآپریٹو بنک لمیٹڈ لاہور کے نام دیا جائیگا

دوا کے باقاعدہ استعمال کے بعد اگر آپ کو فائدہ نہو تو آپ یقیناً اس امر کے مجاز ہیں کہ وہی چک براہ راست مندرجہ بالا بنک میں بھیجکر اپنا روپیہ ہمارے حساب میں سے واپس لے لیں۔ اس سے بہتر ثبوت ہم اپنی ادویات کے عمدہ اور تیر بہدف ہونے کا کیا دے سکتے ہیں +

ادویات کی تہائی قیمت کا اعلان اس چک کے ساتھ دوبارہ کیا جاتا ہے کیونکہ پبلک کی متواتر رعایتی فرمائشوں نے کارخانہ کو مجبور کر دیا ہے۔ اب ہر ایک دوائی تہائی قیمت پر روانہ ہوگی

ادویات کی قیمت اصل درج ہے تہائی قیمت پر روانہ ہونگی کم قیمت کی دوائی کا کوئی پارسل روانہ نہ ہوگا +

شربت مقوی اعصاب

یہ شربت خلط کار ایسی کو نقلول کا حامی ... دل ... کا مددگار اعصابی طاقت ... بے نظیر ... انسانی کو ... کی مثال بنا دیتا ہے۔ اس میں افراط سے ... اور ہر نامرد کو مرد اور نوجوان بنا دیتا اس کا عجیب کرشمہ ہے یہ شربت اس بات کا دعویدار ہے کہ وہ ہر مایوس العلاج کو فولاد کا کار ... بنا دیتا ہے ... اولاد نرینہ پیدا کرنے سے آپ مایوس ہیں ... استعمال فرمادیں

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ)

بکس دافع نامردی

مادر زاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی گیا گزرا مریض نامردی ہو اس بکس کی موجودہ ادویات سے بہمہ وجوہ صحت حاصل ہوتی ہے اور وہ دیرپا طاقت حاصل ہوتی ہے جسکے لئے انسان قدرتی طور پر خواہشمند ہو۔ جوانی ... کی پیدا کردہ خرابیوں کا ... کر کے کامل مرد بنا دیتا ہے۔ اس بکس میں مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں۔ (۱) شربت مقوی اعصاب سہ شیشی قیمتی (للعہ) ... روغن مقوی ... ایک شیشی قیمتی (ع) روغن طلا ایک شیشی قیمتی دو روپے (عہ)

قیمت بکس مذکور بارہ روپے آٹھ آنہ (عہ)

مگر بموجب رعایتی اعلان چار روپے ... کو روانہ ہوگا

السکسیر

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں ... آتشک ... سوزاک ... درد اعضا ... وغیرہ کے ... قیمت فی شیشی ... (عہ)

ہیر آئیل

بالوں کو معطر و سیاہ رکھنے کے علاوہ سفید ہونے سے بچاتا ہے۔ ... نزلہ و زکام ہے

قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ

... پتھری ... کو بلا تکلیف پیشاب کی راہ نکال کر درد سے آرام دیتا ہے قیمت فی شیشی (عہ)

عرق ہاضمہ دافعہ بدہضمی

قیمت فی شیشی ...

مرہم دافع داد

حب جوہر مقناطیس

باقاعدہ مرض ... قیمت فی بکس دو روپیہ (عہ)

عرق بخار تجربہ و چوتھیہ

... بخاروں کے ... قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (عہ)

عرق دافع کھانسی خشک

... قیمت فی شیشی (عہ)

روغن مقوی

... ہلا آبرو بچھالے خلاف قدرت عامل ہونے کی تمام خرابیاں اور وہ طاقت پیدا ہوتی ہے ... قیمت فی شیشی (عہ)

حب جواہر جرمن

مرض ... قوت ... قیمت فی بکس دو روپے (عہ)

منجن دافع امراض دانت

...

روغن طلا

خارجی استعمال ... قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

خضاب زینت شباب ... | عرق زیرہ ... | عرق طحال ... | بال اڑانے کا پوڈر ... | روغن درد اعضا ... | دوائی سیلان رحم ... | روغن چوب چینی ... | بال پیدا کرنے والا ... | حب خاص ...

حب ... | سفوف ... | عرق ... | مرہم ... | روغن ...

ملنے کا پتہ:- شیخ خیر الدین رحیم بخش و اسا زادان مالک شفاخانہ یونانی و ڈاکٹری - لاہور

مجرب و آزمودہ شرطیہ دوائیں جو بادائے قیمت نا حصول صحت [illegible]

حل المشکلات [illegible] رسالہ [illegible] مفت

ہیضہ سے بچانیوالی دوائی

ہیضہ کے بارہ میں کلکتہ کے مشہور [illegible]
پچھلے سالوں میں حکمائے یورپ کی تحقیقات کا خلاصہ چھپا ہے [illegible]

[illegible]

تجربہ اس طرح کیا گیا ہے کہ ایک ذرا سا مادہ جس میں [illegible]

[illegible]

عوام نہیں سمجھتے کہ بہت سی بیماریاں ہیں جو صرف [illegible]

[illegible]

دوائی محافظ ہیضہ

[illegible]

بطور حفظ ما تقدم

[illegible]

قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ) — تین شیشی تین روپے [illegible]

جنتری سال نو درخواست آنے پر [illegible] مفت

[illegible]

پتہ:- زبدۃ الحکماء حکیم ڈاکٹر غلام نبی - لاہور موچی دروازہ

میں کیمیاگر ہوں

اس لئے کہ سینکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت کما تا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجھکو مالا مال کر دیا گو یکہ ہے جسکی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے۔ اُنڈیا بھر کے باشندے بچے سے کر بوڑھے تک اسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ نامردی اور کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جسکا نام روح حیات ہے

میں جادوگر ہوں: - کیونکہ مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دے کر مردِ میدان بنا دیتا ہوں۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جنکے جسم پر خواہ وہ کیسی ہی غذا کھائیں گوشت نہ آتا ہو۔ یعنی میں مادہ تولید نہ ہونے کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا ان لوگوں میں جو طاقت کم ہو جسکی وجہ سے مرد کہلا سکتے ہیں یا جنکے دل دماغ اور اعصاب ضعیف ہوں اُن سب کے لئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جسکا نام **روح حیات** ہے۔

روح حیات کے خواص نامردی ضعف اعصاب۔ ضعف مثانہ۔ ضعف باہ۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ذیابطیس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کر دیتا ہے۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کیلئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ جسم انسان میں بوجہ نامردی جس قدر خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان سب سے نجات فی الفور حاصل ہو جاتی ہے جو لوگ روزانہ ڈیوٹی بخوبی ادا نہیں کر سکتے وہ روح حیات کو آزمائیں +

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے کی جائداد

پیدا کر لی ہے جس میں مکانات کوٹھیاں باغات اور اراضی شامل ہے۔ روح حیات کی تیاری اور حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے دفتر میں کلرکوں کی خاص جماعت کام کرتی ہے جس میں ہندو مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں اور کارخانہ روح حیات پنجاب بھر کے مشہور طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا تھا جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ سے بنگ میں وصول ہوئی تھی بعد جانچ پڑتال بھیجی گئی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان پبلک درج ذیل ہے:-

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲-اکتوبر ۱۹۰۶ء			۱۰۷	روپے	۱۳	آنہ
″	″	″	۷۸	″	۷	″
۳	″	″	۱۶۷	″	۴	″
۴	″	″	۵۵	″	۱۵	″
۴	″	″	۳۲۸	″	۵	″
″	″	″	۱۵۲	″	۲	″
میزان لائق			۸۸۳	روپے	۱۴	آنے

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور تحریر فرماتے ہیں:- مجھے میں آپکی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ واپس بھیجتا ہوں بعد ملاحظہ واپس کرتا ہوں +

(دستخط) سی۔ ایچ۔ ایکنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور (۱۵۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

آپ اندازہ فرمائیں کہ روح حیات کی فیدائی کیسی قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ آپ اس سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ ذرا بھی فکر نہ ہو اور اسکے خریدنے میں تامل نہ کریں +

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عه ۲/۸)

صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور نامردوں کیلئے سنگ پارس

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے (ؔ ۸)

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور سفلت مایوس ہو کر خود کشی کرنے پر آمادہ ہیں۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے رگوں پٹھوں کو کمزور کر دیا ہو اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا جس کے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں انکو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے اُن کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے جس سے نامردی جڑ سے جاتی رہتی ہے۔ جوانی کی بے اعتدالیوں کی تمام بیماریاں سرعت اور منی کا پتلا پن اور کم ہونا وغیرہ دور ہو کر بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اس بکس میں نامردی کا داخلی اور خارجی علاج شامل ہے یعنی دو شیشیاں روح حیات پینے کے لئے اور ایک شیشی روغن دفع سستی مالش کے لئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد کو پوری شفا ہو سکتی ہے۔ قیمت فی بکس آٹھ روپے (ؔ ۸)

روغن دافع سستی

صرف بیرونی استعمال سے عمر بھر کے لئے رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ دور۔ فی شیشی (ؔ ۱)

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنا کر چہرے کا رنگ سرخ کر دیتا ہے اور امراض فساد خون کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ فی شیشی (عه ۱/۸)

حب دافع ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا دور۔ تین یوم میں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس + قیمت فی بکس (ؔ ۲)

تریاق طاعون

گورنمنٹ کے یورپین افسروں نے تصدیق کیا ہے کہ تریاق طاعون بڑی مفید دوا ہے۔ چند منٹوں میں بخار فرو۔ بیمار تندرست اور تندرست مبتلا نہیں ہوتا (ؔ ۲)

سفوف دافع جریان

قیمت فی بکس (ؔ ۲)

بال اڑانے کا تیل

فی شیشی (۸ /)

حب دافع آتشک

جو بلا پرہیز استعمال کے اس مرض کو جڑ سے دور کرتی ہیں۔ فی بکس (ؔ ۲)

سوزاک کی چٹکی

۲۴ گھنٹہ میں تکلیف دہ علامات دور۔ ایک ہفتہ میں صحت۔ فی شیشی (ؔ ۲)

حب دافع بواسیر

خونی و بادی بواسیر کو جڑ سے کھود دینے والی گولیاں۔ فی بکس (ؔ ۱)

دی ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب

کے پرائیوٹ سکرٹری صاحب لکھتے ہیں:- حکیم محمد شریف بجواب آپ کی درخواست بابت ملاقات ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب میں بڑی خوشی سے لکھتا ہوں کہ ہز آنر آپ کے سرٹیفکیٹوں کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرما کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکیٹوں کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ فرما کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکیٹوں میں تمہاری پبلک خدمات کا کافی ثبوت ہے +

(دستخط) پرائیویٹ سکرٹری نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب (۱۹- فروری ۱۹۰۷ء)

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

جناب سی۔ ایچ۔ ایکنس ڈپٹی کمشنر لاہور

(۱۳- اکتوبر ۱۹۰۶ء):- حکیم محمد شریف لاہور کا بڑا مشہور حکیم ہے۔ اسکی دوائیاں بہت فروخت ہوتی ہیں۔ گذشتہ دو سال میں اس نے گورنمنٹ کو دفعیہ پلیگ میں بہت مدد دی ہے +

جناب آر۔ کلارک صاحب کمشنر

لاہور:- سابق ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ حکیم محمد شریف لاہور کا سرگرم اور وہ اور تجربہ کار حکیم ہے۔ اس نے ایک رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اور سول سرجن لاہور و دیگر افسران اسکی تعریف کرتے ہیں۔ ہم حکیم محمد شریف کی تصنیف کو بہت پسند کرتے ہیں اور یہ چٹھی آپ سے اس غرض کے لئے دیتے ہیں +

میری کیمیاگری کا ثبوت

جناب جے۔ سی۔ کننگھم لفٹنٹ کرنل آئی۔ ایم۔ ایس سول سرجن لاہور

(۱۸ جون ۱۹۰۶ء):- میں نے بیشمار سرٹیفکیٹ حکیم محمد شریف لاہور کے ملاحظہ کئے ہیں۔ یہ لاہور کا معزز اور متمول شخص ہے۔ تمام پنجاب کے پلیگ زدہ اضلاع میں اس نے اپنا سفر کر کے تدابیر انسداد طاعون خود سفر کر کے ایک لاکھ کاپیاں اپنے صرف سے چھپوا کر تقسیم کی ہیں جس سے حکام اور رعایا بہت خوش ہیں۔ حکیم محمد شریف کی ہر دلعزیزی اور خلائق کی خیر خواہی میں سرگرمی کا کافی ثبوت بے شمار سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں جو اسکو پنجاب کے ڈپٹی کمشنروں کمشنروں۔ میڈیکل افسروں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور میونسپل بورڈوں سے عطا ہو سکے ہیں۔ اور یہ بہت ناموَر آدمی ہے +

جناب آر۔ آئی۔ ینگ ہسبینڈ کمشنر لاہور

(۱۹ مارچ ۱۹۰۶ء):- حکیم محمد شریف نے کئی ہزار رسالہ تدابیر انسداد طاعون کے مفت تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت کی ہے +

پتہ:- حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر۔ کیمیاگر و پروپرائٹر شفاخانہ عام لاہور

یہ شفاخانہ سترہ سال سے نہایت کامیابی اور نیکنامی سے پبلک کی خدمت کر رہا ہے

معجون نشاط افزا

اسکی ایک ہی خوراک گھنٹہ بھر میں بدن میں ایک عجیب چستی و چالاکی۔ قوت و توانائی اور طبیعت میں سرور و فرحت و شادمانی پیدا کرتی ہے۔ بلکہ خون کو اسقدر بڑھاتی ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے چہرے کا رنگ گلاب کے پھول کی طرح کھل جاتا ہے +

اہاہاہا!

معجون کیا ہے۔ خوان نعمت ہے۔ خوش ذائقہ حلق سے اترتے ہی غم و رنج و ملال کو دور کرکے فرحت اور خوشی کی طرف راغب کر دیتی ہے۔ مقوی باہ۔ دافع سرعت۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ نہایت بیش قیمت اجزائے مشک معطر بید اور زعفران وغیرہ سے مرکب ہے قیمت فی ڈبیہ دو روپے (عہ)

رائے ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

یہ حکیم ڈاکٹر چراغ الدین صاحب جوہر نے ایک پاکٹ کیس ادویہ تیار کیا ہے جسے بآسانی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ اسمیں مختلف ادویہ کی شیشیاں اور بکٹ ہیں جو اکثر امراض و زخم وغیرہ کے لئے بہت مفید ثابت ہونگی۔ پاکٹ کیس کی دو تین شیشیاں میرے اپنے تجربہ میں بھی آئی ہیں اور مجھے یہ کہنے میں تامل نہیں ہے کہ ان کی تعریف میں مبالغہ یا غلط بیانی سے کام نہیں لیا گیا۔ جن لوگوں کو اکثر سفر کا اتفاق ہوتا ہو یا جو ایسے علاقوں میں رہتے ہیں۔ جہاں وقت پر حکیم و ڈاکٹر میسر نہیں آسکتا وہ اس پاکٹ کیس سے فائدہ اٹھائیں گے +

جناب منشی عبد القادر صاحب مجسٹریٹ

اول مہتمم دفتر جناب نواب لائق الدولہ عالب الملک بہادر از حیدر آباد دکن :۔ میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ہر شخص کے پاس اگر یہ پاکٹ کیس موجود رہے تو اس کو بقدر امکان کسی طبیب یا ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ فی الواقع اسکی ہر ایک دوا اپنی تاثیر میں بے نظیر ہے۔

جناب ستھو ناتھ صاحب اوورسیر

مظفر گڑھ نہر :۔ آپ کا پاکٹ کیس واقعی بے نظیر ہے +

مصدقہ حضور وائسرائے نائب السلطنت
شہنشاہ ہندوستان و انگلستان

اڑھائی روپیہ میں حکیم حاذق

یعنی

پاکٹ کیس ادویات جوہری

خدا شاہد ہے کہ اس بکس کے ذریعہ آجتک مختلف امراض کے تخمیناً ایک لاکھ مریض شفا پا چکے ہیں۔ جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یہ بکس ہو اس کو پھر کسی اور نسخہ کا تردد نہ کرنا پڑے گا۔ جس عیالدار کے پاس یہ بکس ہو اسکو سمجھئے الاسعن کسی ڈاکٹر یا حکیم کی ضرورت نہ ہوگی +

اس عجیب و غریب پاکٹ کیس میں

مختلف پچاس بیماریوں کی تیر بہدف دوائیں جو تخمیناً ڈھائی تین سو مریضوں کے لئے کفایت کریں موجود ہیں

اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ میں بخوبی آجاتا ہے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویہ کے جواہر کو ترکیب دے کر ان اشخاص کے لئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقامات میں رہتے ہیں جہاں حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکیں یا ان عیالداروں کے لئے جن کو اکثر امراض کی شکایتوں کے واسطے حکیموں کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازوں کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہیں۔ غرضیکہ یہ بکس ہر ایک انسان کے لئے گویا بغل میں حکیم حاذق ہے۔ جس سے وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اسے زبدۃ المجربات مان لیا ہے۔ کیونکہ اکثر طبابت پیشہ اصحاب اب اسی کی ادویات سے مریضوں کا علاج کرکے پانچ کے پچاسوں کما رہے ہیں +

امراض ذیل کی ادویات اس میں موجود ہیں: امراض چشم۔ اسہال۔ کرم شکم۔ کمی باہ۔ سرعت۔ رقت۔ سستی۔ نامردی۔ احتلام۔ آتشک۔ سوزاک۔ جریان۔ بندش حیض۔ درد گردہ۔ ضعف معدہ۔ بدہضمی۔ کھانسی۔ بخار ہر قسم۔ درد دانت۔ عقرب گزیدہ۔ مار گزیدہ۔ رعشہ۔ نزلہ۔ خارش۔ زکام۔ درد کان۔ خنازیر۔ جذام۔ پھوڑے۔ پھنسی۔ زخم ہر قسم۔ طاعون۔ ہیضہ۔ درد سر۔ درد شقیقہ۔ جلا۔ ذات الجنب۔ بچھوں کی پسلی چلنا۔ بواسیر۔ ضیق النفس۔ اورام ہر قسم۔ سنگ مثانہ۔ رکاوٹ پیشاب۔ درد شکم۔ ہچکی۔ درد معدہ۔ رکاوٹ بول۔ درد اعصاب۔ جذام۔ درد جگر۔ درد ہر قسم +

قیمت پاکٹ کیس خورد دو روپے آٹھ آنہ اور محصول پارسل ۵/ درمیانہ پانچ روپے اور محصول ۸/ کلاں دس روپے اور محصول ۸/

ساقی در بغل

یعنی طلسمی شربت

اس عجیب و غریب طلسمی شربت کی صرف تین چار بوند ایک گلاس پانی میں ڈالنے سے نہایت خوشبودار مفرح اور مزیدار شربت تیار ہوجاتا ہے۔ اس طلسمی شربت کی چھوٹی سی تولہ بھر کی شیشی قوت اور مٹھاس میں ایک بڑی بوتل کے برابر ہے۔ ہم نے بڑی کوشش اور جانفشانی سے ذیل کی چند اشیاء کا جوہر لیکر کئی قسم کے شربت تیار کئے ہیں جو موسم گرما میں سفر و حضر میں نہایت کار آمد ہیں +

شربت کیوڑہ۔ شربت بید مشک۔ شربت گلاب۔ شربت نارنگی۔ شربت لیموں اور شربت انار وغیرہ + قیمت ہر ایک کی ایک یعنی فی شیشی ایک روپیہ عصہ۔ ۳ شیشی (عاہ)۔ چھ شیشی (قصہ)۔ درجن (للعہ)

جناب حکیم افتخار الحق صاحب

از مقام علیگڈھ :۔ آپ کے پاکٹ کیس ادویات کا تجربہ کیا گیا واقعی عجیب پر اثر دوائیں ہیں لہذا چار بڑے پاکٹ کیس بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل عنایت فرماویں +

جناب ارجن ناتھ صاحب

اسسٹنٹ پراونشل سائیکل کمپنی انبالہ چھاؤنی آپ کے پاکٹ کیس ادویات کا استعمال کیا گیا۔ تیر بہدف پایا۔ واقعی آپ نے پبلک پر بڑا احسان کیا ہے۔ دوائیں سب ٹھیک اور عمدہ ہیں +

جناب سردار پرتاب سنگھ

صاحب اوورسیر از مقام ہنی منڈہ ضلع اکولہ :۔ میں نے آپ سے ایک عدد سفری پاکٹ کیس منگایا تھا جو آپ کی تحریر سے بڑھکر مفید پایا۔ تین عدد پاکٹ کیس خورد اور بھیجدیں

ہزاروں شہادتیں معزز اصحاب کی موجود ہیں

نوٹ :۔ پاکٹ کیس جیب میں بخوبی ۔۔۔ اور نہایت ہی خوبصورت ۔۔۔

حکیم ڈاکٹر چراغ دین جوہر ایل ایم ایس سند یافتہ طب یونانی و ڈاکٹری امرتسر

GRIMAULT & Cie PARIS

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی سو لیو مین

پہننے کے کپڑے دستانے ٹوپی وغیرہ غرض کسی کپڑے پر چکنائی کا دھبہ یا داغ ہوں ان کے دور کرنے کے واسطے یہ نہایت آسان اور بلا مضرت دوا ہے بینزین سے بدرجہا بہتر ہے اس سے شعلہ نہیں اٹھتا۔ اور آگ کے قریب بھی استعمال کیجا سکتی ہے قیمت فی بوتل ۱۲؍

صندل مڈی

ہر دوا فروش کے یہاں سوزاک کی دوا بکتی ہے۔ ہر اشتہار میں اسکا ذکر ہے۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ صندل مڈی کی بکری دیگر ادویہ کے مجموعی فروخت سے بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ مبتلا صندل مڈی استعمال کر کے خود دیکھیں گے اثر ہو جاویگا۔ قیمت فی بوتل ۱؎ علاوہ محصولڈاک

گریمالٹ صاحب کے دوا کے سگرٹ

گریمالٹ کے سگرٹ سے سینہ کی تنگی کو آرام ہوتا ہے اور عام طور پر آسایش معلوم ہوتی ہے۔ اسی سبب سے اس سگرٹ کے پینے والے کو نہ اپنے کام کا حرج کرنا پڑتا ہے اور نہ ساری ساری رات دم گھٹنے کے ڈر سے بیٹھا رہنا پڑتا ہے۔ علاوہ دمہ کے اور بہت سی بیماریوں کیلئے بڑا مفید ہے۔ مثلاً بند کھانسی کیلئے۔ سردی کے بیٹھ جانے کیلئے۔ حلق کی جلن کیلئے۔ آواز بیٹھ جانے کیلئے۔ چہرہ کی ... کیلئے۔ اور بدخوابی کیلئے۔ قیمت فی بکس ۱؎

لال شربت

دنیا کے تمام نامی ڈاکٹر گریمالٹ صاحب کے بنائے ہوئے لال شربت کو جسمیں ہیپو فاسفائیٹ آف لائم یعنی چونے کا جوہر ہے دمہ۔ کھانسی۔ زکام۔ نزلہ اور تمام سینے کی بیماریوں کیلئے استعمال کرتے ہیں گذشتہ تین برس میں بیشمار لوگوں نے اسکا استعمال کیا اور کبھی ناکامیاب نہیں ہوا گریمالٹ صاحب کے شربت کے استعمال سے فوراً ہی کھانسی اور رات کو جو پسینے آتے ہیں بند ہو جاتے ہیں بھوک اچھی طرح لگتی ہے اور بیماری کی حالت میں صحت سے ایک نمایاں ترقی پیدا ہوتی ہے۔ ہر بوتل پر گریمالٹ اینڈ کمپنی پارس ملک فرانس کی مہر ہے جو اس بات کی ضمانت ہے کہ گریمالٹ صاحب کا شربت اصل نسخہ کے مطابق نہایت صاف بالکل خالص اور بیش قیمت اجزا سے بنایا گیا ہے گریمالٹ صاحب کے شربت کا رنگ گلابی ہے اور بوتل چپٹے انڈے کی شکل کی ہے قیمت ۱؎ علاوہ محصولڈاک

شاپٹو صاحب کا ماریول

مچھلی کے تیل کا جوہر مفید جو شاپٹو صاحب کے نسخہ کے مطابق کارخانہ گریمالٹ اینڈ کمپنی واقع شہر پارس ملک فرانس میں تیار کیا جاتا ہے

ماریول میں مچھلی کے تیل کا جوہر مفید ہے خالص تیل جو معدے میں نقصان کرتا ہے اور جس کی بدبو سے جی متلاتا ہے وہ اس میں بالکل نہیں ہے چھوٹی سی گولی آسانی سے نگلی جا سکتی ہے نہ بدمزگی نہ بدہضمی۔ ایک گولی ایک بڑے چمچے تیل کے برابر فائدہ دیتی ہے ماریول کے استعمال سے امراض دمہ۔ ہر قسم کی کھانسی۔ دمہ۔ رات کو پسینے آنا۔ سینے میں درد ہونا اور ... رفع ہوتی ہے۔ پہلے چند خوراک کے بعد نیند خوب آنے لگتی ہے اور ... خود کرآتی ہے۔ وہ بچے جنکو بھوک نہیں لگتی ہے جنکا رنگ زرد پڑ جاتا ہے جنکے ... اور چھوٹے پھنسیاں بہت نکلتی ہیں جنکے دانت ... لگتے ہیں یا جنکے ... کی اور گردن پر ہوتے ہیں۔ اور جنکو نیند کم آتی ہے اور جنکو ... رہتی ہے انکو ماریول نفع بخش اور ... وہ خواص جو ان امراض کے رفع کرنے کیلئے ضروری ہیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اور بھوک زیادہ ہو جاتی اور تندرستی کے عود کر آنے سے اس دوا کے عجیب و غریب خواص کا کامل ثبوت ملتا ہے۔

سو گولیوں کی شیشی عہ ۱؎ علاوہ محصولڈاک

شاپٹو صاحب کا ماریول کریزوٹ

اگر کسی قسم کی کھانسی ہو ... تو ... کریزوٹ ... کی بیماریوں کو جو خاص ... ہوتی ہیں خود کریزوٹ اس مہلک بیماری کا ... اور جب ماریول یعنی مچھلی کے تیل کے جوہر میں ملا کر دیا جاتا ہے تو ... کریزوٹ سے حلق کا ... گوشت ... حالت بہتر آ جاتی ہے۔ کھانسی اور بلغم بھی کم ہوتا ہے۔ بھوک بھی لگتی ہے اور ... کھانسی ... کے واسطے ماریول کریزوٹ ... شیشی ...

منددرجہ بالا ادویہ لے برکت اینڈ کمپنی سوداگران کشمیری دروازہ دہلی سے طلب کرو